ارباب اُردو معروضی سیریز......

یونیورسٹی آف سرگودھا

ایم۔اے اُردو

سالِ اوّل

﴿ترتیب وتدوین﴾

حافظ محمد عمران رضا

ایم۔اے اُردو ، ایم۔فل(اسکالر)

یونیورسٹی آف لاہور(سرگودھا کیمپس)

......ناشر......

ارباب اُردو اکیڈمی، نوسہو رتہل ضلع خوشاب

اکتوبر 2018

بسمِ اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیم

پیش لفظ

سلیقے سے ہواؤں میں جو خوشبو گھول سکتے ہیں
ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جو اُردو بول سکتے ہیں

دورِ حاضر میں کتاب لکھنا ایک رواج سا ہو گیا ہے اور اس ضمن میں زیادہ تر کاروباری سوچ کارفرما ہوتی ہے۔ حالانکہ اصل میں کتاب لکھنے کا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ یہ حقیقی معنوں میں افادیت کی حامل ہو اور اس سے طلباء کی علمی اور مطالعاتی ضروریات کی کما حقہٗ تکمیل ہو سکے۔ زیرِ نظر کتاب اسی مقصد کو پیشِ نظر رکھ کے لکھی گئی ہے۔ یہ مقصد کس حد تک پورا ہوتا ہے اس کا فیصلہ کرنا معلمین اور طلبا کا کام ہے۔

ایم۔اے اُردو (معروضی) کی جتنی بھی کتابیں اس وقت بازار میں دستیاب ہیں اُن میں ایک کمی جو تقریباً دیکھنے میں آئی ہے وہ ترتیب کا فقدان ہے۔ اس کتاب میں اس کمی کو پورا کرنے کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے اور وہ اس طرح کہ ہر پرچہ کے شروع میں ایک ضمنی فہرست دی گئی ہے جس کی مدد سے طلبا اپنا مطلوبہ عنوان آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں۔ دوسرا اس کتاب میں غیر معروف اور مشکل الفاظ پر اعراب لگا دیے گئے ہیں تا کہ طلبا کو پڑھنے میں آسانی رہے۔ تیسرا اس کتاب میں تشریح طلب باتوں کی قوسین میں وضاحت کر دی گئی ہے جو غالباً اس سے پہلے کسی بھی معروضی کی کتاب میں دیکھنے میں نہیں آئی۔ اس کے علاوہ ہر پرچہ کے آخر میں سابقہ دس سالہ حل شدہ پرچہ جات دیے گئے ہیں جس کی مدد سے طلبا کو اس بات کا بخوبی علم ہو جاتا ہے کہ پرچہ میں کس نوعیت کے سوالات کس طریقے سے پوچھے جاتے ہیں۔ آخر میں اُردو ادب کے تمام طلبا کے لیے دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُنھیں اپنے امتحانات میں اچھے نمبروں سے کامیابی عطا فرمائے۔ (آمین)

......طالبِ دُعا......

حافظ محمد عمران رضاؔ

ایم۔اے اُردو ، ایم فل (اسکالر)

مارچ۔۲۰۱۶ء

سوچتے ہیں تجھے وضو کر کے
یوں ترا احترام کرتے ہیں

انتساب

امّاں کے نام

جزى الله عنا سيدنا ومولانا محمدا (صلی اللہ علیہ وسلم) ما هو أهله

حسنِ ترتیب

حافظ محمد عمران رضا

ایم۔اے اُردو ، ایم۔فل (اسکالر)

یونیورسٹی آف لاہور (سرگودھا کیمپس)

......ناشر......

اربابِ اُردو اکیڈمی، نوشہرہ سولہل ضلع خوشاب

پرچہ۔۱

اُردو غزل

......ضمنی فہرست......

ترتیب وتدوین

حافظ محمد عمران رضا، ایم۔اے اُردو، ایم۔فل (اسکالر)

0346 - 07 774 07 / 0306 - 79 570 79 / 0313 - 896 56 56

بنیادی اصطلاحات

سوال۔شعر کسے کہتے ہیں؟

جواب: شعر کے لغوی معنی ہیں: "جاننا بوجھنا" اصطلاح میں شعر وہ موزوں کلام ہے جو ہم قافیہ ہو اور ارادے کے ساتھ کہا گیا ہو۔

سوال۔ہیئت اور موضوع / مواد سے کیا مراد ہے؟

جواب: شعر کے لیے جو سانچہ استعمال کیا جائے وہ ہیئت ہے اور جو مضمون یا خیال پیش کیا جائے اُسے موضوع یا مواد کہتے ہیں۔

سوال۔ہیئت کے اعتبار سے شعر / شاعری یا نظم کی اقسام کے نام لکھیں۔

جواب: ہیئت کے اعتبار سے شعر / شاعری یا نظم کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

غزل، رُباعی، مثنوی، قطعہ، مستزاد، مُسَمَّط، ترجیع بند، ترکیب بند، آزاد نظم، نظم مُعرّیٰ، پابند نظم

سوال۔مضمون کے اعتبار سے شعر / شاعری یا نظم کی اقسام لکھیں۔

جواب: مضمون کے اعتبار سے شعر / شاعری یا نظم کی اقسام درج ذیل ہیں۔

مرثیہ، سلام، نوحہ، شہرِ آشوب، قصیدہ

سوال۔شاعری کی جدید شکلیں کون کون سی ہیں؟

جواب: i۔آزاد نظم ii۔پابند نظم iii۔مُعرّیٰ نظم iv۔سانیٹ

سوال۔مصرع کی تعریف کریں۔ایک شعر کتنے مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے؟

جواب: شعر کا آدھا حصہ "مصرع" کہلاتا ہے، ایک شعر دو مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔(شعر کا پہلے مصرع کو مصرع اولیٰ اور دوسرے کو مصرع ثانی کہتے ہیں)۔

سوال۔قافیہ کی تعریف کریں۔

جواب: قافیہ، قَفَا سے نکلا ہے جس کے معنی "پیچھے آنے والے" کے ہیں اصطلاح میں ردیف سے پہلے آنے والے ہم وزن الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے (میرؔ)

اس شعر میں " کی سی ہے "ردیف ہے جب کہ اس سے پہلے آنے والے الفاظ (حباب، سراب) قافیہ ہیں۔

سوال۔ردیف سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ الفاظ جو شعر میں قافیہ کے بعد جوں کے توں دُہرائے جائیں، ردیف کہلاتے ہیں، مندرجہ بالا شعر میں "ہونے تک" ردیف ہے۔

سوال۔بیت کی تعریف کریں۔

جواب: جس شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں بیت کہلاتا ہے۔

وفا میں اب یہ ہنر اختیار کرنا ہے
وہ سچ کہے نہ کہے اعتبار کرنا ہے (محسنؔ نقوی)

سوال۔فرد سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ نہ ہوں، فرد کہلاتا ہے۔

نازکی اس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر تقی میرؔ)

سوال۔مطلع کیا ہوتا ہے؟

جواب: مطلع کے معنی "طلوع ہونے کی جگہ" کے ہیں۔اصطلاح میں غزل کے سب سے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں۔(بشرطیکہ اس کے دونوں مصرعے

ہم قافیہ وہم ردیف ہوں یا صرف ہم قافیہ ہوں)۔

اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا
لہو آتا ہے جب نہیں آتا (میر تقی میرؔ)

سوال۔ مقطع کسے کہتے ہیں؟

جواب: مقطع کے معنی" کاٹنے والا قطع کرنے والا" کے ہیں۔غزل یا قصیدہ کا وہ آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے مقطع کہلاتا ہے۔

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی (مرزا غالبؔ)

اگر شاعر نے غزل کے آخری شعر میں اپنا تخلص استعمال نہ کیا ہو تو اُسے مقطع نہیں کہا جائے گا۔اسی طرح اگر شاعر اپنا تخلص کسی ایسے شعر میں استعمال کرتا ہے جو آخری نہیں ہے تو اسے بھی مقطع نہیں کہیں گے۔

سوال۔ غزل کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: غزل کے لغوی معنی عورتوں سے باتیں کرنا،عورتوں کی باتیں کرنا،عورتوں سے عشق بازی کرنا۔

سوال۔ غزل کی تعریف کریں۔

جواب: غزل اشعار کا وہ مجموعہ ہے جس میں شاعر اپنے محبوب کے حسن و جمال کی تعریف وتوصیف کرتا ہے اور اُس کے حسن وعشق کا دم بھرتا ہے۔

سوال۔ حسن مطلع یا زیب مطلع کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر غزل کے دوسرے شعر کے دونوں مصرعے بھی ہم قافیہ ہوں تو وہ شعر حسن مطلع یا زیب مطلع کہلاتا ہے۔

سوال۔ مسلسل غزلیں کیا ہوتی ہیں؟

جواب: ایسی غزلیں جو اپنے اندر خیالات کی وحدت رکھتی ہیں،ایسی غزلوں کو مسلسل غزلیں کہتے ہیں۔

سوال۔ غزل کی اہم خصوصیات کون کون سی ہیں؟

جواب: غزل کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1۔خیالات کا تنوع (رنگا رنگی) 2۔وسعتِ مضامین 3۔زبان کی سادگی 4۔گداز دل
5۔اشاراتی انداز 6۔ایجاز واختصار 7۔روانی اور ترنم 8۔آفاقیت

سوال۔ شاعری کی اصطلاح میں اشاراتی انداز سے کیا مراد ہے۔

جواب: غزل میں کُھل کر بات نہیں کی جاتی بلکہ رمز،ایماء اور مجاز کے لب و لہجے میں گفتگو کی جاتی ہے، یہ انداز "اشاراتی انداز" کہلاتا ہے۔

سوال۔ ایجاز واختصار سے کیا مراد ہے؟

جواب: شاعر کا غزل میں ایسے الفاظ لانا جو خیالات کی وسعتوں کو سمیٹ سکیں۔اس خوبی کو ایجاز واختصار کہتے ہیں۔

سوال۔ غزل میں ایہام گوئی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایہام عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "وہم میں ڈالنے" کے ہیں۔اصطلاح میں ایہام گوئی سے مراد یہ ہے کہ کلام میں ایسا لفظ لایا جائے جس کے دو معنی ہوں ایک معنی قریب کے اور دوسرے معنی بعید کے۔لیکن شاعر کی مراد معنی بعید سے ہوتی ہے۔اسے صنعت توریہ بھی کہتے ہیں۔

شب جو مسجد میں جا پھنسے مومنؔ
رات کاٹی خدا خدا کر کے (مومن خان مومنؔ)

سوال۔ اُردو غزل کا زرّیں عہد کس عہد کو کہا جاتا ہے؟

جواب: میر تقی میرؔ اور مرزا محمد رفیع سوداؔ کا دور اُردو غزل کا زرّیں عہد کہلاتا ہے۔خواجہ میر دردؔ بھی اس دور سے تعلق رکھتے تھے۔

سوال۔ صنعت تلمیح کو شعری مثال سے واضح کریں۔

جواب: کلام میں ایسے الفاظ لانا جو کسی تاریخی واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوں جیسے ابن، مریم، خلیل اللہ، نارِ ابراہیم، کشتی نوح وغیرہ۔

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی (غالبؔ)

سوال۔صنعت تضاد سے کیا مراد ہے۔شعری مثال بھی لکھیں۔

جواب: کلام میں ایسے الفاظ لانا جو ایک دوسرے سے بالکل مختلف، اُلٹ یا متضاد ہوں جیسے صبح و شام، سیاہ و سفید، آگ اور پانی، دنیا و آخرت وغیرہ۔

غم ہے یا خوشی ہے تو میری زندگی ہے تو
مَیں خزاں کی شام ہوں رُت بہار کی ہے تو (ناصؔر کاظمی)

سوال۔صنعت حسنِ تعلیل کو شعری مثال سے واضح کریں۔

جواب: تعلیل کے معنی ہیں علت، وجہ یا سبب۔اس سے مراد یہ ہے کہ شاعر شعر میں کوئی ایسی وجہ، سبب یا علت بیان کرے جو کہ حقیقی نہ ہو بلکہ شاعرانہ ہو۔شعری مثال درج ذیل ہے۔

شب کو کسی کے خواب میں آیا نہ ہو کہیں
دُکھتے ہیں آج اُس بت نازک بدن کے پاؤں (غالبؔ)

سوال۔صنعت مراعاۃ النظیر سے کیا مراد ہے۔شعری مثال بھی دیں۔

جواب: کلام میں ایسی چیزوں کا ذکر کرنا جن کی آپس میں کوئی مناسبت پائی جاتی ہو جیسے:۔

سر کہیں ، بال کہیں ، ہاتھ کہیں ، پاؤں کہیں
اُن کا سونا بھی ہے کس شان کا سونا دیکھو (حسرؔت موہانی)

سوال۔صنعت تجنیس کی تعریف اور ایک شعر سے وضاحت بھی کریں۔

جواب: کلام میں ایسے الفاظ لانا جو تلفظ اور تحریر کے اعتبار سے ایک جیسے ہوں لیکن معنی کے اعتبار سے مختلف ہوں جیسے:۔

نہ پوچھو حال میری بے بسی کا
دھواں بس کا مرے بس میں نہیں ہے (انوؔر مسعود)

سوال۔تشبیہ کی تعریف اور اُس کے ارکان تحریر کریں۔

جواب: دو مختلف چیزوں کو کسی مشترک صفت کی بنا پر ایک دوسرے کے مانند قرار دینا تشبیہ کہلاتا ہے۔جیسے:۔

نازکی اُس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میرؔ تقی میر)

تشبیہ کے مندرجہ ذیل پانچ ارکان ہیں۔

1۔مشبہ 2۔مشبہ بہ 3۔وجہ تشبیہ 4۔حرف تشبیہ 5۔غرض تشبیہ

سوال۔مجازِ مرسل کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب کوئی لفظ اپنے حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کہ اُس کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق ہو تو اُسے مجازِ مرسل کہتے ہیں۔جیسے یہ کام میرے ہاتھ میں ہے۔اس جملے میں ہاتھ کا لفظ اپنے مجازی معنوں میں استعمال ہوا ہے اور اس کے مراد قدرت یا اختیار ہے۔

سوال۔دبستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: دبستان فارسی زبان کا لفظ ہے جو دبستان سے مل کر بنا ہے اور اس کے معانی ادب سکھانے کی جگہ ہے جب کہ اصطلاح میں "لفظ" دبستان سے مراد یہ ہے کہ جب بہت سے ادیب اور شعراء ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی طرز بود و باش اور سماجی اقدار سے متاثر ہو کر ادب میں ایک ہی طرزِ فکر اور

اندازِ فکر کو اپناتے ہیں تو اسے ایک دبستان کہا جاتا ہے۔

سوال۔غزل کے دو مشہور دبستان کون کون سے ہیں، نام لکھیں۔

جواب: غزل کے دو مشہور دبستان، دبستانِ دہلی اور دبستانِ لکھنؤ ہیں۔

سوال۔غزل کا دبستانِ دہلی کن رجحانات کی عکاسی کرتا ہے؟

جواب: غزل کا دبستانِ دہلی جن رجحانات کی عکاسی کرتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

داخلیت، اختصار، متانت و وقار، سلاست، روانی، سادگی، شگفتگی، خوبصورت فارسی تراکیب کا استعمال، خوبصورت ہندی الفاظ کا استعمال۔

سوال۔غزل کا دبستانِ لکھنؤ کن رجحانات کی عکاسی کرتا ہے؟

جواب: غزل کا دبستانِ لکھنؤ جن رجحانات کی عکاسی کرتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

خارجیت، سراپا نگاری، تمثیل، مضمون بندی، ابتذال، قافیہ پیمائی، رعائت لفظی، لغت سازی، غرابت، خوبی بندش، عربی و فارسی کا بے دریغ استعمال، خوبصورت ہندی الفاظ کو متروک قرار دینا۔

سوال۔قصیدہ کو مختصراً بیان کریں۔

جواب: قصیدہ کا لفظ عربی کے لفظ "قصد" سے نکلا ہے جس کے معنی "ارادہ" کے ہیں۔اصطلاح میں قصیدہ سے مراد وہ صنفِ شاعری ہے جس میں کسی زندہ انسان کی تعریف کی جائے۔قصیدہ کم از کم پندرہ (15) اشعار پر مشتمل ہونا چاہیے۔زیادہ کی کوئی قید نہیں۔

سوال۔غزل اور قصیدہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: قصیدہ بالعموم لمبا اور غزل بالعموم چھوٹی ہوتی ہے۔قصیدے کا اندازِ بیان مقابلتاً وزنی اور پُر شوکت ہوتا ہے جب کہ غزل کی زبان نسبتاً نازک اور نرم و لطیف ہوتی ہے۔

سوال۔داخلیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: داخلیت سے مراد یہ ہے کہ شاعر باہر کی دُنیا سے غرض نہیں رکھتا بل کہ اپنے دل کی دُنیا میں جھانک کر اُس کی واردات کا اظہار کرتا ہے۔اگر باہر کی دُنیا کے بارے میں کچھ کہنا ہے تو اُسے بھی شدید داخلیت میں ڈبو کر کہتا ہے۔

سوال۔اصطلاح میں وزن سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو کلموں کی حرکات و سکنات کے برابر ہونے کو وزن کہتے ہیں۔جیسے دام، کام، نام وغیرہ

سوال۔کوئی سے دو شہر آشوب کے نام لکھیں۔/ سب سے زیادہ آشوب کس شہر کے لکھے گئے؟

جواب: 1۔فغان دہلی　　2۔انقلاب دہلی　　(سب سے زیادہ شہرِ آشوب ''دہلی'' شہر کے لکھے گئے۔)

ولی دکنی

سوال۔اُردو شاعری کا باوا آدم کس کو کہا جاتا ہے؟

جواب: اُردو شاعری کا باوا آدم وَلی دکنی کو کہا جاتا ہے۔

سوال۔وَلی دکنی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: وَلی دکنی 1668ء کو دکن میں پیدا ہوئے۔

سوال۔وَلی دکنی کا اصل نام کیا ہے؟ اُن کے والد کا نام بھی بتائیں۔

جواب: وَلی دکنی کا اصل نام ''ولی محمد'' تھا۔اُن کے والد کا نام شریف محمد تھا۔

سوال۔وَلی دکنی کتنا عرصہ تحصیلِ علم میں مشغول رہے؟

جواب: وَلی دکنی بیس سال تک اپنے دکن میں تحصیلِ علم میں مشغول رہے۔

سوال۔وؔلی دکنی کس کے مرید تھے؟

جواب: وؔلی دکنی سہروردی سلسلہ میں حضرت نورالدین صدیقی کے مرید تھے۔

سوال۔وؔلی دکنی نے کتنی مرتبہ دلّی کا سفر کیا؟

جواب: وؔلی دکنی نے دومرتبہ دلی کا سفر کیا۔ وؔلی دکنی پہلی مرتبہ 1700ء میں اپنے عزیز دوست شاہ ابوالمعالی کی معیت میں دلّی آئے یہاں ان کی ملاقات مشہور صوفی بزرگ اور فارسی کے شاعر حضرت شاہ سعداللہ گلشن سے ہوئی۔1722ء میں وؔلی دکنی دوسری مرتبہ دلّی گئے۔

سوال۔وؔلی سے پہلے غزل کے کتنے دور گزرے ہیں؟

جواب: دودور(پہلا دورامیر خسرو سے شروع ہوتا ہے اس میں دس شعرا ہیں جب کہ دوسرا دور قلی قطب شاہ سے شروع ہوکر شاہ میراں ہاشمی تک چلتا ہے اس میں چودہ شعرا ہیں)۔

سوال۔وؔلی دکنی نے کن اصنافِ شاعری میں طبع آزمائی کی؟

جواب: ولی دکؔنی نے غزل کے علاوہ قصیدہ،رُباعی،مثنوی،ترجیع بند اور مستزاد کے علاوہ کچھ ایسی اصنافِ سخن میں بھی طبع آزمائی کی جو فی زمانہ رائج نہیں۔

سوال۔وؔلی دکنی نے دلّی کے علاوہ کن علاقوں کا سفر کیا نیز اُنہیں کس علاقے سے اُنس تھا؟

جواب: وؔلی دکنی نے دلّی کے علاوہ سورت اور برہان پور کا سفر بھی کیا۔اس کے علاوہ انہوں نے حج بھی کیا اور مدینہ منورہ میں حاضری دی۔ وؔلی دکنی کو احمد آباد سے بہت اُنس تھا۔

سوال۔وؔلی دکنی نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: وؔلی دکنی نے 1741ء میں احمد آباد میں وفات پائی اور یہیں دفن ہوئے۔

سوال۔وؔلی دکنی کو کن القاب سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: وؔلی دکنی کو اُردو غزل کا باوا آدم کہا جاتا ہے۔اس کے علاوہ اُردو غزل کا معمار اول اور اُردو کا چاسر بھی ولی دکؔنی کو کہا جاتا ہے۔

سوال۔وؔلی دکنی کو جمال دوست شاعر کا لقب کس نے عطا کیا؟

جواب: ڈاکٹر سید عبداللہ نے اپنی کتاب(وؔلی سے اقبال تک)میں وؔلی دکنی کو''جمال دوست شاعر'' کا لقب عطا کیا ہے۔

سوال۔تصورِ محبوب میں وؔلی کن لوگوں کے نام لے کر محبوب کی تعریف کرتے ہیں؟

جواب: امرت لال،گوبند لال،کھیم داس،ابوالمعالی،سراج اکمل،کامل،شمس الدین۔ولی نے ایک کوتوال محمد یار خان کی تعریف میں بھی ایک غزل کہی ہے۔

شیخ غلام ہمدانی مصحفی

سوال۔شیخ غلام ہمدانی مصحؔفی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: شیخ غلام ہمدانی مصحؔفی 1750ء کو اکبر آباد ضلع امروہہ میں پیدا ہوئے۔

سوال۔شیخ غلام ہمدانی مصحؔفی کے والد کا نام کیا تھا اور وہ کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: مصحؔفی کے والد کا نام ولی محمد تھا اور وہ امروہہ کے رہنے والے تھے۔

سوال۔مصحؔفی نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: مصحؔفی نے 1824ء کو لکھنؤ میں وفات پائی۔

سوال۔مصحؔفی نے 1794ء سے پہلے اپنا ایک فارسی دیوان کس شاعر کے جواب میں مرتب کیا؟

جواب: نظیری نیشاپوری کے جواب میں مرتب کیا۔

سوال۔مصحؔفی کے غزلوں کے کتنے دیوان ہیں۔

جواب: مصحؔفی کی غزلوں کے آٹھ(۸)دیوان ہیں۔

سوال۔ مصحفی کی کتاب "تذکرہ شعرائے اُردو" کس زبان میں ہے اور اس میں کتنے شعرا کا ذکر ہے۔

جواب: تذکرہ شعرائے اُردو فارسی زبان میں ہے اور اس میں قریباً ساڑھے تین سو شعرا کا ذکر ہے۔

سوال۔ مصحفی نے کل کتنی مثنویاں لکھیں نیز مصحفی کی لکھی ہوئی کسی ایک مثنوی کا نام لکھیں۔

جواب: مصحفی نے 25 مثنویاں لکھیں جن میں ایک "بحرالمحبت" ہے۔ یہ میر کی مثنوی "دریائے عشق" کے رنگ میں کہی گئی ہے بل کہ اُس کی نقل ہے۔

میر تقی میر

سوال۔ میر تقی میر کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: میر تقی میر 1723ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ میر تقی میر کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: میر تقی میر کے والد کا نام علی متقی تھا۔ (بعض تذکرہ نویسوں کے نزدیک اُن کا نام عبداللہ اور بعض کے نزدیک محمد علی تھا مگر وہ اپنے مرشد کے عطا کردہ لقب علی متقی کے نام سے مشہور تھے)۔

سوال۔ میر نے دہلی کو کب خیر آباد کہا؟

جواب: میر نے 1782ء میں دہلی کو خیر آباد کہا۔

سوال۔ میر تقی میر کی غزلوں کے کتنے دیوان ہیں؟

جواب: میر تقی میر کی اُردو غزلوں کے چھے دیوان ہیں۔ ایک دیوان فارسی میں بھی ہے۔

سوال۔ میر نے فارسی میں نثر کی کتنی کتابیں لکھیں؟

جواب: میر نے فارسی میں نثر کی تین کتابیں لکھیں۔ ا۔ ذکرِ میر (آپ بیتی) ۲۔ نِکات الشعرا (تذکرہ) ۳۔ فیضِ میر (رسالہ)

سوال۔ میر کا لکھا ہوا تذکرہ شعرائے اُردو کس نام سے موسوم ہے اور یہ کس زبان میں اور کب لکھا گیا۔

جواب: میر کا لکھا ہوا تذکرہ شعرائے اُردو "نِکات الشعرا" کے نام سے موسوم ہے یہ فارسی زبان میں 1752ء میں شائع ہوا۔

سوال۔ میر تقی میر کی لکھی ہوئی چند مثنویوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ شعلۂ عشق ii۔ جوشِ عشق iii۔ دریائے عشق iv۔ اعجازِ عشق
v۔ معاملاتِ عشق vi۔ خواب وخیال vii۔ تنبیہہ الجہال

سوال۔ میر کس صنفِ ادب کے موجد مانے جاتے ہیں؟

جواب: میر صاحب اُردو واسوخت کے موجد مانے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ مثلث اور مربع (تین، چار مصرعوں کی نظمیں) بھی اُنھی کی ایجاد ہیں۔

سوال۔ واسوخت کی تعریف لکھیں۔

جواب: واسوخت وہ صنفِ شاعری ہے جس میں شاعر محبوب کی بے وفائی، سنگ دلی اور اُس کے ظلم وستم کا ذکر کر کے اُسے بُرا بھلا کہتا ہے۔

سوال۔ میر تقی میر نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: میر تقی میر نے 1810ء کو لکھنؤ میں وفات پائی۔

خواجہ حیدر علی آتش

سوال۔ خواجہ حیدر علی آتش کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: خواجہ حیدر علی آتش 1764ء میں فیض آباد میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ آتش کے والد کا نام کیا تھا اُن کا سلسلۂ نسب کہاں تک پہنچتا ہے؟

جواب: آتش کے والد کا نام خواجہ علی بخش تھا اُن کا سلسلۂ نسب عبداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچتا ہے۔

سوال۔آتش کے بزرگوں کے اصل وطن کا نام کیا ہے؟

جواب: آتش کے بزرگوں کا اصل وطن بغداد ہے۔

سوال۔خواجہ حیدر علی آتش کے شاگردوں کے نام لکھیں۔خواجہ حیدر علی آتش خود کس مشہور شاعر کے شاگرد تھے؟

جواب: صباؔ، دیا شنکر نسیمؔ، نواب مرزا شوقؔ اور محمد خان رندؔ خواجہ حیدر علی آتش کے مشہور شاگرد ہیں۔آتش خود شیخ غلام ہمدانی مصحفیؔ کے شاگرد تھے۔

سوال۔آتش کا ادبی ترکہ کتنے دیوانوں پر مشتمل ہے؟

جواب: آتش کا ادبی ترکہ دو دیوانوں پر مشتمل ہے۔

سوال۔آتش کس دبستان کے نمائندہ شاعر ہیں؟

جواب: آتش دبستان لکھنؤ کے نمائندہ شاعر ہیں۔

سوال۔خواجہ حیدر علی آتش نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: خواجہ حیدر علی آتش نے 1846ء میں لکھنؤ میں وفات پائی۔

مرزا اسداللہ خان غالبؔ

سوال۔مرزا اسداللہ خان غالبؔ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مرزا اسداللہ خان غالبؔ 27 دسمبر 1797ء کو بُدھ کے دن اکبر آباد (آگرہ) میں پیدا ہوئے۔

سوال۔مرزا غالبؔ کو مغلیہ سلطنت کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر نے کن خطابات سے نوازا تھا۔

جواب: مرزا غالبؔ کو مغلیہ سلطنت کی طرف سے نجم الدولہ، دبیر الملک اور نظام جنگ جیسے خطابات سے نوازا گیا۔

سوال۔غالبؔ کا عرفی نام (عرف) لکھیں۔

جواب: غالبؔ کا عُرفی نام مرزا نوشہ ہے۔

سوال۔مرزا غالبؔ کے والد کا نام کیا تھا۔انہوں نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: مرزا غالبؔ کے والد کا نام عبداللہ بیگ خاں تھا۔وہ 1802ء میں راج گڑھ کے مقام پر گولی کھا کر شہید ہوئے۔

سوال۔مرزا غالبؔ کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب: حضرت شیخ نظام الدّین رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کے قریب نواب الٰہی بخش معروف کے مزار کے پاس دفن کیا گیا۔

سوال۔مرزا غالبؔ کے مشہور شاگردوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔مولانا الطاف حسین حالیؔ ii۔میر مہدی حسن مجروحؔ iii۔غلام مصطفیٰ خان شیفتہؔ

سوال۔غالب کی اُردو تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: i۔دیوانِ اُردو ii۔اُردوئے معلیٰ iii۔عود ہندی

سوال۔مرزا غالبؔ کلکتہ کب گئے؟

جواب: مرزا غالبؔ 28-1827ء میں کلکتہ گئے۔اس دوران غالبؔ کو بنارس میں قیام کا موقع ملا۔مثنوی "چراغ دیر" اسی زمانے کی یادگار ہے۔

سوال۔دیوانِ غالبؔ کی پہلی غزل کا پہلا شعر لکھیں۔

جواب:

نقش فریادی ہے کس شوخیِ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا (مرزا غالبؔ)

سوال۔دو شخصیات کے نام لکھیں جنہوں نے غالبؔ کی شاعری پر کام کیا؟

جواب: 1۔ڈاکٹر سید عبداللہ 2۔ڈاکٹر عبادت بریلوی 3۔مالک رام

سوال۔ غالب کی تمام غزلوں کی تعداد لکھیں۔

جواب: غالب کی تمام غزلوں کی تعداد 328 ہے۔

سوال۔ کس دیوان میں غالب کی تمام غزلیں اکٹھی ہیں؟

جواب: "نگارستان سخن" میں غالب کی تمام غزلیں اکٹھی ہیں۔

سوال۔ نگارستان سخن کن شعرا کے کلام کا مجموعہ ہے؟

جواب: نگارستان سخن ذوق، غالب اور مومن کے کلام کا مجموعہ ہے۔

سوال۔ دیوانِ غالب کتنے صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں اشعار کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: دیوانِ غالب 108 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں اشعار کی تعداد 1095 ہے۔

سوال۔ مرزا غالب نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: غالب نے 15 فروری 1869ء بروز سوموار دہلی میں وفات پائی۔

نواب مرزا خان داغ

سوال۔ نواب مرزا خان داغ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: نواب مرزا خان داغ 25 مئی 1831ء کو دلی میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ داغ کے والد کا نام کیا تھا، انہوں نے کب وفات پائی؟

جواب: داغ کے والد کا نام نواب شمس الدین خاں تھا، انہوں نے 1252ھ میں وفات پائی۔ اس وقت داغ کی عمر تقریباً چھے سات سال تھی۔

سوال۔ داغ کے والد کی وفات کے بعد اُن کی والدہ نے کس سے شادی کر لی؟

جواب: داغ کے والد کی وفات کے بعد اُن کی والدہ نے بہادر شاہ ظفر کے بیٹے شہزادہ فتح الملک المعروف مرزا فخرو سے شادی کر لی۔

سوال۔ داغ پہلی مرتبہ کس کے مصاحب مقرر ہوئے؟

جواب: داغ پہلی مرتبہ ولی عہد ریاست نواب کلب علی خاں بہادر کے مصاحب مقرر ہوئے۔

سوال۔ داغ کے کون سے دیوان رام پور میں چھپے تھے؟

جواب: داغ کے دو دیوان "گلزارِ داغ" اور "آفتابِ داغ" رام پور میں چھپے۔ (گلزارِ داغ، داغ کی جوانی کی تصنیف ہے)۔

سوال۔ داغ کی دکن کی تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: "مہتابِ داغ" اور "یادگارِ داغ" دکن کی تصانیف ہیں۔

سوال۔ داغ نے چار دیوان لکھے، ان کے نام کیا تھے؟

جواب: داغ کے چار دواوین کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

i۔ گلزارِ داغ ii۔ آفتابِ داغ iii۔ مہتابِ داغ iv۔ یادگارِ داغ

سوال۔ داغ کی لکھی ہوئی ایک مثنوی کا نام لکھیں۔

جواب: فریادِ داغ (اس مثنوی میں داغ نے اپنے عشق کا حال بیان کیا جو کلکتے کی ایک مشہور رنڈی منی بائی حجاب کے ساتھ اُن کو تھا)۔

سوال۔ داغ کے چند مشہور شاگردوں کے نام لکھیں۔

جواب: داغ کے مشہور شاگردوں میں ڈاکٹر سر محمد اقبال، سائل دہلوی، احسن مارہروی، بیخود بدایونی، جگر مراد آبادی شامل ہیں۔

سوال۔ داغ کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: داغ بعارضہ فالج 17 مارچ 1905ء میں حیدر آباد دکن میں فوت ہوئے اور وہیں دفن ہوئے۔

سید فضل الحسن حسرت موہانی

سوال۔حسرتؔ موہانی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: حسرتؔ موہانی 1875ء میں قصبہ موہان میں پیدا ہوئے۔

سوال۔حسرتؔ موہانی کا اصل نام کیا تھا نیز اُن کا لقب بھی تحریر کریں۔

جواب: سید فضل الحسن حسرتؔ موہانی کا اصل نام تھا۔اُن کا لقب "رئیس المتغزلین" تھا۔

سوال۔بی۔اے پاس کرنے کے بعد حسرتؔ موہانی نے کون سا ادبی رسالہ نکالا۔

جواب: بی۔اے پاس کرنے کے بعد مولانا حسرتؔ موہانی نے ''اُردوئے معلیٰ'' کے نام سے ادبی رسالہ نکالا۔

سوال۔حسرتؔ کے کتنے دیوان یادگار ہیں نیز ان کا تمام کلام کس نام سے شائع ہو چکا ہے؟

جواب: حسرتؔ سے تیرہ دیوان یادگار ہیں نیز ان کا تمام کلام "کلیاتِ حسرتؔ" کی صورت میں اکٹھا بھی شائع ہو چکا ہے۔

سوال۔حسرتؔ موہانی نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: حسرتؔ موہانی نے 1951ء میں لکھنؤ میں وفات پائی اور وہیں مدفون ہوئے۔

فراق گورکھپوری

سوال۔فراقؔ گورکھپوری کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ان کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: فراقؔ گورکھپوری 28 اگست 1896ء میں گورکھپور میں پیدا ہوئے۔ان کا اصل نام رگھوپتی سہائے تھا۔

سوال۔فراقؔ کے شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔گلِ نغمہ 2۔گلِ رعنا 3۔مشال 4۔روحِ قیامت 5۔روپ 6۔شبستان 7۔سرِّ غم

سوال۔فراقؔ گورکھپوری نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: فراقؔ گورکھپوری نے 3 مارچ 1982ء کو نیو دہلی انڈیا میں وفات پائی۔

ناصر کاظمی

سوال۔ناصرؔ کاظمی کا پورا نام کیا تھا، وہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ناصرؔ کاظمی کا پورا نام ناصر رضا کاظمی تھا۔وہ 8 دسمبر 1925ء میں انبالہ میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ناصرؔ کاظمی کے والد کا نام اور پیشہ تحریر کریں۔

جواب: ناصرؔ کاظمی کے والد کا نام محمد سلطان کاظمی تھا۔وہ فوج (صوبیدار میجر رائل انڈین آرمی) میں ملازم تھے۔

سوال۔ناصرؔ کاظمی کی غزلوں کا پہلا مجموعہ کون سا ہے؟ یہ مجموعہ کب شائع ہوا؟

جواب: ناصرؔ کاظمی کی غزلوں کا پہلا مجموعہ ''برگِ نے'' ہے جو کہ 1952ء میں شائع ہوا۔دوسرا مجموعہ ''دیوان'' ہے جو 1972ء میں جب کہ تیسرا مجموعہ ''پہلی بارش'' ہے جو کہ 1975ء میں شائع ہوا۔

سوال۔:ناصرؔ کاظمی کی تصانیف تحریر کریں۔

جواب: i۔برگِ نے (غزلیں) ii۔دیوان (غزلیں) iii۔پہلی بارش (غزلیں)
iv۔نشاطِ خواب (نظمیں) v۔سُر کی چھایا (منظوم ڈراما) vi۔خشک چشمے کے کنارے (مضامین)
vii۔انتخابِ میرؔ viii۔انتخابِ نظیرؔ ix۔انتخابِ ولیؔ

سوال۔ناصرؔ کاظمی نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: ناصرؔ کاظمی کا انتقال بعارضہ کینسر 2 مارچ 1972ء کو لاہور میں ہوا۔

احمد فرازؔ

سوال۔احمد فرازؔ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ اُن کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: احمد فرازؔ 12 جنوری 1931ء کو پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں پیدا ہوئے۔ اُن کا اصل نام سید احمد شاہ تھا۔

سوال۔احمد فرازؔ نے اپنی زندگی کا پہلا شعر کون سا کہا تھا؟

جواب: سب کے واسطے لائے ہیں کپڑے سیل سے
لائے ہیں میرے لیے قیدی کا کمبل جیل سے (احمد فرازؔ)

سوال۔احمد فرازؔ کی تصانیف تحریر کریں۔

جواب: i۔تنہا تنہا..............1958ء ii۔دردِ آشوب..........................1966ء iii۔میرے خواب ریزہ ریزہ......1972ء
iv۔جاناں جاناں......1976ء v۔بے آواز گلی کوچوں میں......1982ء vi۔نابینہ شہر میں آئینہ............1984ء
vii۔سب آوازیں میری ہیں (1985) viii۔پس انداز موسم (1989) ix۔بودلک........................1994ء

سوال۔احمد فرازؔ کی چند نظموں کے نام لکھیں۔

جواب: محاصرہ......شہر آشوب......مت سوچو......جلاد......چلو اس شہر کا ماتم کریں......اے میرے سارے لوگو

سوال۔احمد فرازؔ نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: احمد فرازؔ نے 25 اگست 2008ء کو اسلام آباد میں وفات پائی۔

ظفر اقبال

سوال۔ظفر اقبال کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ظفر اقبال 1932ء کو اوکاڑہ میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ظفر اقبال کے شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔آبِ رواں (پہلا شعری مجموعہ) ii۔گلافتاب iii۔رطب ویابس iv۔عہدِ زیاں

سوال۔ظفر اقبال نے اپنے کس شعری مجموعے کو "مستقبل کا خواب نامہ" کہا ہے؟

جواب: ظفر اقبال نے اپنی شعری مجموعے ''گلافتاب'' کو مستقبل کا خواب نامہ کہا ہے۔

سوال۔افتخار جالبؔ نے ظفر اقبال کو کونسا لقب دیا ہے؟

جواب: افتخار جالبؔ نے ظفر اقبال کو "صاحب عہد" کا لقب دیا ہے۔

سوال۔ظفر اقبال اپنے مجموعے "توارد" میں شاعری کو کس چیز کا نام دیتے ہیں؟

جواب: ظفر اقبال اپنے مجموعے "توارد" میں شاعری کو مرصع سازی یا نگینہ سازی کے بجائے شیشے کا ہنر قرار دیتے ہیں۔

سوال۔" ظفر اقبال کے شعری مجموعے آبِ رواں" اور " گلافتاب" کب شائع ہوئے؟

جواب: آبِ رواں اور گلافتاب دونوں ایک ہی سال 1966ء میں شائع ہوئے۔

سوال۔ظفر اقبال کے کلیات کی جلد دوم میں شائع ہونے والے چار مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔وہم و گُماں ii۔اِطراف iii۔ہے ہنُو مان iv۔تفاوُت v۔ترتیب vi۔تماشا

سوال۔ظفر اقبال کے کلیات کی جلد سوم میں شائع ہونے والے چھے مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔تجدید ii۔تقویم iii۔تشکیل iv۔تجاوز v۔توارد vi۔تساہل

جونؔ ایلیا

سوال۔جونؔ ایلیا کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ اُن کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: جونؔ ایلیا 14 دسمبر 1931ء میں بھارت کے ایک شہر امروہہ میں پیدا ہوئے۔اُن کا اصل نام جون اصغر تھا۔

سوال۔جونؔ ایلیا نے نظم "استفسار" کب اور کتنے وقت میں لکھی اس نظم میں مصرعوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: جونؔ ایلیا نے نظم "استفسار" 16 دسمبر 1971ء کو سقوط مشرقی پاکستان کے موقع پر آدھے گھنٹے میں لکھی۔یہ نظم پاکستان ٹیلی ویژن کراچی سے نشر کی گئی۔نظم میں مصرعوں کی تعداد چالیس ہے۔

سوال۔جونؔ ایلیا کی شادی کب اور کس سے ہوئی؟

جواب: جونؔ ایلیا کی شادی 1969ء میں زاہدہ حنا سے ہوئی۔

سوال۔جونؔ ایلیا کے شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔شاید(1991) ii۔یعنی(2003) iii۔گمان(2004) iv۔لیکن(2006) v۔گویا(2008)

سوال۔جونؔ ایلیا کے انشائیوں کا مجموعہ "فرنود" کب شائع ہوا؟

جواب: 2012ء میں (جونؔ ایلیا کے انشائیوں کا ایک اور مجموعہ "رموز" کے نام سے زیر طبع ہے)۔

سوال۔جونؔ ایلیا کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: جونؔ ایلیا 8 نومبر 2002ء کو بعارضہ تپ دق (ٹی۔بی) کراچی میں فوت ہوئے۔

......سابقہ حل شُدہ معروضی پرچے......

......2007......

نوٹ:۔ سابقہ حل شُدہ پرچہ جات میں سے یہاں صرف وہی سوالات درج کیے جا رہے ہیں جو نیو کورس میں موجود ہیں۔

سوال:۔ رمز وایمائیت کیا ہے، وضاحت کریں۔

جواب: کلام میں کسی بات کا کُھل کر اظہار کرنے کی بجائے اُسے چھپا کر اور غیر واضح انداز میں بیان کرنا رمز و ایمائیت کہلاتا ہے۔

......2008......

سوال:۔ ولؔی نے شمالی ہند کو کس حوالے سے متاثر کیا؟

جواب: ولؔی دکنی نے شمالی ہند کو غزل گوئی کے حوالے سے متاثر کیا۔

سوال:۔ غزل کی صورت گری میں کون سے عناصر اہم کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب: ہیئت کے حوالے سے مطلع، مقطع اور قافیہ ورد یف وغیرہ جبکہ موضوع کے حوالے سے خیالات کا تنوع، روانی، ترنم، ایجاز واختصار اور آفاقیت غزل کی صورت گری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال:۔ کیا ہماری زندگی میں غزل کے اثرات گہرے اور ہمہ گیر نظر آتے ہیں؟

جواب: دورِ حاضر میں چوں کہ کوئی بھی ایسا موضوع باقی نہیں رہا کہ جس کو غزل نے اپنے دامن میں نہ سمیٹا ہو۔ اب غزل وہ غزل نہیں رہی جس میں صرف ہجر و وصال اور عشقیہ مضامین بیان کیے جاتے ہیں۔ غزل کی اس وسعت کو دیکھتے ہوئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ غزل کے اثرات ہماری زندگی میں گہرے اور ہمہ گیر نظر آتے ہیں۔

سوال:۔ لکھنوی غزل کا زرّیں دور کون سا ہے؟

جواب: لکھنوی غزل کا زرّیں ترین دور آتؔش و ناسؔخ کا دور کہلاتا ہے۔

سوال:۔ دبستانِ دہلی اور دبستانِ لکھنؤ کی شاعری میں بنیادی فرق کیا ہے؟

جواب: **(دبستانِ دہلی):۔** داخلیت، اختصار، متانت و وقار، سلاست، روانی، سادگی، شگفتگی، خوبصورت فارسی تراکیب کا استعمال، خوبصورت ہندی الفاظ کا استعمال

(دبستانِ لکھنؤ):۔ خارجیت، سراپا نگاری، تمثیل، مضمون بندی، ابتذال، قافیہ پیائی، رعائت لفظی، لغت سازی، غرابت، خوبی بندش، عربی و فارسی کا بے دریغ استعمال، خوبصورت ہندی الفاظ کو متروک قرار دینا

سوال:۔ شاہ سعد اللہ گلشن نے ولؔی دکنی کو کیا نصیحت کی تھی؟

جواب: ولؔی دکنی جب 1700ء میں پہلی بار دلّی گئے تو اُن کی ملاقات شاہ سعد اللہ گلشن سے ہوئی تھی۔ شاہ سعد اللہ گلشن نے اُنہیں ریختہ میں فارسی مضامین داخل کرنے کی نصیحت کی تھی۔

سوال:۔ آپ کے نزدیک لکھنؤ کے دو نمائندہ شعرا کون سے ہیں؟

جواب: 1۔ خواجہ حیدر علی آتؔش 2۔ امام بخش ناسؔخ

......2009......

سوال:۔ ردیف کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ الفاظ جو قافیہ کے بعد شعر کے آخر میں بار بار آتے ہیں ردیف کہلاتے ہیں۔

سوال:۔ آتؔش کی شاعری کی دو خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔ قلندرانہ مزاج ii۔ تشبیہات و استعارات iii۔ آتش بیانی iv۔ عشقیہ مضامین

سوال:۔ شہر آشوب کسے کہتے ہیں۔

جواب: شہر آشوب سے مراد وہ نظم ہے جس میں کسی شہر یا ملک کی تباہی اور بربادی کا ذکر ہو۔

......2010......

سوال:۔ مطلع اور مقطع میں کیا فرق ہے۔

جواب: غزل کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں جبکہ غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے مقطع کہلاتا ہے۔

سوال:۔ دبستانِ دہلی کی دو نمایاں خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔داخلیت ii۔اختصار iii۔متانت و وقار iv۔سلاست، روانی v۔سادگی

سوال:۔ شہر آشوب کسے کہتے ہیں۔

جواب: شہر آشوب سے مراد وہ نظم ہے جس میں کسی شہر یا ملک کی تباہی اور بربادی کا ذکر ہو۔

......2011......

.... پہلا سالانہ امتحان + دوسرا سالانہ امتحان ....

سوال:۔ غزل کی تعریف کریں۔

جواب: غزل اشعار کا وہ مجموعہ ہے جس میں شاعر اپنے محبوب کے حسن و جمال کی تعریف و توصیف کرتا ہے اور اُس کے حسن وعشق کا دم بھرتا ہے۔

سوال:۔ مطلع اور مقطع میں کیا فرق ہے۔

جواب: غزل کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں جبکہ غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے مقطع کہلاتا ہے۔

سوال:۔ تشبیہ کے ارکان کے نام لکھیں۔

جواب: i۔مشبہ ii۔مشبہ بہ iii۔وجہ شبہ iv۔غرض تشبیہ v۔حرفِ تشبیہ

سوال:۔ میر تقی میرؔ کے معاصر / ہم عصر چار شعراء کے نام لکھیں۔

جواب: i۔آتشؔ ii۔ناسخؔ iii۔مصحفیؔ iv۔جراُت v۔سوداؔ

سوال:۔ آتشؔ کے معاصر چار شعراء کے نام لکھیں۔

جواب: i۔امام بخش ناسخؔ ii۔مرزا غالبؔ iii۔شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ iv۔شاہ نصیر v۔شاہ حاتمؔ

سوال:۔ غالبؔ کے دیوان کی پہلی غزل کا پہلا شعر لکھیں۔

جواب:
نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا (غالبؔ)

سوال:۔ ردیف اور قافیے میں فرق بتائیں۔

جواب: ردیف سے مراد وہ الفاظ ہیں جو قافیہ کے بعد شعر کے آخر میں بار بار آتے ہیں جبکہ قافیہ سے مراد وہ ہم وزن اور ہم آواز الفاظ ہیں جو ردیف سے پہلے آتے ہیں۔

سوال:۔ شہر آشوب کی تعریف کریں۔

جواب: شہر آشوب سے مراد وہ نظم ہے جس میں کسی شہر یا ملک کی تباہی اور بربادی کا ذکر ہو۔

......2012......

سوال:۔ دبستانِ دہلی کی کوئی سی دو نمایاں خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔داخلیت ii۔اختصار iii۔متانت و وقار iv۔سلاست، روانی v۔سادگی

سوال:۔قافیہ اور ردیف میں کیا فرق ہے؟

جواب: قافیہ سے مراد وہ ہم وزن اور ہم آواز الفاظ ہیں جو ردیف سے پہلے آتے ہیں جبکہ ردیف سے مراد وہ الفاظ ہیں جو قافیہ کے بعد شعر کے آخر میں بار بار آتے ہیں۔

سوال:۔آتشؔ کی دو شعری خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔قلندرانہ مزاج ii۔تشبیہات و استعارات iii۔آتش بیانی iv۔عشقیہ مضامین

سوال:۔اُردو کلاسیکی غزل کی تنقید پر مبنی کوئی سی دو کتابوں کے نام لکھیں، نیز مصنفین کے نام بھی لکھیں۔

جواب: i۔اُردو غزل (ڈاکٹر یوسف حسین خان) ii۔اُردو کے نمائندہ کلاسیکی غزل گو (ڈاکٹر عامر سہیل، مرتب)

......2013......

سوال:۔میر تقی میرؔ کے معاصر اہم عصر چار شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: i۔آتشؔ ii۔ناسخؔ iii۔مصحفیؔ iv۔جرأت v۔سوداؔ

سوال:۔آتشؔ کی دو شعری خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔قلندرانہ مزاج ii۔تشبیہات و استعارات iii۔آتش بیانی iv۔عشقیہ مضامین

سوال:۔داخلیت اور خارجیت میں کیا فرق ہے؟

جواب: داخلیت میں ادیب یا شاعر اپنی ذاتی اور اندرونی کیفیات اور واردات جو اُس کے دل پر گزرتی ہیں بیان کرتا ہے جبکہ خارجیت میں باہر کی دُنیا کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے۔

سوال:۔"ولیؔ سے اقبال تک" کس کی تصنیف ہے؟

جواب: ولیؔ سے اقبال تک ''ڈاکٹر سید عبداللہ'' کی تصنیف ہے۔

......2014......

سوال نمبر:۔دلّی کا دبستانِ شاعری......اور......لکھنؤ کا دبستانِ شاعری کے مصنفین کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: دلّی کا دبستان شاعری.................ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی لکھنؤ کا دبستان شاعری............ڈاکٹر ابواللیث صدیقی

سوال:۔ولیؔ کی غزل کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: i۔قلبی واردات کا بیان ii۔حسن و عشق کا بیان iii۔کلام میں سادگی و سلاست iv۔تشبیہات و استعارات کا استعمال

سوال:۔میرؔ اور غالبؔ کی تاریخ پیدائش تحریر کیجیے؟

جواب: میر تقی میرؔ.................1723ء مرزا غالبؔ.................27 دسمبر 1797ء

سوال:۔غزل اور قصیدے میں کیا فرق ہے؟

جواب: قصیدہ بالعموم لمبا اور غزل بالعموم چھوٹی ہوتی ہے۔اسی طرح قصیدے کا اندازِ بیاں مقابلتاً وزنی اور پُر شوکت ہوتا ہے جب کہ غزل کی زبان نسبتاً نازک اور نرم و لطیف ہوتی ہے۔

سوال:۔داغؔ دہلوی کی کوئی سی دو تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: i۔گلزارِ داغ ii۔آفتابِ داغ iii۔مہتابِ داغ iv۔یادگارِ داغ

......2015......

......اولڈ کورس......

سوال:۔غزل کی صورت گری میں کون سے عناصر اہم کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب: ہیئت کے حوالے سے مطلع، مقطع اور قافیہ ورد یف وغیرہ جب کہ موضوع کے حوالے سے خیالات کا تنوع، روانی، ترنم، ایجاز واختصار اور آفاقیت غزل کی صورت گری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال:۔ وؔلی نے شمالی ہند کو کس حوالے سے متاثر کیا؟

جواب: وؔلی دکنی نے شمالی ہند کو غزل گوئی کے حوالے سے متاثر کیا۔

سوال:۔ " لکھنؤ کا دبستانِ شاعری" اور "دلّی کا دبستانِ شاعری" کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: " لکھنؤ کا دبستانِ شاعری" (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) "دلّی کا دبستانِ شاعری" (ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی)



2015

......نیو کورس......

سوال نمبر 1۔ مصحفؔی کب پیدا ہوئے اور اُن کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: مصحفؔی 1750ء میں پیدا ہوئے اور اُن کے والد کا نام ولی محمد تھا۔

سوال نمبر 2۔ خواجہ حیدر علی آتؔش کے کوئی سے دو شاگردوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ دیا شنکر نسؔیم ii۔ نواب مرزا شوؔق iii۔ محمد خان رنؔد iv۔ صبؔا

سوال نمبر 3۔ داغؔ دہلوی کن نوابوں کے دربار سے وابستہ رہے؟ کوئی سے دو کے نام لکھیں؟

جواب: i۔ نواب کلب علی خاں ii۔ میر محبوب علی خاں

سوال نمبر 4۔ میر تقی میرؔ کی خودنوشت اور تذکرے کا نام لکھیں۔

جواب: ذکرِ میر (خودنوشت) نِکات الشعرا (تذکرہ)

سوال نمبر 5۔ حسرتؔ موہانی کی کوئی سی دو تنقیدی کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ نکاتِ سخن ii۔ شرح دیوان غالبؔ

سوال نمبر 6۔ جون ایلیاؔ کی کوئی سی دو شعری خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔ قلبی واردات کا بیان ii۔ سادگی، خلوص اور سچائی iii۔ رندانہ مضامین iv۔ عشقیہ مضامین
v۔ خوش آہنگی vi۔ عام فہم vii۔ سادہ زبان viii۔ سہل ممتنع

سوال نمبر 7۔ ظفر اقبال کے پہلے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: " آبِ رواں" اور " گلافتاب" ظفر اقبال کے پہلے دو شعری مجموعے ہیں جو 1966ء میں شائع ہوئے۔

سوال نمبر 8۔ " پہلی بارش" اور " دردآشوب" کس کے مجموعے ہیں؟

جواب: i۔ پہلی بارش (ناصر کاظمی) ii۔ دردآشوب (احمد فرازؔ)

سوال نمبر 9۔ رمزوایمائیت کی وضاحت شعری مثال سے کیجیے۔

جواب: رمزوایمائیت سے مراد کسی پوشیدہ بات کو اشاروں میں بیان کرنا ہے۔

جواب:
مَیں نے کہا کہ بزمِ ناز چاہیئے غیر سے تہی
سُن کے ستم ظریف نے مجھ کو اُٹھا دیا کہ یوں (غالبؔ)

سوال نمبر 10۔ "دلّی کا دبستان شاعری" اور " اُردو غزل" کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ "دلی کا دبستان شاعری" (ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی)
2۔ "اُردو غزل" (ڈاکٹر یوسف حسین خان)

2015

......دوسرا سالانہ امتحان منعقدہ مارچ 2016ء......

سوال نمبر 1:۔خواجہ حیدر علی آتش کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: خواجہ حیدر علی آتش 1764ء میں فیض آباد میں پیدا ہوئے۔

سوال نمبر 2:۔میر تقی میر کے والد اور سوتیلے ماموں کا نام لکھیں۔

جواب: میر تقی میر کے والد کا نام کا نام محمد عبداللہ تھا جو میر متقی کے نام سے مشہور تھے۔اور ماموں کا نام سراج الدین علی خان آرزو تھا۔

سوال نمبر 3:۔داغ کے دو دواوین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔آفتاب داغ ii۔مہتاب داغ iii۔گلزار داغ iv۔یادگار داغ

سوال نمبر 4:۔فراق گورکھپوری کی کوئی سی دو شعری خصوصیات کے نام لکھیں۔

جواب: i۔تخیل کی رنگارنگی ii۔رجائیت iii۔تشبیہات و استعارات iv۔کلام میں لطافت

سوال نمبر 5:۔حسرت موہانی نے کس کلاسیکی شاعر کی شرح لکھی اور علمِ عروض پر ان کی کتاب کا نام لکھیں۔

جواب: حسرت موہانی نے مرزا غالب کی شاعری کی شرح "شرح دیوانِ غالب" کے نام سے لکھی۔اور علمِ عروض پر لکھی گئی اُن کی کتاب کا نام "نکاتِ سخن" ہے۔

سوال نمبر 6:۔"دیوان" اور "تنہا تنہا" کس کی تخلیق ہیں۔

جواب: دیوان.................ناصر کاظمی تنہا تنہا.................احمد فراز

سوال نمبر 7:۔تغزل کی وضاحت شعری مثال سے کیجیے۔

جواب: تغزل سے مراد کسی شاعر کا شعر کہنے کا انداز یا اُسلوب ہے۔تغزل کی مثال حسرت موہانی کا درج ذیل شعر ہے۔

چپکے چپکے رات دن آنسو بہانا یاد ہے
ہم کو اب تک عاشقی کا وہ زمانہ یاد ہے (حسرت)

سوال نمبر 8:۔غلام ہمدانی مصحفی کے دو تذکروں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔تذکرہ شعرائے اُردو ii۔تذکرہ شعرائے فارسی

سوال نمبر 9:۔ظفر اقبال کے کوئی سے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔آبِ رواں ii۔گلافتاب iii۔رطب و یابس iv۔عہدِ زیاں

سوال نمبر 10:۔اُردو شعری تنقید کے حوالے سے ڈاکٹر وزیر آغا کی کوئی سی دو تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: i۔اُردو شاعری کا مزاج ii۔تخلیقی عمل iii۔تنقید اور احتساب
iv۔نئے تناظر v۔دائرے اور لکیریں

2016

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔میر تقی میر کب پیدا ہوئے اور اُن کے والد کا نام لکھیں۔

جواب: میر تقی میر 1723ء کو لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔اُن کے والد کا نام علی متقی تھا۔

سوال نمبر 2:۔غالب کے کوئی سے دو شاگردوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔مولانا الطاف حسین حالی ii۔میر مہدی حسن مجروح

سوال نمبر3:۔سہلِ ممتنع کی وضاحت شعری مثال سے کیجیے۔

جواب: سہل ممتنع شعری اصطلاح میں ایسی خوبی کو کہتے ہیں جو سُننے والا یہ سمجھے کہ اس جیسا شعر کہنا تو بہت آسان ہے لیکن جب کہنے کو کوشش کرے تو کہہ نہ سکے۔ میر تقی میرؔ کا یہ شعر سہلِ ممتنع کی بہترین مثال ہے۔

نازکی اُس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میرؔ)

سوال نمبر4:۔ظفر اقبال کی کوئی سی دو شعری خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: 1۔رومانویت 2۔جدت 3۔حقیقت پسندی 4۔تشبیہات واستعارات کا استعمال

سوال نمبر5:۔ناصرؔ کاظمی کے کوئی سے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔برگِ نے 2۔دیوان 3۔پہلی بارش 4۔نشاطِ خواب

سوال نمبر6:۔داغؔ دہلوی جن نوابوں کے درباروں سے وابستہ رہے، ان میں سے کوئی سے دو کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔نواب یوسف علی خان 2۔نواب کلب علی خان

سوال نمبر7:۔خواجہ حیدر علی آتشؔ کے کوئی سے دو ہم عصر شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔امام بخش ناسخؔ 2۔جرأت 3۔مرزا اسداللہ خان غالبؔ 4۔شیخ ابراہیم ذوقؔ

سوال نمبر8:۔"شاید" اور "جاناں جاناں" کس کے شعری مجموعے ہیں؟

جواب: شاید............جونؔ ایلیا جاناں جاناں............احمد فرازؔ

سوال نمبر9:۔صنعتِ ایہام کی وضاحت شعری مثال سے کیجیے۔

جواب: صنعتِ ایہام کی وضاحت میں مومن خاں مومنؔ کا ایک شعر درج ذیل ہے۔

شب جو مسجد میں جا پھنسے مومنؔ
رات کاٹی خدا خدا کر کے (مومنؔ)

سوال نمبر10:۔"اُردو شاعری کا مزاج" اور "اُردو غزل" کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: اُردو شاعر کا مزاج............ڈاکٹر وزیر آغا اُردو غزل............ڈاکٹر یوسف حسین خان

......2016......

......دوسرا سالانہ امتحان......

سوال نمبر1:۔غالبؔ کب پیدا ہوئے اور ان کے والد کا نام لکھیں۔

جواب: مرزا غالبؔ 27 دسمبر 1797ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے۔ اُن کے والد کا نام عبداللہ بیگ خاں تھا۔

سوال نمبر2:۔فراقؔ گورکھ پوری کی کوئی سی دو شعری خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔تخیل کی رنگارنگی ii۔رجائیت iii۔تشبیہات واستعارات iv۔کلام میں لطافت

سوال نمبر3:۔رجائیت اور قنوطیت کا فرق واضح کریں۔

جواب: رجائیت سے مراد پُر امید رہنا یعنی اُمید کا دامن تھامے رہنا جب کہ قنوطیت رجائیت کا متضاد ہے اور اس سے مراد زندگی کے تاریک پہلو دیکھنا ہیں یعنی زندگی سے مایوس اور نا اُمید ہو جانا ہے۔

سوال نمبر4:۔ظفر اقبال کے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔آبِ رواں ۲۔گلافتاب ۳۔رطب و یابس ۴۔عہدِ زیاں

سوال نمبر5:۔میرؔ کی خود نوِشت اور تذکرے کا نام لکھیں۔

جواب: ذکرِ میرؔ (خود نوشت)　　نِکات الشعرا (تذکرہ)

سوال نمبر6:۔آتشؔ کے کوئی سے دو شاگردوں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔صباؔ　۲۔دیا شنکر نسیمؔ　۳۔نواب مرزا شوقؔ　۴۔محمد خان رندؔ

سوال نمبر7:۔میرؔ کے کوئی سے دو ہم عصر شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔خواجہ میر دردؔ　۲۔خواجہ حیدر علی آتشؔ　۳۔امام بخش ناسخؔ　۴۔مرزا محمد رفیع سوداؔ

سوال نمبر8:۔"پہلی بارش" اور "بود لک" کس کی تصانیف ہیں؟

جواب: پہلی بارش (ناصرؔ کاظمی)　　بود لک (احمد فرازؔ)

سوال نمبر9:۔صنعتِ حسنِ تعلیل کی وضاحت شعری مثال سے کیجیے۔

جواب: تعلیل کے معنی ہیں علت، وجہ یا سبب۔اس سے مراد یہ ہے کہ شاعر شعر میں کوئی ایسی وجہ، سبب یا علت بیان کرے جو کہ حقیقی نہ ہو بل کہ شاعرانہ ہو۔شعری مثال درج ذیل ہے۔

شب کو کسی کے خواب میں آیا نہ ہو کہیں
دُکھتے ہیں آج اُس بت نازک بدن کے پاؤں　　(غالبؔ)

سوال نمبر10:۔"وہ تیرا شاعر، وہ میرا ناصرؔ" اور "لکھنؤ کا دبستانِ شاعری" کس کی تصانیف ہیں؟

جواب: وہ تیرا شاعر، وہ میرا ناصرؔ (ڈاکٹر حسن رضوی)　　لکھنؤ کا دبستان شاعری (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی)

﴾......2017......﴿

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر1:۔غالبؔ کب پیدا ہوئے نیز ان کے والد کا نام لکھیں۔

جواب: مرزا غالبؔ 27 دسمبر 1797ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے۔اُن کے والد کا نام عبداللہ بیگ خاں تھا۔

سوال نمبر2:۔میرؔ اور مصحفیؔ کے دواوین کی تعداد لکھیں۔

جواب: میرؔ کے اُردو کے چھ (۶) اور ایک دیوان فارسی کا ہے جب کہ مصحفیؔ کے دواوین کی تعداد آٹھ (۸) ہے۔

سوال نمبر3:۔داغؔ کی کوئی سی دو تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: i۔گلزارِ داغؔ　ii۔آفتابِ داغؔ　iii۔مہتابِ داغؔ　iv۔یادگارِ داغؔ

سوال نمبر4:۔آتشؔ کے دو شاگردوں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔صباؔ　۲۔دیا شنکر نسیمؔ　۳۔نواب مرزا شوقؔ　۴۔محمد خان رندؔ

سوال نمبر5:۔تغزل کی وضاحت شعری مثال سے کیجیے۔

جواب: تغزل سے مراد کسی شاعر کا شعر کہنے کا انداز یا اُسلوب ہے۔تغزل کی مثال حسرتؔ موہانی کا درج ذیل شعر ہے۔

چپکے چپکے رات دن آنسو بہانا یاد ہے
ہم کو اب تک عاشقی کا وہ زمانہ یاد ہے　　(حسرتؔ)

سوال نمبر6:۔رئیس المتغزلین کس شاعر کو کہا جاتا ہے؟ نیز اُن کا اصل نام لکھیں۔

جواب: رئیس المتغزلین "حسرتؔ موہانی" کو کہا جاتا ہے۔اُن کا اصل نام "سید فضل الحسن" ہے۔

سوال نمبر7:۔فراقؔ گورکھپوری کی دو شعری خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔تخیل کی رنگارنگی　ii۔رجائیت　iii۔تشبیہات واستعارات　iv۔کلام میں لطافت

سوال نمبر 8:۔ ''معنی اور تناظر'' اور ''لکھنؤ کا دبستان شاعری'' کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔معنی اور تناظر.........................ڈاکٹر وزیر آغا　ii۔لکھنؤ کا دبستان شاعری.........................ڈاکٹر ابواللیث صدیقی

سوال نمبر 9:۔ ''دیوان'' اور ''گویا'' کس کے شعری مجموعے ہیں؟

جواب: i۔دیوان.........................ناصر کاظمی　ii۔گویا.........................جون ایلیا

سوال نمبر 10:۔ ظفر اقبال کے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔آبِ رواں (پہلا شعری مجموعہ)　ii۔گلافتاب　iii۔رطب ویابس　iv۔عہدِ زیاں

......2017......

......دوسرا سالانہ امتحان

سوال نمبر 1:۔ آتش کب پیدا ہوئے نیز اُن کے والد کا نام لکھیں۔

جواب: خواجہ حیدر علی آتش 1764ء میں فیض آباد میں پیدا ہوئے۔ اُن کے والد کا نام خواجہ علی بخش تھا۔

سوال نمبر 2:۔ میر اور مصحفی کے دواوین کی تعداد لکھیں۔

جواب: میر کے اُردو کے چھ (۶) اور ایک دیوان فارسی کا ہے جب کہ مصحفی کے دواوین کی تعداد آٹھ (۸) ہے۔

سوال نمبر 3:۔ مصحفی کے دو تذکروں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔تذکرہ شعرائے اُردو　ii۔تذکرہ شعرائے فارسی

سوال نمبر 4:۔ غالب کے دو شاگردوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔مولانا الطاف حسین حالی　ii۔میر مہدی حسن مجروح

سوال نمبر 5:۔ سہلِ ممتنع کی وضاحت شعری مثال سے کیجیے۔

جواب: سہل ممتنع شعری اصطلاح میں ایسی خوبی کو کہتے ہیں جو سُننے والا یہ سمجھے کہ اس جیسا شعر کہنا تو بہت آسان ہے لیکن جب کہنے کی کوشش کرے تو کہہ نہ سکے۔ میر تقی میر کا یہ شعر سہلِ ممتنع کی بہترین مثال ہے۔

نازکی اُس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے　(میر)

سوال نمبر 6:۔ ناصر کاظمی کے کوئی سے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔برگِ نے　2۔دیوان　3۔پہلی بارش　4۔نشاطِ خواب

سوال نمبر 7:۔ جون ایلیا کی دو شعری خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔قلبی واردات کا بیان　ii۔سادگی، خلوص اور سچائی　iii۔رندانہ مضامین　iv۔عشقیہ مضامین　v۔سہل ممتنع

سوال نمبر 8:۔ ''اُردو شاعری کا مزاج'' اور ''دِلّی کا دبستانِ شاعری'' کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔اُردو شاعری کا مزاج.................ڈاکٹر وزیر آغا　ii۔دِلّی کا دبستانِ شاعری.................ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی

سوال نمبر 9:۔ ''آبِ رواں'' اور ''بودلک'' کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔آبِ رواں.................ظفر اقبال　ii۔بودلک.................احمد فراز

سوال نمبر 10:۔ حسرت موہانی کی دو شعری خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔معاملہ بندی　ii۔حبسیہ شاعری　iii۔حسن پرستی　iv۔سیاسی رنگ　v۔سادگی وسلاست

2018

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔آتش کی غزل کی دو خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔قلندرانہ مزاج ii۔تشبیہات و استعارات iii۔آتش بیانی iv۔عشقیہ مضامین

سوال نمبر 2:۔مصحفی کے معاصر شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: i۔آتش ii۔ناسخ iii۔میر iv۔جرأت v۔سودا

سوال نمبر 3:۔امیجری سے کیا مراد ہے؟

جواب: امیجری سے مراد کسی شاعر کا وہ اُسلوب ہے جس کے ذریعے وہ لفظوں، علامتوں اور استعاروں کے ذریعے قاری کے ذہن میں تصاویر تخلیق کرتا ہے۔

سوال نمبر 4:۔عقدِ ثُریا کس کی تصنیف ہے اور اس کا موضوع کیا ہے؟

جواب: ''عقدِ ثریا'' غلام ہمدانی مصحفی کی تصنیف ہے۔موضوع کے اعتبار سے یہ کتاب ''تذکرہ'' ہے جس میں فارسی شعرا کا احوال بیان کیا گیا ہے۔

سوال نمبر 5:۔غالب نے کلکتہ کا سفر کب اور کیوں کیا؟

جواب: غالب نے کلکتہ کا سفر 28-1827ء میں کیا۔اس سفر کا سبب انگریز سرکار سے پینشن کا حصول تھا۔

سوال نمبر 6:۔داغ کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: نواب مرزا خان داغ 25 مئی 1831ء کو دلی میں پیدا ہوئے۔17 مارچ 1905ء میں حیدر آباد دکن میں وفات پائی۔

سوال نمبر 7:۔فراق کے شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔گلِ نغمہ 2۔گلِ رعنا 3۔مشال 4۔روحِ قیامت 5۔روپ 6۔شبستان 7۔سرِ غم

سوال نمبر 8:۔حسرت کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: حسرت موہانی کا انتقال 1951ء میں لکھنؤ میں ہوا۔

سوال نمبر 9:۔ناصر کاظمی کے پہلے شعری مجموعے کا نام لکھیں نیز وہ کس سرکاری ادارے سے وابستہ رہے؟

جواب: ناصر کاظمی کی غزلوں کا پہلا مجموعہ ''برگِ نے'' ہے جو کہ 1952ء میں شائع ہوا۔آپ ریڈیو پاکستان لاہور سے وابستہ رہے۔

سوال نمبر 10:۔جون ایلیا نے غزل کے علاوہ کن اصناف میں طبع آزمائی کی؟

جواب: جون ایلیا نے غزل کے علاوہ نظم اور قطعہ نگاری میں طبع آزمائی کی۔

مجوزہ کُتب

نوٹ:۔اُردو غزل کے پرچہ میں کُتب کے متعلق سُوال انہی کتابوں میں سے پوچھا جاتا ہے۔

1۔دلی کا دبستان شاعری (ڈاکٹر نور الحسن ہاشمی)
2۔لکھنؤ کا دبستان شاعری (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی)
3۔بیسویں صدی کا شعری ادب (بدر منیر الدین، مرتب)
4۔وہ تیرا شاعر وہ میرا ناصر (ڈاکٹر حسن رضوی)
5۔مقدمہ کلام آتش (خلیل الرحمٰن اعظمی)
6۔ولی سے اقبال تک (ڈاکٹر سید عبداللہ)
7۔اُردو کے نمائندہ کلاسیکی غزل گو (ڈاکٹر عامر سہیل)
8۔اُردو غزل (ڈاکٹر یوسف حسین خان)
9۔اُردو شاعری کا مزاج (ڈاکٹر وزیر آغا)
10۔معنی اور تناظر (ڈاکٹر وزیر آغا)

پرچہ۔۲

اُردو ادب کی تاریخ

......ضمنی فہرست......

ترتیب و تدوین

حافظ محمد عمران رضا، ایم۔اے اُردو، ایم۔فل (اسکالر)

0346 - 07 774 07 / 0306 - 79 570 79 / 0313 - 896 56 56

(ناشر)۔ اربابِ اُردو اکیڈمی، نوسہور تھل ضلع خوشاب

تاریخ زبان وادب اُردو

شمالی ہندوستان میں نئے تخلیقی ولسانی رُجحانات کی تشکیل

سوال۔اُردو کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟ نیز اُردو کا تعلق زبانوں کے کس خاندان سے ہے؟

جواب: اُردو "تُرکی" زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی "لشکر" کے ہیں۔اُردو کا تعلق زبانوں کے "ہند یورپی خاندان" سے ہے۔

سوال۔اُردو زبان کے مختلف نام لکھیں۔

جواب: i۔ہندوی ii۔ریختہ iii۔اُردوئے معلّیٰ iv۔دکنی/دکھنی v۔ہندوستانی vi۔گوجری

سوال۔اُردو کا لفظ سب سے پہلے کس کتاب میں ملتا ہے؟

جواب: اُردو کا لفظ سب سے پہلے مغل بادشاہ بابر کی کتاب "تزک بابری" میں ملتا ہے۔

سوال۔اُردو کا اصلی ماخذ کون سی زبان ہے؟

جواب: اُردو کا اصلی ماخذ وہ زبان ہے جو دلّی اور میرٹھ کے اطراف میں بولی جاتی تھی۔

سوال۔دکنی سے کیا مراد ہے؟

جواب: دکنی زبان ہندوستان کی ایک شاخ ہے جس کو مسلمانانِ دکن بولتے ہیں۔اُردو کے مانند وہ بھی فارسی نستعلیق خط میں لکھی جاتی ہے مگر اس میں فارسی زبان کے الفاظ کی کثرت نہیں ہے۔

سوال۔اُردو ادب کے عناصر خمسہ کے نام لکھیں۔

جواب: مہدی افادی کے مطابق اُردو ادب کے عناصر خمسہ سے مراد سر سید احمد خان، مولانا محمد حسین آزاد، شبلی نعمانی، ڈپٹی نذیر احمد اور مولانا حالی ہیں۔

سوال۔سرسید کی چند اہم تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔آثار الصنادید 2۔جامِ جم 3۔کلمۃ الحق 4۔سلسلہ احکام وطعام
5۔تحفہ حسن 6۔سیرتِ محمدیہ 7۔رسالہ اسباب بغاوت ہند 8۔سیرت فرید
9۔تاریخ سرکشی بجنور

سوال۔موسیقی میں ریختہ کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: موسیقی میں ریختہ کا مفہوم یہ ہے کہ جس میں دونوں زبانوں کے سُر ایک تال اور ایک راگ میں بندھے ہوں۔

سوال۔حافظ محمود شیرانی کے مطابق اُردو کا سب سے قدیم نام کیا ہے؟

جواب: حافظ محمود شیرانی کے مطابق اُردو کا سب سے قدیم نام ہندی یا ہندوی ہے۔

سوال۔" پنجاب میں اُردو" کس کی تصنیف ہے؟ یہ کتاب کب شائع ہوئی؟

جواب: "پنجاب میں اُردو" حافظ محمود شیرانی کی تصنیف ہے، یہ کتاب 1928ء میں شائع ہوئی۔

سوال۔" اُردو زبان کا ارتقا" کس کی تصنیف ہے، یہ کب منظرِ عام پر آئی؟

جواب: "اُردو زبان کا ارتقا" ڈاکٹر شوکت سبزواری کی تصنیف ہے، یہ 1956ء میں منظرِ عام پر آئی۔

سوال۔اُردو کی نثری پہلی کتاب اور اُس کے مصنف کا نام لکھیں۔

جواب: اُردو ادب کے دکنی دور سے تعلق رکھنے والے حضرت خواجہ بندہ نواز گیسودراز کی تصنیف "معراج العاشقین" اُردو کی پہلی نثری کتاب ہے۔

سوال۔اُردو کی پہلی مثنوی کا نام کیا ہے؟ یہ کس نے اور کب لکھی؟

جواب: اُردو کی پہلی مثنوی کا نام "کدم راؤ پدم راؤ" ہے۔یہ مثنوی فخر الدین نظامی نے لکھی۔مثنوی کدم راؤ پدم راؤ 1434ء میں لکھی گئی۔

سوال۔اُردو کا پہلا صاحب دیوان شاعر کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: اُردو کا پہلا صاحبِ دیوان شاعر محمد قلی قطب شاہ کو کہا جاتا ہے۔

سوال۔ مثنوی "پھول بَن" کس نے لکھی۔ یہ کتنے اشعار پر مشتمل ہے۔

جواب: مثنوی پھول بن ابن نشاطی نے لکھی اور یہ 1744 اشعار پر مشتمل ہے۔

سوال۔ سب رس کس کی تصنیف ہے، اس کا سن تصنیف بھی لکھیں۔

جواب: سب رس ملا وجہی کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب 1635ء میں تصنیف ہوئی۔

سوال۔ "نورس" کس کی تصنیف ہے اور اس کا موضوع کیا ہے؟

جواب: "نورس" ابراہیم عادل شاہ کی تصنیف ہے اور اس کا موضوع فنِ موسیقی ہے۔ (یہ کتاب نظم دکنی میں ہے اور اس کا دیباچہ ملا ظہوری نے لکھا۔)

سوال۔ نصرتی کی لکھی ہوئی چند مثنویوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔علی نامہ ii۔گلشنِ عشق iii۔گلدستہ عشق iv۔تاریخ سکندری (554 اشعار)

سوال۔ مثنوی "خاورنامہ" کس کی لکھی ہوئی ہے؟ یہ کس کی فرمائش پر لکھی گئی؟

جواب: "خاورنامہ" کمال خان رستمی کی تصنیف ہے۔ یہ خدیجہ سلطانہ شہر بانو بیگم کی فرمائش پر لکھی۔ یہ مثنوی چوبیس ہزار اشعار پر مشتمل ہے۔
(فردوسی کے شاہنامہ کی طرز پر لکھی گئی ہے)

سوال۔ نصرتی نے اپنی کس مثنوی کو شاہنامہ دکن کہا ہے؟

جواب: نصرتی نے اپنی تاریخی مثنوی "علی نامہ" کو شاہنامہ دکن کہا ہے۔

سوال۔ "یوسف وزلیخا" نامی مثنوی کس نے لکھی، یہ مثنوی کب لکھی گئی اور اس میں کتنی ابیات ہیں؟

جواب: "یوسف وزلیخا" نامی مثنوی سید میراں ہاشمی نے دکنی میں 1099ھ میں لکھی۔ اس میں چھ ہزار سے زیادہ ابیات ہیں۔

سوال نمبر 41۔ مثنوی لیلیٰ مجنوں کس کی لکھی ہوئی ہیں، یہ کتنے اشعار پر مشتمل ہیں۔

جواب: یہ مثنوی شیخ احمد گجراتی کی لکھی ہوئی ہے۔ مثنوی لیلیٰ مجنوں پانچ سو چالیس اشعار پر مشتمل ہے۔

سوال۔ "قطب مشتری" کس کی لکھی ہوئی مثنوی ہے؟

جواب: ''قطب مشتری'' ملا وجہی کی لکھی ہوئی مثنوی ہے۔

سوال۔ دکنی دور کی غزل کی خصوصیات لکھیں۔

جواب: i۔زبان کی شگفتگی، سلاست اور ترنم ii۔تشبیہات واستعارات کی نُدرت iii۔سراپا نگاری iv۔نشاطیہ رنگ

سوال۔ "دکن میں اُردو" کس کی کتاب ہے؟

جواب: ''دکن میں اُردو'' نصیر الدین ہاشمی کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب 1923ء میں لکھی گئی۔

سوال۔ میر تقی میر کی لکھی ہوئی آپ بیتی اور تذکرے کا نام لکھیں۔

جواب: ذکرِ میر (آپ بیتی) نِکاتُ الشعرا (تذکرہ)

سوال۔ دبستانِ دہلی کی خصوصیات لکھیں۔

جواب: داخلیت، اختصار، سلاست، روانی، سادگی، شگفتگی، خوبصورت فارسی تراکیب کا استعمال، خوبصورت ہندی الفاظ کا استعمال

سوال۔ دبستانِ لکھنؤ کی خصوصیات لکھیں۔

جواب: خارجیت، سراپا نگاری، تمثیل، مضمون بندی، ابتذال، قافیہ پیمائی، رعائت لفظی، لغت سازی، غرابت، خوبی بندش، عربی وفارسی کا بے دریغ استعمال، خوبصورت ہندی الفاظ کو متروک قرار دینا

ایہام گوئی کی تحریک

سوال۔ایہام گوئی سے کیا مراد ہے؟

جواب: لفظ "ایہام گوئی" کا مطلب، چھپانا، شک میں ڈالنا اور وہم میں مبتلا کرنا ہے۔اصطلاح میں ایہام گوئی سے مراد یہ ہے کہ شاعری میں ایسے ذومعنی الفاظ استعمال کرنا جن میں سے ایک معنی قریب کا اور دوسرا معنی بعید کا ہو جو ذرا غور و فکر سے سمجھ میں آئے۔

سوال۔شمالی ہند کے کن شعرانے ایہام گوئی کو فن کی معراج سمجھا؟/ایہام گوئی کو رواج دینے والے چند شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: i۔شاہ مبارک آبرو ii۔شرف الدین مضمون iii۔محمد شاکر ناجی iv۔شاہ حاتم vi۔یکرنگ

سوال۔اُردو ادب میں ایہام گوئی کی تحریک کتنے عرصے تک جاری رہی؟

جواب: اُردو ادب میں ایہام گوئی کی تحریک پچیس سال تک جاری رہی۔

سوال۔ایہام گوئی کے چند اسباب تحریر کریں۔

جواب: i۔الفاظ کا نیا معنوی ادراک ii۔اجتماعی ماحول کا شعور iii۔عیش ونشاط اور ارضی لذتیت کا احساس
iv۔جذبے کا خلوص v۔نئے الفاظ کی تلاش vi۔سادگی و بے تکلفی

سوال۔ایہام گوئی کے خلاف کن شعرانے تحریک چلائی؟

جواب: ایہام گوئی کے خلاف تحریک چلانے والے شعرا میں مرزا مظہر جان جاناں اور ان کے شاگرد یقین، تاباں اور فغاں وغیرہ پیش پیش تھے۔

سوال۔کس شاعر کو ایہام گویوں کا اُستاد کہا جاتا ہے؟

جواب: سراج الدین علی خان آرزو کو ایہام گویوں کا اُستاد کہا جاتا ہے۔

میر و سودا کے دور کے تخلیقی رُجحانات

سوال۔کس دور کو اُردو شاعری کا زرّیں دور کہا جاتا ہے؟

جواب: میر، سودا اور درد کے دور کو متفقہ طور پر اُردو شاعری کا زرّیں دور کہا جاتا ہے۔

سوال۔مرزا محمد رفیع سودا نے اپنا تخلص سودا کیوں رکھا؟

جواب: مرزا محمد رفیع سودا کے والد چوں کہ سوداگر تھے، کہا جاتا ہے کہ اسی مناسبت نے اُنھوں نے اپنا تخلص سودا رکھا۔

سوال۔مرزا محمد رفیع سودا کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مرزا محمد رفیع سودا 1712ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔

سوال۔مرزا محمد رفیع سودا نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: مرزا محمد رفیع سود نے 1781ء میں لکھنؤ میں وفات پائی۔

سوال۔میر اور سودا کے کلام میں کیا فرق ہے؟

جواب: میر داخلی شاعر ہیں جب کہ سودا خارجی شاعر ہیں۔کہا جاتا ہے کہ میر کا کلام آہ ہے جب کہ سودا کا کلام واہ ہے۔

سوال۔میر تقی میر کا خان آرزو سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: خان آرزو میر تقی میر کے ماموں تھے۔

سوال۔میر حسن نے کل کتنی مثنویاں لکھیں، چند مشہور مثنویوں کے نام لکھیں۔

جواب: میر حسن نے کل گیارہ مثنویاں لکھیں۔مشہور مثنویوں میں گلزار ارم، رموز العارفین اور سحر البیان شامل ہیں۔

سوال۔مثنوی سحر البیان کس کا قصہ ہے، یہ مثنوی کب مکمل ہوئی؟

جواب: مثنوی سحر البیان شہزادے بے نظیر اور شہزادی بدر منیر کے عشق کی داستان ہے۔(یہ مثنوی 85-1184ھ میں مکمل ہوئی)۔

سوال۔ مثنوی سحرالبیان کے کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ شہزادہ بے نظیر ii۔ شہزادی بدرمنیر iii۔ ماہ رُخ پری iv۔ وزیرزادی نجم النساء v۔ فیروز شاہ

سوال۔ نواب مصطفیٰ خان شیفتہ نے کون سا تذکرہ لکھا تھا؟

جواب: نواب مصطفیٰ خان شیفتہ کے لکھے ہوئے تذکرے کا نام ''تذکرہ گلشن بے خار'' ہے۔

سوال۔ میر تقی میر اور میر حسن نے کس نام سے تذکرہ لکھا۔

جواب: میر تقی میر کے تذکرے کا نام "نِکات الشعراء" ہے جب کہ میر حسن کے لکھے ہوئے تذکرہ کا نام "تذکرہ شعرائے اُردو" ہے۔

دبستانِ لکھنؤ کی شعری اور لسانی خدمات

سوال۔ امام بخش ناسخ کے غزل کے کتنے دیوان ہیں؟

جواب: امام بخش ناسخ کے غزل کے تین دیوان ہیں۔ پہلا دیوان الٰہ آباد کے قیام کے دوران 1232ھ میں مرتب کیا، اس دیوان کا نام "دفتر پریشان" ہے، دوسرا دیوان 1247ھ جب کہ تیسرا دیوان 1254ھ میں مرتب کیا۔

سوال۔ ناسخ کے مشہور شاگردوں کے نام لکھیں۔

جواب: وزیر۔ برق۔ رشک۔ بحر۔ منیر۔ مہر۔ نادر۔ آباد۔ طاہر

سوال۔ ناسخ کی لکھی ہوئی کسی ایک مثنوی کا نام لکھیں۔

جواب: ناسخ کی لکھی ہوئی مثنوی کا نام "نظم سراج" ہے۔

سوال۔ خواجہ حیدر علی آتش کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: خواجہ حیدر علی آتش 1764ء میں فیض آباد میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ آتش کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: آتش نے 1846ء کو لکھنؤ میں وفات پائی۔

فورٹ ولیم کالج کی اُردو نثر

سوال۔ فورٹ ولیم کالج کا افتتاح کب اور کس نے کیا؟

جواب: فورٹ ولیم کالج کا افتتاح 4 مئی 1800ء کو لارڈ ویلزلی گورنر جنرل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کلکتہ میں کیا۔

سوال۔ فورٹ ولیم کالج کے پہلے پرنسپل کا نام لکھیں۔

جواب: ڈاکٹر گل کرائسٹ فورٹ ولیم کالج کے پہلے پرنسپل تھے۔ وہ صرف چار سال کالج میں رہے۔

سوال۔ فورٹ ولیم کالج کے چند مشہور مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ میر امّن ii۔ حیدر بخش حیدری iii۔ بہادر علی حسینی iv۔ شیر علی افسوس v۔ نہال چند لاہوری vi۔ اکرام علی vii۔ امانت علی viii۔ مرزا علی لطف

سوال۔ فورٹ ولیم کالج کے مصنفین کی چند مشہور تصانیف تحریر کریں۔

جواب: i۔ باغ و بہار ii۔ گنج خوبی iii۔ طوطا کہانی iv۔ آرائش محفل v۔ گلزار دانش vi۔ نثر بے نظیر vii۔ اخلاق ہندی viii۔ خرد افروز ix۔ باغ اُردو x۔ مذہب عشق xi۔ ترجمہ اخلاق جلالی xii۔ تذکرہ گلشنِ ہند

سوال۔ فورٹ ولیم کالج کتنا عرصہ قائم رہا، اس دوران کتنے مصنفین نے کتنی کتابیں تصنیف کیں؟

جواب: فورٹ ولیم کالج تقریباً بیس (20) سال قائم رہا۔ اس دوران اُردو کے اٹھارہ مصنفین نے تقریباً پچاس کتابیں اُردو میں تصنیف اور ترجمہ کیں۔

سوال۔فورٹ ولیم کالج کے پرنسپل اور اُردو شعبہ کے صدر ڈاکٹر جان گل کرائسٹ کی تصنیف کردہ کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔انگریزی ہندوستانی لغت ii۔ہندوستانی علم اللسان (فرہنگ) iii۔ہندوستان کی صرف ونحو

iv۔اتالیق ہندی v۔قصصِ مشرق (متفرق انگریزی قصوں کا ترجمہ) vi۔مکالمہ

سوال۔میر شیر علی افسوؔس کی تصانیف تحریر کریں۔

جواب: i۔باغِ اُردو (یہ کتاب گلستان سعدی کا ترجمہ ہے) ii۔آرائشِ محفل (اس میں ہندوستان کے تاریخی حالات درج ہیں)

سوال۔تذکرہ گلشنِ ہند کب اور کس نے مرتب کیا؟

جواب: مرزا لطف علی لطفؔ نے 1801ء میں مرتب کیا۔یہ اُردو کا پہلا تذکرہ ہے جس میں شعرا کے حالات اُردو زبان میں لکھے گئے ہیں۔

سوال۔میر امّن دہلوی کی تصانیف کو مختصر بیان کریں۔

جواب: i۔گنج خوبی (یہ کتاب گلستان سعدی کا ترجمہ ہے) ii۔باغ وبہار (فارسی کے مشہور قصہ چہار درویش کا ترجمہ ہے، میر امّن نے باغ وبہار 1800ء میں لکھنا شروع کی، 1802ء میں مکمل ہوئی اور 1803ء میں پہلی مرتبہ چھپ کر منظرِ عام پر آئی)۔

سوال۔"نوطرز مرصع" کے مصنف کا نام لکھیں۔

جواب: ''نوطرزِ مرصع'' کے مصنف کا نام عطا حسین خاں تحسین ہے۔

سوال۔سید حیدر بخش حیدریؔ نے فورٹ ولیم کالج کے لیے کون کون سی کتابیں تصنیف کیں؟

جواب: i۔آرائشِ محفل (ترجمہ حاتم طائی) ii۔طوطا کہانی (قصے کہانیوں کی کتاب) iii۔قصہ لیلیٰ مجنوں (امیر خسرو کی مثنوی کا اُردو ترجمہ)

iv۔تاریخ نادری (نادر نامہ کا ترجمہ) v۔گلزار دانش (ترجمہ بہار دانش فارسی) vi۔گل مغفرت (اولیائے کرام اور شہداء کے حالات)

سوال۔"مذہبِ عشق" کس کی تصنیف ہے، نیز یہ بھی بتائیں کہ اس کتاب کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: "مذہبِ عشق" نہال چند لاہوری کی تصنیف ہے، اس کتاب کا دوسرا نام "قصہ گل بکاؤلی" ہے۔

سوال۔"تذکرۂ گلشن ہند" کس کی تصنیف ہے، اس کا سن تصنیف لکھیں۔

جواب: "تذکرۂ گلشن ہند" مرزا علی لطفؔ کی تصنیف ہے، اس کتاب کا سن تصنیف 1801ء ہے۔

سوال۔"اخلاق جلالی" کا ترجمہ کس نے، کب اور کس نام سے کیا تھا؟

جواب: "اخلاق جلالی" کا ترجمہ مولوی امانت اللہ شیدا نے 1805ء میں جامع الاخلاق کے نام سے کیا تھا۔(انہوں نے قرآن مجید کا ترجمہ بھی کیا تھا)

سوال۔سب سے پہلے اُردو میں قرآن مجید کا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: اُردو میں سب سے پہلے قرآن مجید کا ترجمہ شاہ ولی اللہ کے دوسرے بیٹے شاہ رفیع الدین نے کیا۔

سرسید تحریک اور اُردو ادب کی تشکیلِ نو

سوال۔اُردو کو فارسی کی بجائے سرکاری زبان کا درجہ کب دیا گیا؟

جواب: 1832ء میں فارسی کی بجائے اُردو کو سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا۔

سوال۔سرسید احمد خان نے سائنٹیفک سوسائٹی کی بنیاد کب رکھی؟

جواب: 1863ء میں سرسید احمد خان نے سائنٹیفک سوسائٹی کی بنیاد رکھی۔

سوال۔سرسید احمد خان نے کون سا ماہنامہ رسالہ جاری کیا؟ یہ رسالہ کب جاری کیا گیا؟

جواب: سرسید احمد خان نے 1870ء میں ماہنامہ رسالہ "تہذیب الاخلاق" جاری کیا۔

سوال۔اُردو کے عناصر خمسہ کے نام لکھیں۔

جواب: i۔سرسید احمد خان ii۔مولانا محمد حسین آزاد iii۔مولوی نذیر احمد iv۔مولانا الطاف حسین حالی v۔شبلی نعمانی

سوال۔رسالہ "مخزن" کب اور کس نے جاری کیا، یہ رسالہ کہاں سے شائع ہوتا تھا؟

جواب: رسالہ مخزن اپریل 1901ء میں عبدالقادر نے لاہور سے شائع کیا۔

سوال۔اُردو کی سب سے پہلی نثر میں لکھی ہوئی کتاب کون سی ہے، یہ کتاب کس نے لکھی؟

جواب: اُردو کی سب سے پہلی نثری کتاب "معراج العاشقین" ہے، یہ کتاب خواجہ بندہ نواز گیسو دراز نے لکھی۔

سوال۔ڈاکٹر انور سدید نے اپنی کتاب "اُردو ادب کی مختصر تاریخ" میں اُردو کا پہلا نثر نگار کسے تسلیم کیا ہے؟

جواب: سید یوسف حسین شاہ کو......(سید یوسف حسین شاہ کی کتاب کا نام "رسالہ شاہ راجو" ہے)۔

سوال۔"دہ مجلس" اور "نوطرز مرصع" کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔دہ مجلس............فضلی ii۔نوطرز مرصع............میر عطا حسین خان تحسین

سوال۔سرسید احمد خان کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ ان کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: سرسید احمد خان 17 اکتوبر 1817ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔اُن کے والد کا نام میر تقی تھا۔

سوال۔سرسید احمد خان کو "سر" کا خطاب کب دیا گیا؟

جواب: سرسید احمد خان کو ''سر'' کا خطاب 1888ء میں دیا گیا۔

سوال۔سرسید نے ملازمت کا آغاز کب اور کہاں سے کیا؟

جواب: سرسید نے ملازمت کا آغاز 1839ء میں بطور سررشتہ دار ایسٹ انڈیا کمپنی سے کیا۔

سوال۔سرسید احمد خان کی تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔آثارالصنادید 2۔جامِ جم 3۔کلمۃ الحق 4۔سلسلہ احکام وطعام
5۔تحفہ حسن 6۔سیرتِ محمدیہ 7۔رسالہ اسباب بغاوت ہند 8۔سیرت فرید
9۔تاریخ سرکشی بجنور

سوال۔سرسید نے علی گڑھ میں ایم۔اے۔او ہائی سکول کب قائم اور اس کا افتتاح کس نے کیا؟

جواب: سرسید احمد خان نے علی گڑھ میں 1875ء میں ایم۔اے۔او ہائی سکول قائم کیا اور اس کا افتتاح سر ولیم میور نے 24 مئی 1875ء کو کیا۔

سوال۔علی گڑھ کالج کا افتتاح کب اور کس نے کیا؟

جواب: علی گڑھ کالج کا افتتاح 8 جنوری 1876ء میں لارڈ لٹن نے کیا۔

سوال۔سرسید احمد خان کی کوششوں سے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا انعقاد کب ہوا؟

جواب: سرسید احمد خان کی کوششوں سے مسلم ایجوکیشنل کانفریشن کا انعقاد 1886ء میں ہوا۔

سوال۔سرسید احمد خان نے مراد آباد اور غازی پور میں مدارس کا اجراء کب کیا؟

جواب: سرسید احمد خان نے 1859ء میں مراد آباد میں فارسی کا ایک مدرسہ قائم کیا اور 1864ء میں غازی پور میں ایک انگریزی مدرسہ جاری کیا۔

سوال۔سرسید احمد خان نے غازی پور میں سائنٹیفک سوسائٹی کا اجراء کب کیا؟

جواب: سرسید احمد خان نے غازی پور میں سائنٹیفک سوسائٹی کا اجراء 1864ء میں کیا۔

سوال۔بنارس میں اُردو ہندی تنازعہ کا آغاز کب ہوا؟

جواب: بنارس میں اُردو ہندی تنازعہ کا آغاز 1867ء میں ہوا۔

سوال۔تحریک علی گڑھ کا دوسرا نام کیا ہے اور یہ کب شروع ہوئی؟

جواب: تحریک علی گڑھ کا دوسرا نام "تحریک سرسید احمد خان" ہے اور یہ تحریک 1870ء میں شروع ہوئی۔

سوال۔سرسید انگلینڈ کب روانہ ہوئے؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ اُن کی انگلینڈ سے واپسی کب ہوئی؟

جواب: سرسید احمد خان اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ یکم اپریل 1869ء کو انگلینڈ روانہ ہوئے اور ڈیڑھ سال بعد اکتوبر 1870ء میں واپس آئے۔

سوال۔ سرسید نے 1870ء میں کون سی کمیٹی تشکیل دی تھی اور اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب: سرسید نے 1870ء میں "خواستگار ترقی تعلیم مسلمانان ہند" نام کی ایک کمیٹی تشکیل دی تھی جس کا مقصد مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی کے اسباب دریافت کرنے اور ان کو دور کرنے کے طریقوں پر غور کرنا تھا۔

سوال۔ سرسید نے آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد کب رکھی؟

جواب: سرسید نے آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کی بنیاد 1886ء میں رکھی۔

سوال۔ سرسید کے چند نامور رفقا کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ محسن الملک ii۔ چراغ علی iii۔ محمد حسین آزاد iv۔ مولانا الطاف حسین حالی v۔ ڈپٹی نذیر احمد vi۔ منشی ذکاء اللہ vii۔ شبلی نعمانی viii۔ خواجہ حسن نظامی ix۔ ڈاکٹر مولوی سید علی بلگرامی x۔ شاد عظیم آبادی

سوال۔ اُردو ادب کی پہلی باقاعدہ تنقیدی کتاب اور اس کے مصنف کا نام لکھیں۔

جواب: اُردو کی پہلی باقاعدہ تنقیدی کتاب کا نام "مقدمہ شعر و شاعری" ہے جو مولانا الطاف حسین حالی نے لکھی۔

سوال۔ مولانا الطاف حسین حالی کی لکھی ہوئی سوانح عمریوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ حیاتِ سعدی (شیخ سعدی کی سوانح عمری) ii۔ یادگارِ غالب (مرزا غالب کی سوانح عمری) iii۔ حیاتِ جاوید (سرسید کی سوانح عمری)

سوال۔ اُردو کا پہلا ناول کون سا ہے؟ یہ کب اور کس نے لکھا؟

جواب: اُردو کے پہلے ناول کا نام "مراۃ العروس" ہے۔ یہ ناول ڈپٹی نذیر احمد نے 1869ء میں لکھا۔

سوال۔ ڈپٹی نذیر احمد کے لکھے ہوئے ناولوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: i۔ مراۃ العروس ii۔ بنات النعش iii۔ توبۃ النصوح iv۔ ابن الوقت v۔ رویائے صادقہ vi۔ فسانہ مبتلا

سوال۔ سرسید نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: سرسید نے 27 مارچ 1898ء کو 81 برس کی عمر میں علی گڑھ میں وفات پائی۔

اُردو میں رومانویت کی نئی لہر

سوال۔ تحریک کی تعریف لکھیں۔

جواب: تحریک جمود کی یک رنگی کو توڑ کر ہمہ رنگی اور تنوع پیدا کرنے کا عمل ہے۔

سوال۔ لفظ "رومانوی" سے کیا مراد ہے؟

جواب: رومانی ایک لاطینی لفظ رومانس سے بگڑ کر بنا ہے۔ رومانوی کہانیوں سے مراد وہ کہانیاں ہیں جن میں عشق و محبت کی واردات کے علاوہ بہادر اور دلیر لوگوں کے کارناموں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

سوال۔ ادب میں سب سے پہلے لفظ "رومانیت" کا استعمال کب اور کس نے کیا؟

جواب: ادب میں سب سے پہلے لفظ "رومانیت" کا استعمال 1781ء میں وارٹن اور ہرڈ نے استعمال کیا۔ لیکن اصطلاح میں اسے مادام ڈی سٹائل اور شیگل نے رائج کیا۔

سوال۔ یورپ میں رومانیت کا سب سے بڑا علمبردار کسے تسلیم کیا جاتا ہے؟

جواب: یورپ میں رومانیت کا سب سے بڑا علمبردار "روسو" کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

سوال۔ روسو کی کس بات کو رومانیت کا مطلع قرار دیا جا سکتا ہے؟

جواب: رومانیت سے متعلق روسو نے کہا تھا۔ "انسان آزاد پیدا ہوا ہے مگر جدھر دیکھو وہ پابہ زنجیر ہے۔"

سوال۔ رومانیت کی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: i۔تخیل کی فراوانی ii۔ماضی پرستی iii۔اُداسی اور غمگینی

سوال۔ عبدالقادر نے رسالہ "مخزن" کب اور کہاں سے جاری کیا؟

جواب: عبدالقادر نے رسالہ مخزن اپریل 1901ء میں لاہور سے جاری کیا۔

ترقی پسند ادبی تحریک کی نظریہ پسندی اور اُردو ادب

سوال۔ انجمن ترقی پسند مصنفین کا پہلا اجلاس کب اور کہاں منعقد ہوا نیز اس کی صدارت کس نے کی؟

جواب: انجمن ترقی پسند مصنفین کا پہلا اجلاس 15 اپریل 1936ء میں لکھنؤ میں ہوا۔ منشی پریم چند نے اس کی صدارت کی۔

سوال۔ ترقی پسند تحریک کے بانیوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔سجاد ظہیر ii۔عبدالعلیم iii۔محمود ظفر iv۔رشید جہاں v۔ملک راج آنند

سوال۔۔ مشہور افسانوی مجموعہ "انگارے" کے مصنفین کے نام لکھیں، یہ مجموعہ کب طبع ہوا؟

جواب: "انگارے" احمد علی، محمود ظفر، رشید جہاں اور سجاد ظہیر کے افسانوں کا مجموعہ ہے، دسمبر 1932ء میں طبع ہوا اور چار ماہ بعد ضبط کر لیا گیا۔

سوال۔ ڈاکٹر انور سدید نے ترقی پسند تحریک کو سجاد ظہیر کے حوالے سے کن تین ادوار میں تقسیم کیا ہے؟

جواب: i۔1936 تا 1940................ناکنگ ریسٹورنٹ لندن کے اعلان نامے سے سجاد ظہیر کی گرفتاری تک

ii۔1942 تا 1947................سجاد ظہیر کی رہائی سے آزادی پاکستان تک

iii۔1947 تا 1952................طلوع آزادی سے سیاسی پابندی اور نئے منشور کی اشاعت تک

سوال۔ فیض احمد فیض کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: فیض احمد فیض 1912ء میں سیالکوٹ کے قریب ایک گاؤں کالا قادر میں پیدا ہوئے۔ جب کہ 12 نومبر 1984ء کو لاہور میں انتقال کیا۔

سوال۔ احمد ندیم قاسمی کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: احمد ندیم قاسمی 1916ء میں ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے 2006ء میں لاہور میں وفات پائی۔

سوال۔ کوئی سے تین ترقی پسند نقادوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔سید سجاد ظہیر ii۔ڈاکٹر عبدالعلیم iii۔سید احتشام حسین iv۔ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری

حلقہ اربابِ ذوق، ایک ادبی تحریک

سوال۔ حلقہ اربابِ ذوق کی بنیاد کب اور کس نے رکھی؟

جواب: 29 اپریل 1939ء کو سید نصیر احمد جامعی اور اُن کے چند دوستوں نے حلقہ اربابِ ذوق کی بنیاد رکھی۔

سوال۔ حلقہ اربابِ ذوق کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب: حلقہ اربابِ ذوق کا پرانا نام "مجلس داستاں گویاں" تھا۔

سوال۔ حلقہ اربابِ ذوق کے کوئی سے دو مقاصد تحریر کریں۔

جواب: i۔اُردو زبان کی ترویج واشاعت ii۔اُردو لکھنے والوں کے حقوق کی حفاظت iii۔نوجوان لکھنے والوں کی اصلاح وتعلیم

iv۔بے لاگ تنقید v۔اُردو ادب کے لیے سازگار ماحول بنانا

سوال۔ حلقہ اربابِ ذوق کی تحریک کے ادوار لکھیں۔

جواب: پہلا دور (29 اپریل 1939ء سے اگست 1940ء تک)............ابتداء سے میرا جی کی شمولیت تک

دوسرا دور (اگست 1940ء سے دسمبر 1940ء تک)..............میرا جی کی شمولیت سے اُردو شاعری پر تنقید کے اجراء تک

تیسرا دور (دسمبر 1940ء سے 1947ء تک)

چوتھا دور (1947ء سے مارچ 1972ء تک)

پانچواں دور (مارچ 1972ء سے تا حال)

سوال۔ میراجی کی چند تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: ۱۔ مشرق ومغرب کے نغمے ۲۔ اس نظم میں ۳۔ نگارخانہ ۴۔ خیمے کے آس پاس ۵۔ میراجی کی نظمیں

سوال۔ ڈاکٹر وزیر آغا کی کوئی سی دو تنقیدی کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ اُردو شاعری کا مزاج ii۔ تنقید اور احتساب iii۔ نئے تناظر، نئے مقالات iv۔ تنقید اور مجلسی تنقید

جدیدیت۔ تقسیم کے بعد پاکستانی ادب، عصری وتہذیبی صورت حال

سوال۔ جدیدیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: جدیدیت سے مراد بالکل نیا طرز اظہار ہے جو نہ صرف معنوی اعتبار سے نیا ہو بلکہ اسلوب اور طرز تحریر کے اعتبار سے بھی نیا ہو۔

سوال۔ فسادات پر لکھنے والے چند اُدبا کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ سعادت حسن منٹو ii۔ کرشن چندر iii۔ خدیجہ مستور iv۔ ہاجرہ مسرور

v۔ قرۃ العین حیدر vi۔ قدرت اللہ شہاب vii۔ نسیم حجازی viii۔ ممتاز مفتی

ix۔ عبداللہ حسین

سوال۔۔ مشہور افسانہ نگار سعادت حسن منٹو کے افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ موذیل ii۔ ممی iii۔ بابو گوپی ناتھ iv۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ v۔ بادشاہت

vi۔ تماشا vii۔ چڑھتا سورج viii۔ گوری گلاباں ix۔ باسی گلی x۔ کالی شلوار

سوال نمبر 394۔ نظم "مجھ سے پہلی سی محبت میرے محبوب نہ مانگ" فیض احمد فیض کے کس شعری مجموعے میں ہے؟

جواب: نظم ''مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ''، فیض احمد فیض کے شعری مجموعے ''نقش فریادی'' میں ہے۔

سابقہ حل شُدہ معروضی پرچے

2007

نوٹ:۔سابقہ حل شُدہ پرچہ جات میں سے یہاں صرف وہی سوالات درج کیے جا رہے ہیں جو نیو کورس میں موجود ہیں۔

سوال:۔رومانوی تحریک کے چند ادیبوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔سجاد حیدر یلدرم 2۔مہدی افادی 3۔مجنوں گورکھپوری 4۔سجاد انصاری

سوال:۔سرسید احمد خان کے رفقا کے نام تحریر کریں۔

جواب: 1۔نواب محسن الملک 2۔مولانا محمد حسین آزاد 3۔مولانا الطاف حسین حالی 4۔ڈپٹی نذیر احمد
5۔نواب وقار الملک 6۔مولوی ذکاءاللہ 7۔مولانا شبلی نعمانی 8۔چراغ علی

2008

سوال:۔تہذیب الاخلاق کا مختصر تعارف لکھیں۔

جواب: "تہذیب الاخلاق" سرسید احمد خان کا نکالا ہوا رسالہ ہے جس کا اجرا 1870ء میں ہوا۔اس میں سرسید احمد خان اور اُن کے رفقا نے ایسے مضامین لکھے جن سے اُن کی خوش طبعی اور اخلاق ٹپکتا تھا۔قوم نے اس رسالے کو بہت پسند کیا۔

سوال:۔ترقی پسند تحریک کے چند ادیبوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔سعادت حسن منٹو 2۔جوش ملیح آبادی 3۔علی سردار جعفری 4۔فیض احمد فیض

سوال:۔قدیم شعرائے دکن میں سے چار کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔حضرت گیسو دراز بندہ نواز 2۔قلی قطب شاہ 3۔ولی دکنی 4۔ابن نشاطی
5۔غواصی 6۔نصرتی

2009

سوال:۔سرسید احمد خان کس سن میں یورپ گئے اور ان کی واپسی کب ہوئی؟

جواب: سرسید احمد خان اپریل 1869ء میں یورپ گئے اور ان کی واپسی اکتوبر 1870ء میں ہوئی۔

سوال:۔وجہی کی کتاب سب رس کا ماخذ کیا ہے؟

جواب: وجہی کی کتاب سب رس فارسی منظوم قصہ "حسن ودل" کا آزاد نثری ترجمہ ہے۔

سوال:۔سید سجاد ظہیر کی کتاب "روشنائی" کا موضوع کیا ہے؟

جواب: سید سجاد ظہیر کی کتاب "روشنائی" کا موضوع تنقید ہے۔اس کتاب میں ترقی پسند تحریک کے نظریات اور ترقی پسند تنقید کو موضوع بنایا گیا ہے۔

سوال:۔معروف نقاد حسن عسکری کی دو کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔اُردو ادب کی موت 2۔فسادات اور ہمارا ادب 3۔ستارہ یا بادبان
4۔انسان اور آدمی 5۔جدیدیات 6۔جھلکیاں

سوال:۔ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی ادبی تاریخ کا نام کیا ہے؟اور یہ کس سن تک کے ادب کا جائزہ پیش کرتی ہے؟

جواب: ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی کتاب کا نام "اُردو ادب کی تاریخ" ہے اور یہ شروع سے 1857ء تک کے ادب کا جائزہ پیش کرتی ہے۔

سوال:۔اُردو افسانے میں دو علامتی افسانہ نگاروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔انتظار حسین 2۔انور سجاد 3۔محمد منشا یاد

......دوسرا سالانہ امتحان 2009......

سوال:۔ابراہیم عادل شاہ ثانی کی کتاب "نورس" کا موضوع کیا ہے؟

جواب: ابراہیم عادل شاہ ثانی کی کتاب نورس کا موضوع "موسیقی" ہے۔

سوال:۔مغل افواج نے گولکنڈہ کے قلعہ پر کب قبضہ کیا؟

جواب: مغل افواج نے عبداللہ قطب شاہ کے داماد ابوالحسن تانا شاہ کو 1687ء میں شکست دے کر گولکنڈہ پر قبضہ کیا۔

سوال:۔میرؔ و سوداؔ کے عہد میں اہم ترین شعری اصناف کون سی تھیں؟

جواب: میرؔ و سوداؔ کے عہد میں اہم ترین شعری اصناف غزل، قصیدہ، ہجوگوئی اور صوفیانہ شاعری تھیں۔

سوال:۔ڈاکٹر گل کرائسٹ کی دو اہم ترین تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: i۔رسالہ گل کرائسٹ ii۔ہندوستانی لغت iii۔مشرقی زبان دانی

سوال:۔رسالہ تہذیب الاخلاق کب جاری ہوا اور اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب: رسالہ تہذیب الاخلاق 1870ء میں جاری ہوا اور اس کا مقصد عقائد کی اصلاح اور قوم کی اخلاقی تربیت کرنا تھا۔

سوال:۔ترقی پسند تحریک سے منسلک دو ناقدین اور اُن کی ایک ایک کتاب کا نام تحریر کریں۔

جواب: 1۔سید احتشام حسین............تنقیدی نظریات 2۔سید سجاد ظہیر............روشنائی

سوال:۔رومانیت کے اہم عناصر کی نشاندہی کریں۔

جواب: i۔تخیل کی فراوانی ii۔ماضی پرستی iii۔اُداسی اور غمگینی iv۔زبان کی بناوٹ اور سجاوٹ

سوال:۔حلقہ اربابِ ذوق سے متعلق دو اہم شخصیات کے نام لکھیں، نیز حلقہ اربابِ ذوق کے مقاصد لکھیں۔

جواب: i۔منیر نیازی ii۔میراجی iii۔قیوم نظر iv۔احمد ندیم قاسمی v۔انتظار حسین vi۔منشا یاد

مقاصد:۔ 1۔بے لاگ تنقید 2۔اُردو ادب کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا 3۔اُردو زبان کی ترویج واشاعت

......2010......

سوال:۔سرسید تحریک کے اہم مقاصد کیا تھے؟

جواب: i۔مسلمانوں کی ترقی ii۔مسلمانوں کو انگریزی اور سائنسی علوم سے روشناس کروانا
iii۔انگریزوں کے ذہنوں سے مسلمانوں کے خلاف نفرت کو ختم یا کم کرنا

سوال:۔دبستانِ دہلی کی نمائندہ خصوصیات کون سی ہیں؟

جواب: i۔داخلیت ii۔سوز وگداز iii۔فارسی تراکیب iv۔خلوص اور سادگی

سوال:۔میر تقی میرؔ کی دو مثنویوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔خواب وخیال ii۔دریائے عشق iii۔شعلہ عشق iv۔مثنوی عشقیہ

سوال:۔تقسیم پاکستان کے موضوع پر منٹو کے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ٹوبہ ٹیک سنگھ ii۔گورمکھ سنگھ کی وصیت iii۔سہائے iv۔کھول دو

سوال:۔ڈاکٹر سلیم اختر کی دو تنقیدی کتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔تنقیدی دبستان 2۔ادب ولاشعور 3۔مغرب میں نفسیاتی تنقید 4۔نگاہ اور نقطے

سوال:۔ترقی پسندی سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرے کے مظلوم اور پسے ہوئے طبقے کو مایوسی کے اندھیروں سے نکال کر اُمید کی نئی کرن دکھانا اور اُنہیں ایک اشتراکی معاشرے کی نوید

سُنانا ترقی پسندی کہلاتا ہے۔

سوال:۔حلقہ اربابِ ذوق سے منسلک دو شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ن۔م۔راشد 2۔میرا جی 3۔قیوم نظر 4۔منیر نیازی 5۔احمد ندیم قاسمی

2011

سوال:۔اُردو کی پہلی مثنوی کس نے لکھی اور یہ کب تحریر کی گئی؟

جواب: اُردو کی پہلی مثنوی کدم راؤ پدم راؤ مشہور شاعر فخر الدین نظامی نے 1434ء میں لکھی۔

سوال:۔فورٹ ولیم کالج کے قیام کے صرف دو اسباب درج کریں۔

جواب: i۔انگریزوں کو ہندوستانی زبان سے واقف کروانا ii۔فارسی کی حاکمیت کو کم کر کے مسلمانوں کو اُن کے ثقافتی محور سے ہٹانا

سوال:۔ترقی پسند ناقدین میں سے دو کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔سید سجاد ظہیر 2۔ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری 3۔سید احتشام حسین
4۔ڈاکٹر عبدالعلیم 5۔پروفیسر ممتاز حسین 6۔فیض احمد فیض

سوال:۔حلقہ اربابِ ذوق کا قیام کب عمل میں آیا اور اس کا ابتدائی نام کیا تھا؟

جواب: حلقہ اربابِ ذوق کا قیام 29 اپریل 1939ء کو عمل میں آیا اور اس کا ابتدائی نام "مجلس داستان گویاں" تھا۔

سوال:۔انتظار حسین کے دو افسانوی مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔گلی کوچے ii۔کنکری iii۔شہرِ افسوس iv۔آخری آدمی

سوال:۔ن۔م۔راشد کے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ماورا ii۔ایران میں اجنبی iii۔لا=انسان iv۔گمان کا ممکن

سوال:۔"آگ کا دریا" کس کی تخلیق ہے اور یہ ناول کب شائع ہوا؟

جواب: "آگ کا دریا" قرۃ العین حیدر کی تخلیق ہے اور یہ ناول 1959 میں شائع ہوا۔

......دوسرا سالانہ امتحان 2011......

سوال:۔ایہام گوئی کی تحریک سے منسلک دو اہم ترین شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: i۔شرف الدین مضمونؔ ii۔شا کر ناجیؔ iii۔شاہ ظہور الدین حاتمؔ iv۔نجم الدین شاہ مبارک آبروؔ v۔خان آرزوؔ

سوال:۔سب رس کے مرتب کون ہیں اور یہ کتاب پہلی بار کب شائع ہوئی؟

جواب: ملا وجہی کی کتاب سب رس کے مرتب بابائے اُردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق ہیں اور یہ کتاب پہلی بار 1932ء میں شائع ہوئی۔

سوال:۔ترقی پسند ناقدین میں سے دو کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔سید سجاد ظہیر 2۔ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری 3۔سید احتشام حسین
4۔ڈاکٹر عبدالعلیم 5۔پروفیسر ممتاز حسین 6۔فیض احمد فیض

سوال:۔حلقہ اربابِ ذوق کے اولین مقاصد کیا تھے؟ صرف دو کی نشاندہی کیجیے۔

جواب: i۔اُردو زبان کی ترویج و اشاعت ii۔اُردو لکھنے والوں کے حقوق کی حفاظت iii۔بے لاگ تنقید
iv۔نئے لکھنے والوں کی اصلاح و تعلیم v۔اُردو ادب کے لیے سازگار ماحول بنانا

سوال:۔ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی ادبی تاریخ کا نام کیا ہے؟ اور یہ کس سن تک کے ادب کا جائزہ پیش کرتی ہے؟

جواب: ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی کتاب کا نام "اُردو ادب کی تاریخ" ہے اور یہ شروع سے 1857ء تک کے ادب کا جائزہ پیش کرتی ہے۔

سوال:۔فیض احمد فیضؔ کے دوشعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔نقشِ فریادی 2۔دستِ صباء 3۔زنداں نامہ 4۔دستِ تہ سنگ 5۔سروادیِ سینا
6۔شامِ شہرِ یاراں 7۔مرے دل مرے مسافر 8۔غُبارِ ایام 9۔نسخہ ہائے وفا (کلیات)

2012

سوال:۔سرسید تحریک کے دو اہم مقاصد کون سے تھے؟

جواب: i۔مسلمانوں کی ترقی ii۔مسلمانوں کو انگریزی اور سائنسی علوم سے روشناس کروانا
iii۔انگریزوں کے ذہنوں سے مسلمانوں کے خلاف نفرت کو ختم یا کم کرنا

سوال:۔میر تقی میرؔ کی دو مثنویوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔خواب وخیال ii۔دریائے عشق iii۔شعلہ عشق iv۔مثنوی عشقیہ

سوال:۔ترقی پسند تحریک سے وابستہ دو تنقید نگاروں کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: 1۔سید سجاد ظہیر 2۔ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری 3۔سید احتشام حسین
4۔ڈاکٹر عبدالعلیم 5۔پروفیسر ممتاز حسین 6۔فیض احمد فیضؔ

سوال:۔سرسید احمد خان کس سن میں یورپ گئے اور ان کی واپسی کب ہوئی؟

جواب: سرسید احمد خان اپریل 1869ء میں یورپ گئے اور ان کی واپسی اکتوبر 1870ء میں ہوئی۔

سوال:۔حلقہ اربابِ ذوق کس سن میں قائم ہوا اور اس کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب: حلقہ اربابِ ذوق 29 اپریل 1939ء میں قائم ہوا اور اس کا پرانا نام "مجلس داستان گویاں" تھا۔

سوال:۔معروف نقاد حسن عسکری کی دو کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔اُردو ادب کی موت 2۔فسادات اور ہمارا ادب 3۔ستارہ یا بادبان
4۔انسان اور آدمی 5۔جدیدیات 6۔جھلکیاں

2013

سوال:۔گولکنڈہ کے کوئی سے دو مثنوی نگاروں کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: 1۔قلی قطب شاہ 2۔سید میراں شاہ ہاشمی 3۔ابن نشاطی

سوال:۔دکنی دور کی کوئی سی دو مثنویوں کے نام تحریر کیجئے۔

جواب: 1۔پھول بَن (ابن نشاطی) 2۔طوطی نامہ (غواصی) 3۔سیف الملوک بدیع الجمال (غواصی)

سوال:۔فورٹ ولیم کالج کی بنیاد کب اور کہاں رکھی گئی؟

جواب: فورٹ ولیم کالج کی بنیاد مئی 1800ء میں کلکتہ میں رکھی گئی۔

سوال:۔باغ وبہار کے مصنف کا نام نیز سن اشاعت لکھیں۔

جواب: باغ و بہار کے مصنف کا نام میرامن دہلوی ہے اور سن اشاعت 1803ء ہے۔

سوال:۔دو علامتی افسانہ نگاروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔انتظار حسین 2۔انور سجاد 3۔محمد منشایاد

سوال:۔دو رومانوی شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔جوش ملیح آبادی 2۔حفیظ جالندھری 3۔اختر شیرانی 4۔احسان دانش 5۔فیض احمد فیضؔ

سوال:۔درج ذیل کتب کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔اُردو ادب کی تنقیدی تاریخ..................احتشام حسین   2۔اُردو کی ادبی تاریخیں..................ڈاکٹر گیان چند جین

2014

سوال:۔لسانیات کے موضوع پر ڈاکٹر شوکت سبزواری کی دو کُتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔اُردو لسانیات   2۔اُردو زبان کا ارتقا   3۔داستان زبانِ اُردو

سوال:۔آبِ حیات کا مصنف کون ہے اور یہ کتاب پہلی مرتبہ کس سن میں شائع ہوئی؟

جواب: آبِ حیات کا مصنف مولانا محمد حسین آزاد ہے اور یہ کتاب پہلی مرتبہ 1880ء میں شائع ہوئی۔

سوال:۔نورس کس کی تصنیف ہے اور اس کا موضوع کیا ہے؟

جواب: نورس ابراہیم عادل شاہ کی تصنیف ہے اور اس کا موضوع موسیقی ہے۔

سوال:۔میر تقی میرؔ کے تذکرے کا نام کیا ہے۔اور یہ پہلی مرتبہ کب شائع ہوا؟

جواب: میر تقی میرؔ کے تذکرے کا نام "نِکات الشعر" ہے اور یہ پہلی مرتبہ 1752ء میں شائع ہوا۔

سوال:۔رومانوی تحریک سے تعلق رکھنے والے دو نثر نگاروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔سجاد حیدر یلدرم   2۔نیاز فتح پوری   3۔حجاب امتیاز علی   4۔مجنوں گورکھ پوری

سوال:۔ترقی پسند تحریک سے تعلق رکھنے والے سید سجاد ظہیر کی دو کتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔روشنائی   2۔ذکر حافظ   3۔پگھلا نیلم   4۔لندن کی ایک رات

سوال:۔اُردو میں جدیدیت کی تحریک سے تعلق رکھنے والے دو ناقدین کی کتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔اُردو تنقید کا ارتقا............ڈاکٹر عبادت بریلوی   2۔جدید شاعری............ڈاکٹر عبادت بریلوی

2015

......اولڈ کورس......

سوال:۔اُردو کس زبان کا لفظ ہے نیز یہ زبان کے کس خاندان کا حصہ ہے؟

جواب: اُردو تُرکی زبان کا لفظ ہے اور اس کا تعلق زبانوں کے ہند یورپی خاندان سے ہے۔

سوال:۔پنجاب میں اُردو کا نظریہ کس نے پیش کیا؟

جواب: پنجاب میں اُردو کا نظریہ حافظ محمود شیرانی نے پیش کیا۔

سوال:۔اُردو کا پہلا صاحبِ دیوان شاعر کون ہے اور اس کا تعلق کس ریاست سے ہے؟

جواب: اُردو کا پہلا صاحبِ دیوان شاعر قلی قطب شاہ ہے اور اس کا تعلق ریاست گولکنڈہ سے تھا۔

سوال:۔نکات الشعرا کیا ہے؟اس کے مصنف کا نام لکھیں۔

جواب: نکات الشعرا تذکرہ ہے اور اس کے مصنف کا نام میر تقی میرؔ ہے۔

سوال:۔دو رومانوی شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔جوش ملیح آبادی   2۔حفیظ جالندھری   3۔اختر شیرانی   4۔احسان دانش   5۔فیض احمد فیض

سوال:۔ترقی پسند تحریک کا پہلا اجلاس کہاں اور کس کی زیر صدارت ہوا؟

جواب: ترقی پسند تحریک کا پہلا اجلاس 15 اپریل 1936ء میں لکھنؤ میں منشی پریم چند کی صدارت میں ہوا۔

2015

...........نیو کورس...........

سوال نمبر 1۔ ملا وجہی کی دو تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ سب رس　　ii۔ قطب مشتری

سوال نمبر 2۔ "پنجاب میں اُردو" کس کی تصنیف ہے اور یہ پہلی مرتبہ کب شائع ہوئی؟

جواب: پنجاب میں اُردو حافظ محمود شیرانی کی تصنیف ہے اور یہ پہلی مرتبہ 1928ء میں شائع ہوئی۔

سوال نمبر 3۔ ابراہیم عادل شاہ ثانی کی معروف تصنیف کون سی ہے اور اس کا موضوع کیا ہے؟

جواب: ابراہیم عادل شاہ ثانی کی معروف تصنیف "نورس" ہے اور اس کا موضوع "موسیقی" ہے۔

سوال نمبر 4۔ "تاریخ ادب اُردو" از رام بابو سکسینہ کا ترجمہ کس نے کیا اور یہ پہلی مرتبہ کب شائع ہوا؟

جواب: "تاریخ ادب اُردو" از رام بابو سکسینہ کا ترجمہ مرزا محمد عسکری نے کیا اور یہ پہلی مرتبہ 1929ء میں شائع ہوا۔

سوال نمبر 5۔ دہلی کے دبستان شاعری کی بنیادی خصوصیات کون سی ہیں؟

جواب: i۔ داخلیت　　ii۔ سوز و گداز　　iii۔ فارسی تراکیب　　iv۔ خلوص اور سادگی

سوال نمبر 6۔ رومانوی تحریک سے وابستہ دو شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ جوش ملیح آبادی　　2۔ حفیظ جالندھری　　3۔ اختر شیرانی　　4۔ احسان دانش　　5۔ فیض احمد فیض

سوال نمبر 7۔ ترقی پسند تحریک کا پہلا باقاعدہ اجلاس کب ہوا اور اس کی صدارت کس نے کی تھی؟

جواب: ترقی پسند تحریک کا پہلا باقاعدہ اجلاس 1936ء میں ہوا اور اس کی صدارت منشی پریم چند نے کی تھی۔

سوال نمبر 8۔ نظم مُعرّیٰ اور نظم آزاد میں کیا فرق ہے؟

جواب: نظم معریٰ میں بحر اور وزن کی پابندی کی جاتی ہے مگر قافیہ کی پابندی ضروری نہیں۔ معریٰ نظم میں مصرعے یکساں ہوتے ہیں جب کہ آزاد نظم میں بحر، وزن، قافیہ اور ردیف میں سے کسی بھی شے کی پابندی نہیں کی جاتی اور اس کے مصرعے بھی یکساں نہیں ہوتے۔

سوال نمبر 9۔ تقسیم کے موضوع پر لکھے گئے سعادت حسن منٹو کے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ　　2۔ گورمکھ سنگھ کی وصیت　　3۔ سہائے　　4۔ کھول دو

سوال نمبر 10۔ ڈاکٹر وزیر آغا کی دو تنقیدی کتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ اُردو شاعری کا مزاج　　2۔ معنی اور تناظر　　3۔ تنقید اور مجلسی تنقید

2015

......دوسرا سالانہ امتحان منعقدہ مارچ 2016ء......

سوال نمبر 1۔ ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی ادبی تاریخ کا کیا نام ہے اور یہ پہلی مرتبہ کب شائع ہوئی؟

جواب: ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی ادبی تاریخ کا نام "اُردو ادب کی تاریخ" ہے اور یہ کتاب پہلی مرتبہ 2003ء میں شائع ہوئی۔

سوال نمبر 2۔ "آبِ حیات" کا مصنف کون ہے اور یہ کتاب پہلی مرتبہ کب شائع ہوئی؟

جواب: آبِ حیات کے مصنف کا نام مولانا محمد حسین آزاد ہے اور یہ کتاب پہلی مرتبہ 1880ء میں شائع ہوئی۔

سوال نمبر 3۔ "قطب مشتری" اور "نوسرہار" کن شعراء کی تصانیف ہیں؟

جواب: قطب مشتری............ملا وجہی　　نوسرہار............شاہ اشرف الدین اشرف بیابانی

سوال نمبر 4۔ قصیدہ کے بنیادی اجزا کون سے ہیں؟

جواب: i۔تشبیب ii۔گریز iii۔مدح iv۔دُعا v۔حسن طلب

سوال نمبر 5۔حالی کی تصنیف کردہ دوسوانح عمریوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔حیاتِ سعدی ii۔یادگارِ غالب iii۔حیاتِ جاوید

سوال نمبر 6۔رومانوی تحریک سے وابستہ دوافسانہ نگاروں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔سجاد حیدر یلدرم ii۔مہدی افادی iii۔سجاد انصاری iv۔خلیقی دہلوی

سوال نمبر 7۔حلقہ اربابِ ذوق کب قائم ہوئی اور اس کا ابتدائی نام کیا تھا؟

جواب: حلقہ اربابِ ذوق 29 اپریل 1939ء میں قائم ہوا اور اس کا پرانا نام "مجلس داستان گویاں" تھا۔

سوال نمبر 8۔ترقی پسند تحریک کے قیام کے بنیادی مقاصد کون کون سے تھے؟

جواب: i۔ترقی پسند مصنفین کی مدد کرنا ii۔آزادی رائے اور آزادی خیال کی حفاظت کی کوشش کرنا

سوال نمبر 9۔ناصر کاظمی کے دوشعری مجموعوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: i۔برگ نے ii۔دیوان iii۔پہلی بارش iv۔نشاطِ خواب

سوال نمبر 10۔سجاد ظہیر کی دونثری کُتب کے نام لکھیں۔

جواب: i۔روشنائی ii۔ذکرِ حافظ iii۔پگھلا نیلم iv۔لندن کی ایک رات



2016

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1۔قطب شاہی حکومت کا خاتمہ کب اور کس کے ہاتھوں ہوا؟

جواب: قطب شاہی حکومت کا خاتمہ 21 ستمبر 1687ء میں مغل فوج کے ہاتھوں ہوا۔

سوال نمبر 2۔ایہام اور سلیش میں کیا فرق ہے؟

جواب: ایہام سے مراد وہ صنعت ہے جس میں ذومعنی الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جن کے صرف دومعنی ہوتے ہیں اور یہ صنعت فارسی اور اُردو میں استعمال کی جاتی ہے جب کہ سلیش سے مراد وہ صنعت ہے جس میں ایسے ذومعنی الفاظ استعمال کیے جائیں جن کے دو سے زیادہ معنی ہوں۔سلیش سنسکرت میں استعمال کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 3۔اُردو کی پہلی مثنوی کون سی ہے اور یہ کب شائع ہوئی؟

جواب: اُردو کی پہلی مثنوی "کدم راؤپدم راؤ" ہے جو کہ فخر الدین نظامی نے لکھی ہے یہ مثنوی 1434ء میں شائع ہوئی۔

سوال نمبر 4۔"اُردو ادب کی مختصر ترین تاریخ" کس کی تصنیف ہے اور یہ پہلی بار کس سن میں شائع ہوئی؟

جواب: "اُردو ادب کی مختصر ترین تاریخ" ڈاکٹر سلیم اختر کی تصنیف ہے اور یہ پہلی بار 1971ء میں شائع ہوئی۔

سوال نمبر 5۔فورٹ ولیم کالج کا قیام کب اور کہاں عمل میں آیا؟

جواب: فورٹ ولیم کالج کا قیام 10 جولائی 1800ء کو گورنر جنرل مارکوئیس آف ویلزلی کے ہاتھوں کلکتہ میں عمل میں آیا۔

سوال نمبر 6۔فورٹ ولیم کالج سے وابستہ سید حیدر بخش حیدری کی دو کُتب کے نام لکھیں۔

جواب: i۔آرائشِ محفل (ترجمہ حاتم طائی) ii۔طوطا کہانی (قصے کہانیوں کی کتاب) iii۔قصہ لیلیٰ مجنوں (امیر خسرو کی مثنوی کا اُردو ترجمہ)

iv۔تاریخ نادری (نادر نامہ کا ترجمہ) v۔گلزارِ دانش (ترجمہ بہارِ دانش فارسی) vi۔گلِ مغفرت (اولیائے کرام اور شہدا کے حالات)

سوال نمبر 7۔اصلاحِ زبان سے کیا مراد ہے،اس تحریک کا سب سے بڑا نمائندہ کون تھا؟

جواب: اصلاحِ زبان سے مراد اُردو زبان کو دوسری زبانوں کے نامانوس الفاظ اور تراکیب سے پاک کرنے کے علاوہ دیگر علاقائی بولیوں کے اثرات

سے بھی محفوظ کرنا ہے۔ اصلاحِ زبان کی تحریک کے سب سے بڑا نمائندے شیخ امام بخش ناسخ تھے۔

سوال نمبر 8۔ آثار الصنادید کس کی تصنیف ہے اور یہ پہلی مرتبہ کب شائع ہوئی؟

جواب: آثار الصنادید سرسید احمد خان کی تصنیف ہے اور یہ پہلی مرتبہ 1847ء میں شائع ہوئی۔

سوال نمبر 9۔ ترقی پسند تحریک سے وابستہ فیض احمد فیض کے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔نقش فریادی 2۔دست صباء 3۔زنداں نامہ 4۔دست تہ سنگ 5۔سروادی سینا
6۔شام شہریاراں 7۔مرے دل مرے مسافر 8۔غبارِ ایام 9۔نسخہ ہائے وفا (کلیات)

سوال نمبر 10۔ رومانوی تحریک سے وابستہ دو شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔جوش ملیح آبادی 2۔حفیظ جالندھری 3۔اختر شیرانی 4۔احسان دانش 5۔فیض احمد فیض

......2016......

......دوسرا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔ ''سب رس'' کس کی تصنیف ہے اور یہ کب شائع ہوئی؟

جواب: سب رس ''ملا وجہی'' کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب 1635ء میں لکھی گئی۔ بابائے اُردو مولوی عبدالحق نے اسے 1932ء میں شائع کروایا۔

سوال نمبر 2:۔ عادل شاہی حکومت کا خاتمہ کب اور کس کے ہاتھوں ہوا؟

جواب: عادل شاہی حکومت کا خاتمہ 1687ء میں مغل فوج کے ہاتھوں ہوا۔

سوال نمبر 3:۔ ایہام گوئی کی تحریک سے وابستہ کسی شاعر کا نام ایک مثال کے ساتھ بیان کریں۔

جواب: نجم الدین شاہ مبارک آبرو

قول آبرو کا تھا کہ نہ جاؤں گا اس گلی ہو کر کے بے قرار دیکھو آج پھر گیا

سوال نمبر 4:۔ میر امن دہلوی کی ''باغ و بہار'' کب اور کہاں سے شائع ہوئی؟

جواب: میر امن دہلوی کی باغ و بہار 1803ء میں فورٹ ولیم کالج کلکتہ سے شائع ہوئی۔

سوال نمبر 5:۔ الطاف حسین حالی کی دو تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔مقدمہ شعروشاعری 2۔حیاتِ سعدی 3۔حیاتِ جاوید 4۔یادگارِ غالب

سوال نمبر 6:۔ رومانوی تحریک سے وابستہ دو اہم نثر نگاروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔سجاد حیدر یلدرم 2۔سجاد انصاری 3۔نیاز فتح پوری 4۔مجنوں گورکھ پوری

سوال نمبر 7:۔ ن۔م راشد کے دو شعری مجموعوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: ا۔ماورا ۲۔ایران میں اجنبی ۳۔لا=انسان ۴۔گمان کا ممکن

سوال نمبر 8:۔ ترقی پسند تحریک کا قیام کب عمل میں آیا اور اس کا پہلا باقاعدہ اجلاس کہاں منعقد ہوا؟

جواب: ترقی پسند تحریک کا قیام 1936ء میں عمل میں آیا۔ اس کا پہلا اجلاس منشی پریم چند کی صدارت میں لکھنؤ میں ہوا۔

سوال نمبر 9:۔ اردو میں دو مابعد جدید نقادوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ناصر عباس نیّر 2۔ڈاکٹر سلیم اختر 3۔گوپی چند نارنگ 4۔شہزاد منظر

سوال نمبر 10:۔ ''آنگن'' کس کا ناول ہے اور یہ کس تناظر میں لکھا گیا تھا؟

جواب: ''آنگن'' خدیجہ مستور کا لکھا ہوا ناول ہے۔ یہ ناول ہندوستان کی گھریلو زندگی کے ساتھ ساتھ دورِ غلامی کے لوگوں کی قومی حیثیت کا بھی احاطہ کرتا ہے۔

2017

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال 1:۔بیجاپور کی ریاست کب اور کس کے ہاتھوں فتح ہوئی؟

جواب: بیجاپور کی ریاست 1686ء میں مغل بادشاہ اورنگ زیب کے ہاتھوں فتح ہوئی۔

سوال 2:۔اشرف بیابانی کی دو مثنویوں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔نوسرہار

۲۔واحد باری

سوال 3:۔فورٹ ولیم کالج کن مقاصد کے تحت قائم کیا گیا؟

جواب: فورٹ ولیم کالج برطانیہ سے آنے والے انگریز افسروں کو ہندوستانی زبان سکھانے کے لیے قائم کیا گیا۔

سوال 4:۔''تاریخِ ادبِ اُردو'' از ڈاکٹر جمیل جالبی کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟

جواب: ''تاریخِ ادبِ اُردو'' از ڈاکٹر جمیل جالبی چار جلدوں پر مشتمل ہے۔

سوال 5:۔حلقہ اربابِ ذوق کا قیام کب عمل میں آیا اور اس کا ابتدائی نام کیا تھا؟

جواب: حلقہ اربابِ ذوق 29 اپریل 1939ء میں قائم ہوا اور اس کا پرانا نام "مجلس داستان گویاں" تھا۔

سوال 6:۔قرۃ العین حیدر کی دو کتابوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: 1۔آگ کا دریا 2۔میرے بھی صنم خانے 3۔سفینہ غم دل 4۔آخر شب کے ہم سفر

5۔گردش رنگ چمن 6۔کارِ جہاں دراز ہے

سوال 7:۔ترقی پسند تحریک سے وابستہ دو افسانہ نگاروں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔سجاد ظہیر ۲۔احمد علی ۳۔محمود الظفر ۴۔رشیدہ جہاں ۵۔پریم چند ۶۔کرشن چندر

۷۔راجندر سنگھ بیدی ۸۔عصمت چغتائی ۹۔احمد ندیم قاسمی

سوال 8:۔''انگارے'' کس سن میں شائع ہوئی؟ اس میں شامل دو مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: "انگارے" دسمبر 1932ء میں شائع ہوا اور چار ماہ بعد ضبط کر لیا گیا۔اس کے مصنفین میں احمد علی، محمود الظفر ، رشیدہ جہاں اور سجاد ظہیر شامل ہیں۔

سوال 9:۔''مشرق و مغرب کے نغمے'' اور ''جدید فارسی شاعری'' کے مصنف کون ہیں؟

جواب: ا۔مشرق و مغرب کے نغمے..................میرا جی

۲۔جدید فارسی شاعری..................ن۔م۔راشد

سوال 10:۔رومانویت سے کیا مراد ہے؟

جواب: رومانویت ادب کی وہ صنف ہے جس میں حقیقی زندگی سے غیر متعلق واقعات بیان کیے جائیں۔عشق و محبت کی داستانوں یا حیرت انگیز واقعات کا بیان بھی رومانویت کہلاتا ہے۔

2017

......دوسرا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔شہر آشوب سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی نظم جس میں کسی شہر، تہذیب یا ملک کی تباہی اور بربادی کا ذکر ہو، شہر آشوب کہلاتی ہے۔

سوال نمبر 2:۔دو ایسے اشعار درج کریں جس میں صنعتِ ایہام کا استعمال کیا گیا ہو؟

جواب: شب جو مسجد میں جا پھنسے مومنؔ
رات کاٹی خُدا خُدا کر کے (مومن خان مومنؔ)
قول آبروؔ کا تھا کہ نہ جاؤں گا اُس گلی
ہو کر کے بے قرار دیکھو آج پھر گیا (شاہ مبارک آبروؔ)

سوال نمبر 3:۔خواجہ بندہ نواز گیسودراز کی دو تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: i۔معراج العاشقین ii۔تلاوت الوجود iii۔چکی نامہ iv۔شکار نامہ

سوال نمبر 4:۔"کدم راؤ پدم راؤ" کس کی تصنیف ہے اور یہ کس سن میں تحریر کی گئی؟

جواب: اُردو کی پہلی مثنوی کَدم راؤ پَدم راؤ مشہور شاعر فخر الدین نظامی کی تصنیف ہے۔ یہ مثنوی 1434ء میں لکھی گئی۔

سوال نمبر 5:۔رام بابو سکسینہ کی تاریخ کا اُردو ترجمہ کس نے کیا اور یہ کب شائع ہوا؟

جواب: "تاریخ ادب اُردو" از رام بابو سکسینہ کا ترجمہ مرزا محمد عسکری نے کیا اور یہ پہلی مرتبہ 1929ء میں شائع ہوا۔

سوال نمبر 6:۔ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی ادبی تاریخ کا مکمل نام اور اوّلین اشاعت درج کریں۔

جواب: ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی ادبی تاریخ کا نام "اُردو ادب کی تاریخ" ہے اور یہ کتاب پہلی مرتبہ 2003ء میں شائع ہوئی۔

سوال نمبر 7:۔ترقی پسند تحریک کے زیر اثر لکھے گئے دو ناولوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔خدا کی بستی (شوکت صدیقی) ii۔آنگن (خدیجہ مستور) iii۔گئو دان (پریم چند)

سوال نمبر 8:۔مجیدؔ امجد کا اوّلین شعری مجموعہ کون سا تھا اور یہ پہلی بار کب شائع ہوا؟

جواب: مجیدؔ امجد کا اولین شعری مجموعہ "شبِ رفتہ" تھا اور یہ پہلی بار 1958ء میں شائع ہوا۔

سوال نمبر 9:۔ڈاکٹر وزیر آغا اور ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کا تعلق کس ادبی رجحان سے ہے؟

جواب: i۔ڈاکٹر وزیر آغا......................امتزاجی تنقید/ساختیاتی تنقید ii۔ڈاکٹر گوپی چند نارنگ...........ساختیاتی تنقید

سوال نمبر 10:۔حسن عسکری کی دو کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔اُردو ادب کی موت 2۔فسادات اور ہمارا ادب 3۔ستارہ یا بادبان
4۔انسان اور آدمی 5۔جدیدیات 6۔جھلکیاں

2018

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔"نورس" اور "نوسرہار" کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: نورس............ابراہیم عادل شاہ ثانی نوسرہار............شاہ اشرف الدین اشرف بیابانی

سوال نمبر 2:۔اُردو کی پہلی نثری تصنیف اور اس کے مصنف کا نام لکھیں۔

جواب: اُردو کی پہلی نثری تصنیف "معراج العاشقین" ہے جس کے مصنف کا نام خواجہ بندہ نواز گیسودراز ہے۔

سوال نمبر 3:۔ڈاکٹر جمیل جالبی کی ادبی تاریخ کا نام اور جلدوں کی تعداد لکھیں۔

جواب: ڈاکٹر جمیل جالبی کی ادبی تاریخ کا نام "تاریخِ ادبِ اُردو" ہے۔ یہ چار جلدوں پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر 4:۔میر تقی میرؔ کی دو مثنویوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔خواب وخیال ii۔دریائے عشق iii۔شعلۂ عشق iv۔مثنوی عشقیہ

سوال نمبر 5:۔امام بخش ناسخ کی وجۂ شہرت کیا ہے؟

جواب: امام بخش ناسخ کی وجۂ شہرت ''اصلاحِ زبان'' ہے۔اصلاحِ زبان سے مراد اُردو زبان کو دوسری زبانوں کے نامانوس الفاظ اور تراکیب سے پاک کرنے کے علاوہ دیگر علاقائی بولیوں کے اثرات سے بھی محفوظ کرنا ہے۔

سوال نمبر 6:۔فورٹ ولیم کالج کا قیام کب اور کہاں عمل میں آیا؟

جواب: فورٹ ولیم کالج کا قیام 10 جولائی 1800ء کو گورنر جنرل مارکوئیس آف ویلزلی کے ہاتھوں کلکتہ میں عمل میں آیا۔

سوال نمبر 7:۔ڈپٹی نذیر احمد کے دو ناولوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: i۔مراۃ العروس ii۔ابن الوقت iii۔توبۃ النصوح iv۔فسانہ مبتلا v۔بنات النعش vi۔ایامی

سوال نمبر 8:۔جدیدیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: جدیدیت سے مراد بالکل نیا طرز اظہار ہے جو نہ صرف معنوی اعتبار سے نیا ہو بلکہ اسلوب اور طرز تحریر کے اعتبار سے بھی نیا ہو۔

سوال نمبر 9:۔اُردو میں مابعد جدید تنقید کے دو نمائندہ ناقدین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ناصر عباس نیّر 2۔ڈاکٹر سلیم اختر 3۔گوپی چند نارنگ 4۔شہزاد منظر

سوال نمبر 10:۔ناصر کاظمی کے دو شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔برگِ نَے ii۔دیوان iii۔پہلی بارش iv۔نشاطِ خواب

مجوزہ کُتب

نوٹ:۔ تاریخ زبان وادب اُردو کے پرچہ میں کُتب کے متعلق سُوال انہی کتابوں میں سے پوچھا جاتا ہے۔

1۔اُردو ادب کی تحریکیں (ڈاکٹر انور سدید)
2۔اُردو ادب کی مختصر تاریخ (ڈاکٹر انور سدید)
3۔تاریخ ادبیاتِ مسلمانانِ ہند (طبع نو:۵ جلدیں) (پنجاب یونیورسٹی لاہور)
4۔تاریخ ادب اُردو (۴ جلدیں) (ڈاکٹر جمیل جالبی)
5۔ترقی پسند ادب کی تحریک (ڈاکٹر خلیل الرحمٰن اعظمی)
6۔اُردو کی ادبی تاریخیں (ڈاکٹر گیان چند جین)
7۔حلقہ اربابِ ذوق (ڈاکٹر یونس جاوید)
8۔اُردو ادب کی تاریخ (ڈاکٹر تبسم کاشمیری)
9۔اُردو ادب کی مختصر ترین تاریخ (ڈاکٹر سلیم اختر)
10۔فورٹ ولیم کالج (سید وقار عظیم)
11۔جدیدیت کے بعد (ڈاکٹر گوپی چند نارنگ)

پرچہ۔۳

اُردو کا افسانوی ادب

......ضمنی فہرست......

ترتیب و تدوین

حافظ محمد عمران رضا، ایم۔اے اُردو، ایم۔فل (اسکالر)

0346 - 07 774 07 / 0306 - 79 570 79 / 0313 - 896 56 56

اُردو کا افسانوی ادب

داستان کے فکری و فنی مباحث/ اُردو داستان کی روایت کا مطالعہ

سوال۔افسانوی ادب کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: افسانوی ادب کی چار اقسام ہیں۔ 1۔داستان 2۔ناول 3۔افسانہ 4۔ڈراما

سوال۔غیر افسانوی ادب کی کیا شکلیں یا اقسام ہیں؟

جواب: غیر افسانوی ادب کی اقسام میں مضمون، مقالہ، انشائیہ، سوانح نگاری، آپ بیتی، مکتوب نویسی، خاکہ نویسی، تبصرہ نگاری، ترجمہ، طنز و مزاح، صحافت نویسی اور نثرِ لطیف شامل ہیں۔

سوال۔داستان کی تعریف کریں۔

جواب: داستان کے لغوی معنی کہانی، حکایت اور قصہ کے ہیں۔ اصطلاح میں داستان سے مراد وہ قصہ کہانی ہے جس کی بنیاد تخیل، رومان اور مافوق الفطرت عناصر پر ہو۔

سوال۔اُردو کے مشہور شاعر انشاءاللہ خان انشاء کی تحریر کردہ داستان کا نام لکھیں۔ یہ داستان کب لکھی گئی؟

جواب: اُردو کے مشہور شاعر انشاءاللہ خان انشا کی تحریر کردہ داستان کا نام ''رانی کیتکی'' ہے۔ یہ داستان 1803ء میں لکھی گئی۔

سوال۔"نوطرز مرصع" کس کی تصنیف ہے؟ یہ کب لکھی گئی؟

جواب: نوطرز مرصع میر محمد حسین عطا خاں تحسین کی تصنیف ہے۔ "نوطرز مرصع" کو اُردو کی پہلی اور باقاعدہ نثری داستان مانا گیا ہے۔ ''نوطرزِ مرصع'' 1775 اور 1781ء کے درمیان لکھی گئی۔

سوال۔داستان کے اجزائے ترکیبی/عناصر تحریر کریں۔

جواب: 1۔پلاٹ 2۔تخیل اور رومان 3۔مثالی کردار 4۔مافوق الفطرت عناصر 5۔طوالت 6۔حیرت انگیزی 7۔خطابت اور رنگینی بیان

سوال۔فورٹ ولیم کالج کے زیرِ اہتمام لکھی گئی چند مشہور داستانوں کے مصنفین اور سن اشاعت تحریر کریں۔

جواب:
1۔آرائش محفل..........سید حیدر بخش حیدری..........1801ء
2۔توتا کہانی..........سید حیدر بخش حیدری..........1801ء
3۔داستان امیر حمزہ.......خلیل خاں اشک..........1801ء
4۔ہفت گلشن..........مظہر علی وؔلا..........1801ء
5۔باغ و بہار..........میر امن دہلوی..........1801ء

سوال۔داستان کی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: 1۔طوالت 2۔غیر معمولی واقعات 3۔مافوق الفطرت عناصر 4۔حق و باطل کی لڑائی 5۔اخلاقی سبق 6۔زور بیاں 7۔ضمنی قصے 8۔مثالی کردار 9۔تہذیب و معاشرت کی عکاسی 10۔دلچسپی

باغ و بہار

سوال۔میر امن کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ اُن کا اصلی نام کیا تھا؟

جواب: میر امن 1733ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ میر امن دہلوی کا اصلی نام میر امان تھا۔

سوال۔میر امن نے باغ و بہار کا ترجمہ کب اور کس کے کہنے پر کیا؟

جواب: میر امن نے باغ و بہار کا ترجمہ 1801ء میں ڈاکٹر گل کرائسٹ کے کہنے پر کیا۔

سوال۔ باغ و بہار کب شائع ہوئی، اس کا دیباچہ کس نے لکھا؟

جواب: باغ و بہار 1803ء میں شائع ہوئی، اس کا دیباچہ ڈاکٹر جان گل کرائسٹ نے لکھا۔

سوال۔ میر امن دہلوی کو باغ و بہار لکھنے پر فورٹ ولیم کالج کی طرف سے کتنا انعام ملا تھا؟

جواب: میر امن کو باغ و بہار لکھنے پر پانچ سو روپے انعام ملا تھا۔

سوال۔ باغ و بہار فارسی کی کس مشہور داستان کا ترجمہ ہے؟

جواب: باغ و بہار فارسی کی مشہور داستان "قصہ چہار درویش" کا ترجمہ ہے۔

سوال۔ باغ و بہار میں بنیادی طور پر کتنے قصے ہیں؟

جواب: باغ و بہار میں بنیادی طور پر پانچ قصے ہیں۔ (چہار درویش اور پانچویں بادشاہ کا قصہ)

سوال۔ باغ و بہار کے مردانہ اور زنانہ کرداروں کا موازنہ کریں۔

جواب: باغ و بہار کے زنانہ کردار شجاعت، ہمت اور بہادری کی علامت ہیں جبکہ مردانہ کرداروں میں بزدلی، کم ہمتی اور کم حوصلگی پائی جاتی ہے۔

سوال۔ "باغ و بہار" کی کہانی میں کتنے کردار اپنی سرگزشت ایک دوسرے کو سُناتے ہیں؟

جواب: "باغ و بہار" میں چار درویش اور پانچواں بادشاہ آزاد بخت اپنی اپنی سرگزشت ایک دوسرے کو سُناتے ہیں۔

سوال۔ "باغ بہار" کے کرداروں کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: باغ و بہار کے کرداروں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ i۔ مردانہ کردار ii۔ زنانہ کردار

سوال۔ "باغ و بہار" کے زنانہ کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: باغ و بہار میں شامل اعلیٰ وارفع زنانہ کرداروں میں دمشق کی شہزادی، بصرہ کی ملکہ، خواجہ سگ پرست والی وزیرزادی اور جزیرہ سراندیپ والی ہندورانی شامل ہیں جبکہ متوسط کرداروں میں پہلے درویش کی بہن، تیسرے درویش والی کٹنی اور چاہ سلمان والی رانی شامل ہیں۔

سوال۔ "باغ و بہار" میں کس معاشرے کی عکاسی کی گئی ہے؟

جواب: باغ و بہار میں دہلوی معاشرت کی عکاسی کی گئی ہے۔

الف لیلہ ولیلہ

رتن ناتھ سرشار

سوال۔ پنڈت رتن ناتھ سرشار کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ سرشار کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: پنڈت رتن ناتھ سرشار 1846ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ سرشار کا تعلق کشمیری خاندان سے تھا۔

سوال۔ پنڈت رتن ناتھ سرشار کی چند تصانیف تحریر کریں۔

جواب: i۔ رام سرشار ii۔ کامنی iii۔ خدائی فوجدار iv۔ کڑم دھم v۔ بچھڑی دلہن
vi۔ طوفان بے تمیزی vii۔ پی کہاں viii۔ ہشو ix۔ چنچل نار

سوال۔ پنڈت رتن ناتھ سرشار کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: پنڈت رتن ناتھ سرشار حیدرآباد میں 1902ء میں ہوا۔ (کثرتِ مئے نوشی انتقال کا سبب بنی)۔

سوال۔ سرشار کی الف لیلہ کب اور کہاں سے شائع ہوئی؟

جواب: الف لیلہ کے دیباچہ کے مطابق سرشار کی الف لیلہ 1901ء میں مطبع منشی نول کشور لکھنؤ سے شائع ہوئی۔

سوال۔ سرشار کی الف لیلہ کی کتنی جلدیں ہیں۔

جواب: سرشار کی الف لیلہ کی دو جلدیں ہیں۔

سوال۔سرشار نے الف لیلہ کی تالیف میں کس کتاب کے ترجمے کو بنیاد بنایا؟

جواب: سرشار نے الف لیلہ کی تالیف میں Edward Lane کے انگریزی ترجمے کو بنیاد بنایا۔

سوال۔سرشار کی الف لیلہ کا تلخیص شدہ ایڈیشن کس نے اور کب شائع کروایا۔

جواب: سرشار کی الف لیلہ کا تلخیص شدہ ایڈیشن انتظار حسین اور سید وقار عظیم نے 1962ء میں لاہور سے شائع کروایا۔

سوال۔الف لیلہ کے چند کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔شہریار ii۔شاہ زمان iii۔شہرزاد iv۔دنیازاد v۔خلیفہ ہارون الرشید vi۔جعفر برمکی vii۔زبیدہ

ناول کے فکری وفنی مباحث/اُردو ناول کی روایت کا مطالعہ

سوال۔ناول کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: ناول انگریزی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "نیا، انوکھا، عجیب اور نرالا" ہے۔

سوال۔ناول کی تعریف کریں۔

جواب: ناول اس نثری قصے کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص نقطہ نظر کے تحت زندگی کی حقیقی اور واقعاتی عکاسی کی گئی ہو۔

سوال۔اُردو کا پہلا ناول نگار کون ہے، نیز اُردو کے پہلے ناول کا نام لکھیں۔

جواب: اُردو کا پہلا ناول نگار ڈپٹی نذیر احمد ہے اور اُردو کا پہلا ناول "مراۃ العروس" ہے۔ یہ ناول 1869ء میں لکھا گیا۔

سوال۔ڈپٹی نذیر احمد کے مشہور ناولوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔مراۃ العروس ii۔ابن الوقت iii۔توبۃ النصوح iv۔فسانہ مبتلا
v۔رویائے صادقہ vi۔بنات النعش vii۔ایامی

سوال۔ناول کے اجزائے ترکیبی لکھیں۔

جواب: 1۔پلاٹ 2۔کردار 3۔منظر نگاری 4۔اسلوب 5۔نقطہ نظر

سوال۔مرزا ہادی رسوا کے مشہور ناولوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔امراؤ جان ادا 2۔اختری بیگم 3۔شریف زادہ 4۔ذات شریف
5۔افشائے راز (نامکمل)

سوال۔قرۃ العین حیدر نے کون کون سے ناول لکھے؟ کوئی سے تین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔میرے بھی صنم خانے 2۔آگ کا دریا 3۔سفینہء دل 4۔کارِ جہاں دراز ہے

فسانہ مبتلا

ڈپٹی نذیر احمد

سوال۔ڈپٹی نذیر احمد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ڈپٹی نذیر احمد 1830ء میں موضع ریہڑ تحصیل نگینہ ضلع بجنور میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ڈپٹی نذیر احمد نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: ڈپٹی نذیر احمد نے 3 مئی 1912ء کو دہلی میں وفات پائی۔

سوال۔ڈپٹی نذیر احمد کو حکومت نے شمس العلما کا خطاب کب عطا کیا؟

جواب: ڈپٹی نذیر احمد کو حکومت نے 1897ء میں شمس العلما کا خطاب عطا کیا۔

سوال۔ڈپٹی نذیر احمد کے مشہور ناولوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔مراۃ العروس ii۔ابن الوقت iii۔توبۃ النصوح iv۔فسانہ مبتلا
v۔رویائے صادقہ vi۔بنات النعش vii۔ایامیٰ

سوال۔اُردو کا پہلا ناول نگار کون ہے، نیز اُردو کے پہلے ناول کا نام لکھیں۔

جواب: اُردو کا پہلا ناول نگار ڈپٹی نذیر احمد ہے اور اُردو کا پہلا ناول "مراۃ العروس" ہے۔ یہ ناول 1869ء میں لکھا گیا۔

سوال۔مبتلا کی دونوں بیویوں کے نام بتایئے؟

جواب: 1۔غیرت بیگم 2۔ہریالی

سوال۔فسانہ مبتلا کے اہم کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔مبتلا 2۔میر متقی 3۔غیرت بیگم 4۔سید حاضر 5۔سید ناظر 6۔ہریالی

امراؤ جان ادا

مرزا ہادی رسوا

سوال۔مرزا ہادی رسوا کا اصل نام کیا تھا؟ مرزا ہادی رسوا کے والد کا نام لکھیں۔

جواب: مرزا ہادی رسوا کا اصل نام مرزا محمد ہادی تھا۔مرزا ہادی رُسوا کے والد کا نام آغا مرتضیٰ تھا۔

سوال۔مرزا ہادی رسوا کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: مرزا ہادی رسوا 1858ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے اور انہوں نے 1931ء میں حیدر آباد دکن میں وفات پائی۔

سوال۔مرزا ہادی رسوا نے ناول "امراؤ جان ادا" کب لکھا؟

جواب: مرزا ہادی رسوا نے ناول "امراؤ جان ادا" 1899ء میں لکھا۔

سوال۔مرزا ہادی رسوا کے مشہور ناولوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔امراؤ جان ادا 2۔اختری بیگم 3۔شریف زادہ 4۔ذات شریف
5۔افشائے راز (نامکمل)

سوال۔"امراؤ جان ادا" کے کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔امراؤ (امیرن) 2۔بسم اللہ (خانم کی بیٹی) 3۔دلاور علی (اغوا کار) 4۔خانم (کوٹھے کی نائیکہ)
5۔گوہر مرزا (ڈومنی کا لڑکا) 6۔نواب سلطان 7۔فیضو (ڈاکو)

سوال۔ناول امراؤ جان ادا کا موضوع کیا ہے؟

جواب: امراؤ جان ادا کا موضوع طوائف کی زندگی یا لکھنؤ کا زوال پذیر معاشرہ ہے۔

آگ کا دریا

قرۃ العین حیدر

سوال۔قرۃ العین حیدر کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟ قرۃ العین حیدر کے والد کا نام لکھیں۔

جواب: قرۃ العین حیدر 1927ء میں نہٹور ضلع مراد آباد بھارت میں پیدا ہوئیں۔قرۃ العین حیدر کے والد کا نام سجاد حیدر یلدرم ہے۔

سوال۔قیامِ پاکستان کے بعد قرۃ العین حیدر کا سب سے زیادہ مشہور ہونے والا ناول کون سا ہے؟

جواب: قیامِ پاکستان کے بعد قرۃ العین کا سب سے زیادہ مشہور ہونے والا ناول "آگ کا دریا" ہے۔

سوال۔قرۃ العین حیدر نے کون سے مشہور ناول لکھے، نام لکھیں۔

جواب: 1۔آگ کا دریا 2۔میرے بھی صنم خانے 3۔سفینہ غم دل 4۔آخر شب کے ہم سفر

5۔گردشِ رنگ چمن　　6۔کارِ جہاں دراز ہے

سوال۔ناول " آگ کا دریا" کب منظر عام پر آیا، اس کا موضوع کیا ہے؟

جواب: ناول " آگ کا دریا" 1959ء میں منظر عام پر آیا۔اس کا موضوع ہندوستان کی ڈھائی ہزار سالہ تہذیب ہے۔(ناول 1957ء میں مکمل ہوا)

سوال۔" آگ کا دریا" ناول کو عام طور پر کتنے حصوں یا ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

جواب: ناول " آگ کا دریا" عام طور پر چار حصوں یا ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔پہلا حصہ یا دور قدیم ہندوستانی تاریخ یا ویدک تہذیب کو پیش کرتا ہے۔دوسرے حصے میں مسلمانوں کے دور کو پیش کیا گیا ہے۔تیسرے میں انگریزوں کی عملداری کا ذکر ہے اور چوتھے دور میں آزادی تک کے دور کو موضوع بنایا گیا ہے۔

سوال۔ناول " آگ کا دریا" کے چند کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔گوتم نیلمبر　2۔ہری شنکر　3۔چمپا　4۔عامر رضا　5۔نرملا　6۔طلعت

سوال۔قرۃ العین حیدر نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: قرۃ العین حیدر نے 21 اگست 2007ء کو انڈیا میں وفات پائی۔



میرا گاؤں

غلام الثقلین نقوی

سوال۔غلام الثقلین نقوی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: غلام الثقلین نقوی 12 مارچ 1922ء میں مقبوضہ کشمیر کے ایک گاؤں چوکی ہنڈن میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ناول " میرا گاؤں " میں کس گاؤں کی کہانی بیان کی گئی ہے؟

جواب: ناول " میرا گاؤں " میں چک مُراد گاؤں کی کہانی بیان کی گئی ہے۔

سوال۔ناول " میرا گاؤں " کے چند کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔عبدالرحمٰن عرف ماہنا　2۔چودھری شرف دین　3۔سلیمان عرف سلی　4۔بابا نھتو
5۔چودھری موج دین　6۔حمیدا اں　7۔اسلم بھا　8۔ریشم بی بی

سوال۔غلام الثقلین نقوی کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: غلام الثقلین نقوی 2002ء کو لاہور میں فوت ہوئے۔

سوال۔غلام الثقلین نقوی کے لکھے ہوئے ناول اور ناولٹ کے نام لکھیں۔

جواب: ناول ''بکھری راہیں'' 1955ء میں لکھا گیا۔　ناولٹ۔(ا۔چاند پور کی نیناں　۲۔شیر زمان　۳۔شمیرا)



قید

عبداللہ حسین

سوال۔عبداللہ حسین کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: عبداللہ حسین 14 اگست 1931ء کو راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ناول " قید " کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: ناول " قید " کو مندرجہ ذیل چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔باب اول............گرمیوں کی ایک رات کا جادو　2۔باب دوم............موضع رکھوال کے دو دوست
3۔باب سوم............سلسلہ کرامتیہ کی کہانی　4۔باب چہارم............سلامت علی کی واپسی

5۔باب پنجم ....تین قتلوں کی حکایت　　　6۔اختتامیہ ....رسم چہلم کا منظر

سوال۔ناول "قید" کے اہم کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔برکت علی　　2۔کرامت علی　　3۔سلامت علی　　4۔رحمت علی

5۔احمد شاہ　　6۔فیروز شاہ　　7۔ارشاد احمد خان (بریگیڈیئر ریٹائرڈ)

8۔نسرین　　9۔رضیہ سلطانہ عرف رجو میر

سوال۔ناول "قید" میں رضیہ سلطانہ کے ہاتھوں قتل ہونے والے تین افراد کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔مراد...........ایک غریب کھیت مزدور　　2۔علی محمد...........گاؤں کا ترکھان　　3۔اکرم...........فیکٹری ورکر

سوال۔عبداللہ حسین نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: عبداللہ حسین نے 4 جولائی 2015ء کو لاہور میں وفات پائی۔

باب سوم

مختصر افسانہ

سوال۔افسانہ کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیں۔

جواب: افسانہ کے لغوی معنی "جھوٹی اور مبالغہ آمیز بات" کے ہیں۔اصطلاح میں افسانہ سے مراد ایسی مختصر کہانی ہے جسے ایک ہی نشست میں پڑھا جا سکے۔

سوال۔افسانہ کی تعریف لکھیں۔

جواب: ایڈگر ایلن کے مطابق: افسانہ وہ مختصر کہانی ہے جو آدھ گھنٹہ سے لے کر ایک گھنٹہ کے اندر پڑھی جا سکے۔"

سوال۔افسانے کے مختلف مراحل اور اجزا تحریر کریں۔

جواب: 1۔موضوع کا انتخاب　　2۔عنوان　　3۔تمہید　　4۔پلاٹ

5۔مکالمے　　6۔کشمکش　　7۔نقطۂ عروج　　8۔اختتام افسانہ

سوال۔افسانے میں "پلاٹ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: واقعہ یا واقعات کا آغاز وارتقاء پھر عروج تک پہنچنا اور اس کے بعد ایک موزوں نتیجے پر ختم ہونا...........اسی ترتیب و تنظیم کا نام پلاٹ ہے۔

سوال۔ناول اور افسانے میں کیا فرق ہے؟

جواب: 1۔افسانہ مختصر ہوتا ہے اور ناول طویل۔

2۔افسانے میں ایک خیال، ایک واقعے یا ایک تجربے کو پیش کیا جاتا ہے مگر ناول کا دائرہ بہت وسیع ہے۔

3۔افسانے میں ایک ہی پلاٹ ہوتا ہے جبکہ ناول میں ایک مرکزی پلاٹ کے علاوہ کئی ضمنی پلاٹ بھی ہوتے ہیں۔

4۔افسانے کی فضاء، کردار اور ماحول پر مقامی رنگ کا غلبہ ہوتا ہے جبکہ ناول کسی علاقے، خطے یا ملک سے مختص نہیں ہوتا۔

سوال۔اُردو میں پہلا افسانہ نگار کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: اُردو میں پہلا افسانہ نگار منشی پریم چند کو کہا جاتا ہے۔

سوال۔منشی پریم چند نے اپنا پہلا افسانہ کب لکھا۔

جواب: منشی پریم چند نے اپنا پہلا افسانہ 1907ء میں لکھا۔افسانے کا نام "سوزِ وطن" تھا۔

سوال۔اُردو ادب میں جدیدیت کا آغاز کب ہوا؟

جواب: اُردو ادب میں جدیدیت کا آغاز 60-1955ء کے درمیانی عرصہ میں ہوا۔

سوال۔ڈاکٹر وزیر آغا جدیدیت اور ترقی پسندی کے فرق کو کس طرح بیان کرتے ہیں؟

جواب: بقول ڈاکٹر وزیر آغا: "جب جدیدیت سے روحانی کشف کی صفت، ماورائیت کا رجحان اور داخلی سطح کے پھیلاؤ کو منہا کر دیا جائے تو جو کچھ باقی بچے گا آپ اُسے ترقی پسندی کا نام دے سکتے ہیں۔"

منشی پریم چند

سوال۔منشی پریم چند کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: منشی پریم چند 1885ء میں بنارس کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔

سوال۔منشی پریم چند کا اصلی نام کیا تھا، نیز اُن کے والد کیا کرتے تھے؟

جواب: منشی پریم چند کا اصلی نام "دھنپت رائے" تھا۔اُن کے والد سکول ماسٹر تھے۔

سوال۔منشی پریم چند کے افسانوں کا پہلا مجموعہ کب چھپا، اُس مجموعے میں کل کتنے افسانے تھے اور ان میں سے سب سے اچھا افسانہ کون سا تھا؟

جواب: منشی پریم چند کے افسانوں کا پہلا مجموعہ 1907ء میں چھپا۔اس میں کل پانچ افسانے تھے اور سب سے اچھا افسانہ "دنیا کا انمول رتن" تھا۔

سوال۔ابتداء میں منشی پریم کس نام سے لکھتے تھے؟

جواب: ابتداء میں منشی پریم چند "نوائے رائے" کے نام سے لکھتے تھے بعد میں پریم چند کے نام سے لکھنا شروع کیا۔

سوال۔منشی پریم چند کے چند افسانوی مجموعوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: 1۔پریم پچیسی　　2۔پریم بتیسی　　3۔پریم چالیسی　　4۔واردات
5۔پریم چند زادِراہ　　6۔سوز وطن

سوال۔پریم چند کی افسانہ نگاری کو کتنے ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: پریم چند کی افسانہ نگاری کو تین ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔پہلا دور......مثالی افسانے یا مثالیت کا دور (1885ء سے 1917ء تک)

2۔دوسرا دور......سیاسی افسانے (1918ء سے 1930ء تک)

3۔تیسرا دور......حقیقت نگاری (1931ء سے 1936ء تک)

سوال۔شامل نصاب پریم چند کے افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔حج اکبر　　2۔سوا سیر گیہوں　　3۔کفن

سوال:۔پریم چند کے افسانے کفن کا موضوع کیا ہے؟

جواب: کوئی بھی گھٹیا شخص اپنی گھٹیا عادتوں کو اختیار کیے رکھنے کے لیے بے عزتی کی کسی بھی حد تک گر سکتا ہے۔وہ اخلاقی رشتوں کو بھی پامال کر سکتا ہے۔

سوال۔منشی پریم چند کا افسانہ کفن کب شائع ہوا تھا۔

جواب: منشی پریم چند کا افسانہ کفن 1934ء میں شائع ہوا تھا۔

سوال۔پریم چند کا افسانہ ''حج اکبر'' اُن کے کون سے مجموعے میں شامل ہے؟

جواب: افسانہ ''حجِ اکبر'' پریم چند کے افسانوی مجموعے پریم بتیسی حصہ دوم میں شامل ہے۔

سوال۔منشی پریم چند کے افسانے حج اکبر کے کوئی سے دو کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔منشی صابر حسین　　2۔نصیر　　3۔شاکرہ　　4۔دایہ عباسی

سوال۔منشی پریم چند کے مشہور افسانے "کفن" کے کوئی سے دو کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔گھیسو 2۔مادھو 3۔بدھیا

سوال۔منشی پریم چند نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: منشی پریم چند نے 8 اکتوبر 1936ء کو انڈیا میں وفات پائی۔

غلام عباس

سوال۔غلام عباس کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: غلام عباس 1909ء میں امرتسر میں پیدا ہوئے۔

سوال۔غلام عباس کے تین افسانوی مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔آنندی 2۔جاڑے کی چاندنی 3۔زندگی،نقاب،چہرے

سوال۔غلام عباس کے شامل نصاب افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔کتبہ 2۔آنندی 3۔ناک کاٹنے والے

سوال:۔غلام عباس کے افسانے "کتبہ" کا مرکزی خیال کیا ہے؟

جواب: کتبہ کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے ساری زندگی کوشش کرتا رہتا ہے لیکن خواہشات پوری نہیں ہو پاتیں حتیٰ کہ اُسے موت آجاتی ہے اور وہ اپنی خواہشات کو سینے میں لیے منوں مٹی تلے دفن ہو جاتا ہے۔

سوال۔غلام عباس کے افسانے "آنندی" کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

جواب: انسان کی دُنیا میں کوئی چیز اور قدر مستقل نہیں۔زمان کی تبدیلی کے باوجود مکان کی تبدیلی نہیں ہوتی۔یہ سب انسانی پیداوار ہیں۔منافقت، انانیت اور خواہشات کی فرمانروائی کبھی ختم نہیں ہوتی۔

سوال۔غلام عباس کے افسانے "ناک کاٹنے والے" کے چند اہم کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔رنگ علی 2۔جبار خان 3۔چشتی صاحب 4۔صحبت خان
5۔حسین بخش 6۔جمن 7۔گلباز خان 8۔سلیم اللہ

سوال۔غلام عباس نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: غلام عباس نے 1982ء کو کراچی میں وفات پائی۔

سعادت حسن منٹو

سوال۔سعادت حسن منٹو کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ اُن کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: سعادت حسن منٹو 11 مئی 1912ء میں مشرقی پنجاب کے گاؤں سمبرالہ ضلع لدھیانہ میں پیدا ہوئے۔اُن کے والد کا نام غلام حسن تھا۔

سوال۔منٹو کے چند افسانوی مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: افسانے:

1۔آتش پارے(1936) 2۔منٹو کے افسانے(1940) 3۔دھواں(1941) 4۔افسانے اور ڈرامے(1943)
5۔لذت سنگ(1947) 6۔چغد(1948) 7۔سیاہ حاشیے(1948) 8۔ٹھنڈا گوشت(1950)
9۔نمرود کی خدائی(1950) 10۔یزید(1951) 11۔خالی ڈبے خالی بوتلیں(1951)
12۔سڑک کے کنارے(1953) 13۔بادشاہ کا خاتمہ(1952)
14۔سرکنڈوں کے پیچھے(1954) 15۔شکاری عورتیں(1955)
16۔بغیر اجازت(1955) 17۔برقعے(1956) 18۔رتی ماشہ تولہ(1956) 19۔انار کلی(1957)

سوال۔منٹو کے پہلے افسانوی مجموعے کا نام کیا تھا، یہ کب شائع ہوا؟

جواب: منٹو کے پہلے افسانوی مجموعے کا نام "آتش پارے" تھا۔ یہ مجموعہ جنوری 1936ء میں شائع ہوا۔

سوال۔فسادات سے متعلق منٹو کے کوئی سے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ٹوبہ ٹیک سنگھ　2۔گورمکھ سنگھ کی وصیت　3۔کھول دو

سوال۔جنسیت سے متعلق سعادت حسن منٹو کے کوئی سے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔کالی شلوار　2۔ٹھنڈا گوشت　3۔دھواں

سوال۔منٹو کے شامل نصاب افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔نیا قانون　2۔بابو گوپی ناتھ　3۔بُو

سوال:۔منٹو کے افسانے "نیا قانون" کا موضوع کیا ہے؟

جواب: منٹو کے افسانے نیا قانون کا موضوع "انقلاب" ہے۔

سوال۔منٹو کے افسانے "بابو گوپی ناتھ" کے چند کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔بابو گوپی ناتھ　2۔عبدالرحیم سینڈو　3۔منٹو صاحب　4۔غفار سائیں
5۔غلام علی　6۔سردار بیگم　7۔محمد شفیق طوسی

سوال۔سعادت حسن منٹو نے کب اور کہاں وفات پائی، منٹو کہاں مدفون ہیں؟

جواب: سعادت حسن منٹو نے 1955ء میں لاہور میں وفات پائی، منٹو لاہور کے قبرستان "میانی صاحب" میں مدفون ہیں۔

انتظار حسین

سوال۔انتظار حسین کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: انتظار حسین 1922ء میں بلند ضلع ڈبائی میں پیدا ہوئے۔

سوال۔انتظار حسین کے افسانوی مجموعوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: افسانوی مجموعے:۔

1۔گلی کوچے (1952)　2۔کنکری (1955)　3۔آخری آدمی (1967)
4۔شہر افسوس (1972)　5۔کچھوے (1981)　6۔خیمے سے دور (1986)
7۔خالی پنجرہ (1993)

سوال۔انتظار حسین کے شامل نصاب افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔آخری آدمی　2۔زرناری　3۔شہر افسوس

سوال۔انتظار حسین کے پہلے افسانے کا نام لکھیں۔سن تصنیف اور سن اشاعت بھی تحریر کریں۔

جواب: انتظار حسین کے پہلے افسانے کا نام ''قیوما کی دوکان'' تھا۔ یہ افسانہ اپریل 1948ء میں لکھا گیا اور دسمبر 1948 کے ''ادبِ لطیف'' میں شائع ہوا۔

سوال۔انتظار حسین کا افسانہ ''زرناری'' اُن کے کس افسانوی مجموعے میں شامل ہے؟

جواب: انتظار حسین کا افسانہ ''زرناری'' اُن کے افسانوی مجموعے ''خیمے سے دور'' میں شامل ہے۔

سوال۔انتظار حسین نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: انتظار حسین نے 2 فروری 2016ء میں لاہور میں وفات پائی۔

منشا یاد

سوال۔ منشا یاد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ اُن کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: منشا یاد 5 ستمبر 1937ء کو فاروق آباد (شیخو پورہ) میں پیدا ہوئے۔ اُن کے والد کا نام حاجی نذیر احمد تھا جو پیشے کے اعتبار سے کسان تھے۔

سوال۔ منشا یاد کے افسانوں کا پہلا مجموعہ کس نام سے اور کب شائع ہوا؟

جواب: منشا یاد کے افسانوں کا پہلا مجموعہ "بند مٹھی میں جگنو" کے نام سے 1975ء میں شائع ہوا۔

سوال۔ منشا یاد کے شامل نصاب افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ تماشا　　2۔ ماس اور مٹی　　3۔ دور کی آواز

سوال۔ منشا یاد کے افسانوی مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ بند مٹھی میں جگنو (1975)　　2۔ ماس اور مٹی (1980)　　3۔ خلا اندر خلا (1983)

4۔ وقت سمندر (1986)　　5۔ وگدا پانی (1987)　　6۔ درخت آدمی (1990)

7۔ دور کی آواز (1994)　　8۔ تماشا (1998)　　9۔ خواب سرائے (2005)

سوال۔ منشا یاد کب اور کہاں فوت ہوئے۔

جواب: منشا یاد نے 15 اکتوبر 2011ء کو اسلام آباد میں بعارضہ ہارٹ اٹیک وفات پائی۔

مجوزہ کُتب

نوٹ:۔ اُردو کا افسانوی ادب کے پرچہ میں کُتب کے متعلق سُوال انہی کتابوں میں سے پوچھا جاتا ہے۔

1۔ اُردو افسانہ: روایت اور مسائل (ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، مرتب)
2۔ اُردو افسانہ: ایک صدی کا قصہ (ڈاکٹر انوار احمد)
3۔ اُردو افسانے کی روایت (ڈاکٹر مرزا حامد بیگ)
4۔ اُردو افسانے میں علامت نگاری (ڈاکٹر اعجاز راہی)
5۔ اُردو داستان گوئی (ڈاکٹر سہیل بخاری)
6۔ اُردو کی زندہ داستانیں (ڈاکٹر مظفر عباس)
7۔ اُردو کی نثری داستانیں (ڈاکٹر گیان چند جین)
8۔ اُردو ناول: بیسویں صدی میں (ڈاکٹر عبدالسلام)
9۔ اُردو ناول: آزادی کے بعد (ڈاکٹر اسلم آزاد)
10۔ اُردو ناول کی تنقیدی تاریخ (ڈاکٹر احسن فاروقی)
11۔ اُردو ناول کے چند اہم زاویے (ڈاکٹر ممتاز احمد خاں)
12۔ اُردو ناول کے چند ہمہ گیر سروکار (ڈاکٹر ممتاز احمد خاں)
13۔ اُردو ناول میں آزادی کے تصورات (ڈاکٹر محمد عارف)
14۔ افسانے کی حمایت میں (شمس الرحمٰن فاروقی)
15۔ پاکستان میں اُردو افسانے کے پچاس سال (شہزاد منظر)
16۔ انتظار حسین: ایک دبستان (ڈاکٹر ارتضیٰ کریم)
17۔ غلام عباس: ایک مطالعہ (شہزاد منظر)
18۔ قرۃ العین حیدر۔ ایک مطالعہ (ڈاکٹر عامر سہیل، مرتب)
19۔ اُردو افسانہ، روایت اور مسائل (ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، مرتب)
20۔ باغ و بہار (ڈاکٹر مرزا حامد بیگ، مرتب)

......سابقہ حل شُدہ معروضی پرچے......

......2008......

نوٹ:۔ سابقہ حل شُدہ پرچہ جات میں سے یہاں صرف وہی سوالات درج کیے جا رہے ہیں جو نیو کورس میں موجود ہیں۔

سوال:۔ باغ و بہار کی مقبولیت کا سبب کیا ہے؟

جواب: باغ و بہار کی مقبولیت کا سبب اس کتاب کا اعلیٰ طرز کا انداز بیان اور دلکش زبان ہے۔ کرداروں کی زبان سے جو الفاظ ادا کروائے گئے ہیں وہ ان کے شایانِ شان ہوتے ہیں۔ باغ و بہار کی صورت میں میرامّن نے اُردو نثر کو ایک نیا آہنگ دیا۔

سوال:۔ ناول امراؤ جان ادا میں خانم کی اہم ترین کرداری خصوصیت کیا ہے؟

جواب: خانم کا کردار ناول کا مرکز و محور ہے۔ خانم ایک نائیکہ ہے جس کے اردگرد بازارِ حسن اور کوٹھا ہے۔ خانم کی اہم ترین خوبی یہ ہے کہ اس میں جمال کم ہے اور جلال زیادہ ہے۔

سوال:۔ انتظار حسین کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت کیا ہے؟

جواب: انتظار حسین کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت وحدت تاثر ہے۔

سوال:۔ نذیر احمد کی ناول نگاری کی دو خصوصیات لکھیے۔

جواب: i۔ مقصدیت ii۔ واقعیت iii۔ اصلاح پسندی iv۔ سلاست

سوال:۔ غلام عباس کے دو ایسے افسانوں کے نام لکھیں جن میں سیاسی جھلک محسوس ہوتی ہے۔

جواب: 1۔ آنندی 2۔ ہوٹل موہن جو دڑو

سوال:۔ منٹو کے افسانے "نیا قانون" کا موضوع کیا ہے؟

جواب: منٹو کے افسانے نیا قانون کا موضوع "انقلاب" ہے۔

سوال:۔ پریم چند کے افسانے "کفن" میں کل کتنے کردار ہیں؟

جواب: پریم چند کے افسانے "کفن" میں کل تین کردار ہیں۔ 1۔ گھیسو 2۔ مادھو 3۔ بدھیا

......2009......

سوال:۔ ناول سے کیا مراد ہے؟

جواب: ناول اس نثری قصے کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص نقطۂ نظر کے تحت زندگی کی حقیقی اور واقعاتی عکاسی کی گئی ہو۔

سوال:۔ امراؤ جان ادا کا موضوع کیا ہے؟

جواب: امراؤ جان ادا کا موضوع طوائف کی زندگی کے حالات و واقعات اور لکھنؤ معاشرت کی زوال پذیری ہے۔

سوال:۔ پریم چند کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت کیا ہے؟

جواب: پریم چند کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت دیہاتی ماحول ہے۔ انہوں نے اپنے افسانوں میں کسانوں کی جیتی جاگتی تصویریں پیش کیں۔ کسانوں کو ان کی گہری نیند سے بیدار کیا اور انہیں یہ احساس دلایا کہ ہندوستان کی آبادی کا زیادہ تر حصہ کسانوں اور دیہاتوں پر مشتمل ہے۔

سوال:۔ طوائف کی زندگی پر لکھے گئے منٹو کے چار افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ کالی شلوار 2۔ ٹھنڈا گوشت 3۔ دھواں 4۔ موزیل

سوال:۔ آپ کے نصاب میں انتظار حسین کے کون کون سے افسانے شامل ہیں۔

جواب: 1۔ آخری آدمی 2۔ نرناری 3۔ شہر افسوس

سوال:۔ آزادی کے بعد لکھنے والے چار افسانہ نگاروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔انتظار حسین 2۔سعادت حسن منٹو 3۔احمد ندیم قاسمی 4۔بانو قدسیہ 5۔غلام عباس

سوال:۔غلام عباس کے افسانے " کتبہ " کا مرکزی خیال کیا ہے؟

جواب: کتبہ کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے ساری زندگی کوشش کرتا رہتا ہے لیکن خواہشات پوری نہیں ہو پاتیں حتیٰ کہ اُسے موت آجاتی ہے اور وہ اپنی خواہشات کو سینے میں لیے منوں مٹی تلے دفن ہو جاتا ہے۔

سوال:۔افسانہ کی تعریف کریں۔

جواب: ایڈگرایلن کے مطابق: افسانہ وہ مختصر کہانی ہے جو آدھ گھنٹہ سے لے کر ایک گھنٹہ کے اندر پڑھی جا سکے۔"

سوال:۔باغ و بہار کے دو مرکزی کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔درویش اول 2۔درویش دوم 3۔درویش سوم 4۔درویش چہارم 5۔بادشاہ آزار بخت 6۔وزیر خردمند

سوال:۔خانم کے کردار پر دو جملے تحریر کریں۔

جواب: خانم کا کردار ناول کا مرکز و محور ہے۔خانم ایک نائیکہ ہے جس کے اردگرد بازارِحسن اور کوٹھا ہے۔خانم کی اہم ترین خوبی یہ ہے کہ اس میں جمال کم ہے اور جلال زیادہ ہے۔

سوال:۔غلام عباس کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت کیا ہے؟

جواب: غلام عباس کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت ان کے کردار اور ان کا مشاہدہ و نفسیاتی مطالعہ ہے۔ان کے افسانے دھوکا کا نمونہ ہوتے ہیں اور وحدت تاثر پیش کرتے ہیں۔

سوال:۔فسادات کے حوالے سے لکھے گئے منٹو کے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ٹوبہ ٹیک سنگھ 2۔گورمکھ سنگھ کی وصیت 3۔کھول دو 4۔سہائے 5۔ٹھنڈا گوشت

2010

سوال:۔داستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصطلاح میں داستان سے مراد وہ قصہ کہانی ہے جس کی بنیاد تخیل، رومان اور مافوق الفطرت عناصر پر ہو۔

سوال:۔باغ و بہار کی دو خوبیاں بیان کریں۔

جواب: 1۔آسان اسلوبِ بیان 2۔بامحاورہ زبان کا استعمال 3۔اعلیٰ کردار نگاری

سوال:۔ناول اُمراؤ جان ادا کا آغاز کس شعر سے ہوتا ہے؟

جواب:
ہم کو بھی کیا کیا مزے کی داستانیں یاد تھیں
لیکن اب تمہید ذکر درد ماتم ہو گئیں

سوال:۔نصاب میں شامل منشی پریم چند کے افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔حج اکبر 2۔سوا سیر گیہوں 3۔کفن

سوال:۔انتظار حسین کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت کیا ہے؟

جواب: انتظار حسین کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت وحدت تاثر ہے۔

سوال:۔سماجی حقیقت نگاری سے کیا مراد ہے؟

جواب: سماجی رسم و رواج کو جیسے دیکھنا ویسے ہی لکھ دینا۔دیگر الفاظ میں سماج کی عکاسی کو سماجی حقیقت نگاری کہتے ہیں۔

2011

سوال:۔ناول کی تعریف کریں۔

جواب: ناول اس نثری قصے کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص نقطہ نظر کے تحت زندگی کی حقیقی اور واقعاتی عکاسی کی گئی ہو۔

سوال:۔قرۃ العین حیدر کے ناولوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔آخر شب کے ہم سفر 2۔آگ کا دریا 3۔گردش رنگ چمن
4۔سفینۂ غم دل 5۔کارِ جہاں دراز ہے 6۔میرے بھی صنم خانے

سوال:۔پریم چند کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت کیا ہے؟

جواب: پریم چند کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت دیہاتی ماحول ہے۔انہوں نے اپنے افسانوں میں کسانوں کی جیتی جاگتی تصویریں پیش کیں۔ کسانوں کو ان کی گہری نیند سے بیدار کیا اور انہیں یہ احساس دلایا کہ ہندوستان کی آبادی کا زیادہ تر حصہ کسانوں اور دیہاتوں پر مشتمل ہے۔

سوال:۔انتظار حسین کے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔آخری آدمی 2۔نرناری 3۔شہرافسوس

سوال:۔افسانے کی تعریف کریں۔

جواب: ایڈگر ایلن کے مطابق: افسانہ وہ مختصر کہانی ہے جو آدھ گھنٹہ سے لے کر ایک گھنٹہ کے اندر پڑھی جا سکے۔"

سوال:۔پریم چند کے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔کفن 2۔حجِ اکبر 3۔سوا سیر گیہوں

سوال:۔غلام عباس کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت کیا ہے؟

جواب: غلام عباس کے افسانوں کی بنیادی خصوصیت ان کے کردار اور ان کا مشاہدہ ونفسیاتی مطالعہ ہے۔ان کے افسانے دھوکا کا نمونہ ہوتے ہیں اور وحدت تاثر پیش کرتے ہیں۔

سوال:۔خانم کے کردار پر دو جملے لکھیں۔

جواب: خانم کا کردار ناول کا مرکز ومحور ہے۔خانم ایک نائیکہ ہے جس کے اردگرد بازارِ حسن اور کوٹھا ہے۔خانم کی اہم ترین خوبی یہ ہے کہ اس میں جمال کم ہے اور جلال زیادہ ہے۔

سوال:۔پریم چند کے افسانے کفن کا موضوع کیا ہے؟

جواب: کوئی بھی گھٹیا شخص اپنی گھٹیا عادتوں کو اختیار کیے رکھنے کے لیے بے عزتی کی کسی بھی حد تک گر سکتا ہے۔وہ اخلاقی رشتوں کو بھی پامال کر سکتا ہے۔

سوال:۔غلام عباس اور منٹو کے افسانوں میں بنیادی فرق کیا ہے؟

جواب: غلام عباس کے افسانوں میں دھوکا، نفسیاتی مطالعہ، گہرا مشاہدہ، طنزیہ انداز اور کردار نگاری نمایاں ہیں جبکہ منٹو کے افسانوں میں فحش نگاری اور جنسیت غالب ہے۔

سوال:۔فسادات کے حوالے سے منٹو کے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ٹوبہ ٹیک سنگھ 2۔گورمکھ سنگھ کی وصیت 3۔کھول دو 4۔سہائے 5۔ٹھنڈا گوشت

2012

سوال:۔داستان کی تعریف کریں۔

جواب: اصطلاح میں داستان سے مراد وہ قصہ کہانی ہے جس کی بنیاد تخیل، رومان اور مافوق الفطرت عناصر پر ہو۔

سوال:۔داستان باغ و بہار کس معاشرے کی عکاسی کرتی ہے؟

جواب: داستان باغ و بہار دہلی معاشرت کی عکاسی کرتی ہے۔

سوال:۔امراؤ جان ادا میں نواب اور خانم کے کردار پر دو جملے لکھیں۔

جواب: نواب اور خانم دونوں ہی لکھنوی معاشرے کے عکاس ہیں۔نواب امراؤ جان ادا کو اپنی جھوٹی محبت کے جال میں پھنساتا ہے جبکہ خانم لڑکیوں کو نفسیاتی طور پر اغوا کرتی ہے۔

سوال:۔انتظار حسین کے دو افسانوی مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔گلی کوچے 2۔شہر افسوس 3۔کنکری 4۔آخری آدمی 5۔خیمے سے دور 6۔کچھوے

2013

سوال:۔ناول اور افسانہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: افسانہ مختصر ہوتا ہے جبکہ ناول طویل۔افسانے میں کسی کردار کی محض ایک جھلک،ایک جذباتی یا اضطرابی کیفیت پیش کی جاتی ہے مگر ناول میں تفصیل کے ساتھ زندگی کی پیچیدگیاں موضوع بنائی جاسکتی ہیں۔

سوال:۔خانم کے کردار کی دو نمایاں خصوصیات لکھیں۔

جواب: 1۔عقل منداور ماہر نفسیات تھی۔ 2۔نہایت پرکشش اور چالاک رنڈی تھی۔

سوال:۔قرۃ العین حیدر کے ناولوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔آخرشب کے ہم سفر 2۔آگ کا دریا 3۔گردش رنگ چمن
4۔سفینۂ غم دل 5۔کارِ جہاں دراز ہے 6۔میرے بھی صنم خانے

سوال:۔افسانہ "نمرود کی خدائی" کس کی تصنیف ہے؟

جواب: افسانہ ''نمرود کی خدائی'' سعادت حسن منٹو کی تصنیف ہے۔

سوال:۔فسادات اور ہجرت کے حوالے سے منٹو کے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ٹوبہ ٹیک سنگھ 2۔گورمکھ سنگھ کی وصیت 3۔کھول دو 4۔سہائے 5۔ٹھنڈا گوشت

سوال:۔انتظار حسین کے چار افسانوی مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔گلی کوچے 2۔شہر افسوس 3۔کنکری 4۔آخری آدمی 5۔خیمے سے دور 6۔کچھوے

2014

سوال:۔داستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصطلاح میں داستان سے مراد وہ قصہ کہانی ہے جس کی بنیاد تخیل،رومان اور مافوق الفطرت عناصر پر ہو۔

سوال:۔ناول کی تعریف کریں۔

جواب: ناول اس نثری قصے کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص نقطہ نظر کے تحت زندگی کی حقیقی اور واقعاتی عکاسی کی گئی ہو۔

سوال:۔امراؤ جان ادا کا کردار کس طبقے کی نمائندگی کرتا ہے؟

جواب: امراؤ جان ادا کا کردار لکھنوٴ کے زوال پذیر طبقے کے ساتھ ساتھ طوائفوں کے طبقے کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

سوال:۔پریم چند کے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔کفن 2۔حجِ اکبر 3۔سوا سیر گیہوں

سوال:۔غلام عباس کے افسانے "کتبہ" کا مرکزی خیال کیا ہے؟

جواب: کتبہ کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے ساری زندگی کوشش کرتا رہتا ہے لیکن خواہشات پوری نہیں ہو پاتیں حتیٰ کہ اُسے موت آجاتی ہے اور وہ اپنی خواہشات کو سینے میں لیے منوں مٹی تلے دفن ہو جاتا ہے۔

سوال:۔افسانہ "آخری آدمی" کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: افسانہ ''آخری آدمی'' کے مصنف کا نام انتظار حسین ہے۔

سوال:۔اُردو افسانے پر ڈاکٹر انوار احمد کی کتاب کا نام لکھیں۔

جواب: اُردو افسانہ............ایک صدی کا قصہ

سوال:۔"نذیر احمد کی ناول نگاری" کس کی تصنیف ہے؟

جواب: ''نذیر احمد کی ناول نگاری'' ڈاکٹر انیس ناگی کی تصنیف ہے۔



............**اولڈ کورس**............

سوال:۔میر امن کی دو داستانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔باغ و بہار　　2۔گنج خوبی

سوال:۔ناول اور افسانے میں کیا فرق ہے؟

جواب: افسانہ مختصر ہوتا ہے جب کہ ناول طویل۔افسانے میں کسی کردار کی محض ایک جھلک،ایک جذباتی یا اضطرابی کیفیت پیش کی جاتی ہے مگر ناول میں تفصیل کے ساتھ زندگی کی پیچیدگیاں موضوع بنائی جا سکتی ہیں۔

سوال:۔شہزاد منظر کی غلام عباس پر لکھی گئی کتاب کا نام لکھیں۔

جواب: غلام عباس............ایک مطالعہ

سوال:۔اُردو کا پہلا افسانہ کس کا ہے اور افسانے کا نام تحریر کیجیے۔

جواب: اُردو کا پہلا افسانہ سجاد حیدر یلدرم نے لکھا افسانے کا نام غربت وطن ہے جو اُن کے مجموعے خیالستان میں شامل ہے۔

سوال:۔"اُردو کی زندہ داستانیں" کے مصنف کا نام تحریر کیجیے۔

جواب: ''اُردو کی زندہ داستانیں'' کے مصنف کا نام ڈاکٹر مظفر عباس ہے۔



............**نیو کورس**............

سوال 1۔داستان کے چار روایتی عناصر کون سے ہیں؟

جواب: 1۔پلاٹ　　2۔تخیل اور رومان　　3۔مثالی کردار　　4۔مافوق الفطرت عناصر

سوال 2۔"باغ و بہار" کے جواب میں لکھنؤ سے کس نے اور کس عنوان سے کتاب لکھیں۔

جواب: باغ و بہار کے جواب میں لکھنؤ سے رجب علی بیگ سرور نے "فسانہ عجائب" کے عنوان سے کتاب 1825ء میں لکھی۔

سوال 3۔"الف لیلہ ولیلہ" کے دو اُردو مترجمین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔پنڈت رتن ناتھ سرشار (پہلی جلد)　　2۔مولوی محمد اسماعیل (دوسری جلد)　　3۔خلیفہ عبدالحکیم　　4۔ابوالحسن منصور احمد

سوال 4۔فسانہ مبتلاء پہلی بار کب اور کس شہر سے شائع ہوا؟

جواب: فسانہ مبتلاء پہلی بار 1885ء میں دہلی سے شائع ہوا۔

سوال 5۔امراؤ کے والد کا نام اور پیشہ بتائیے؟

جواب: اُمراؤ کے والد کا نام ناول میں مذکور نہیں ہے۔پیشے کے اعتبار سے اُمراؤ کا والد جمعدار تھا۔(ناول کے شروع میں اُمراؤ خود کہتی ہے)۔

"میرے ابا بہو بیگم صاحبہ کے مقبرے پر نوکر تھے۔معلوم نہیں نام کیا تھا۔کیا تنخواہ تھی۔اتنا یاد ہے کہ لوگ اُن کو جمعدار کہتے تھے۔"

سوال 6۔ناول "آگ کا دریا" کے دو مرکزی کرداروں کے نام بتائیں۔

جواب: 1۔گوتم نیلمبر 2۔ہری شنکر 3۔چمپا 4۔عامر رضا 5۔نرملا 6۔طلعت

سوال 7۔انتظار حسین کے دو افسانوی مجموعوں کے عنوان تحریر کیجیے۔

جواب: 1۔گلی کوچے 2۔شہر افسوس 3۔کنکری 4۔آخری آدمی 5۔خیمے سے دور 6۔کچھوے

سوال 8۔پریم چند کے فن پر کسی تنقیدی کتاب کا عنوان اور اُس کے مصنف کا نام لکھیں۔

جواب: 1۔پریم چند، فکر و فن............ڈاکٹر قمر رئیس 2۔منشی پریم چند: فن و شخصیت............سید طاہر علی شاہ

سوال 9۔غلام عباس کے افسانے "آنندی" کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

جواب: انسان کی دُنیا میں کوئی چیز اور قدر مستقل نہیں۔زمان کی تبدیلی کے باوجود مکان کی تبدیلی نہیں ہوتی۔یہ سب انسانی پیداوار ہیں۔منافقت، انانیت اور خواہشات کی فرمانروائی کبھی ختم نہیں ہوتی۔

سوال 10۔منٹو کے دو کرداری افسانوں کے کردار تحریر کیجیے۔

جواب: 1۔بابو گوپی ناتھ 2۔خالد میاں 3۔خوشیا 4۔بیگو 5۔مسٹر ڈی کوسٹا



............دوسرا سالانہ امتحان منعقدہ مارچ 2016ء............

سوال 1۔داستان پر دو تنقیدی کُتب کے عنوان تحریر کیجیے۔

جواب: i۔اُردو داستان گوئی..................ڈاکٹر سہیل بخاری ii۔اُردو کی زندہ داستانیں............ڈاکٹر مظفر عباس
iii۔اُردو کی نثری داستانیں......ڈاکٹر گیان چند جین

سوال 2۔باغ و بہار کے دو نسوانی کرداروں کے نام بتائیں۔

جواب: i۔دمشق کی شہزادی ii۔بصرہ کی ملکہ iii۔خواجہ سگ پرست والی وزیرزادی iv۔چاہ سلیمان والی رانی

سوال 3۔الف لیلہ ولیلہ کا لفظی اور اصطلاحی مفہوم بیان کیجیے۔

جواب: الف لیلہ ولیلہ کا لفظی مفہوم "ایک ہزار اور ایک راتیں" ہے۔اصطلاح میں اس سے مراد ایک ہزار ایک راتوں پر مشتمل وہ طویل داستان ہے جو ایک وزیرزادی نے اپنی اور اپنے جیسی دوسری لڑکیوں کی جان بچانے کی خاطر شہریار بادشاہ کو سُنائی تھی۔

سوال 4۔امراؤ کی رُسوا کے ساتھ ناول میں پہلی ملاقات کس مقام اور موقع پر ہوتی ہے؟

جواب: اُمراؤ کی رُسوا کے ساتھ ناول میں پہلی ملاقات لکھنؤ میں منشی احمد حسین کے کمرے سے ملحقہ ایک کمرے میں مشاعرہ کے موقع پر ہوتی ہے۔

سوال 5۔آگ کا دریا کے آغاز میں درج نظم کے شاعر کا نام اور اس کا موضوع بیان کیجیے۔

جواب: ناول "آگ کا دریا" کے آغاز میں درج نظم شاعر کا نام "ٹی۔ایس۔ایلیٹ" ہے۔اور اس کا موضوع وقت ہے۔

سوال 6۔ناول پر لکھنے والے دو اُردو نقادوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ڈاکٹر محمد عارف ii۔ڈاکٹر محمد احسن فاروقی iii۔آل احمد سرور iv۔ڈاکٹر فاروق عثمان

سوال 7۔پریم چند کے اولین افسانے کا عنوان کیا تھا؟ اور یہ کس افسانوی مجموعے میں شامل ہے؟

جواب: پریم چند کے اولین افسانے کا عنوان "دُنیا کا انمول رتن" تھا۔یہ افسانہ اُن کے افسانوی مجموعے "سوزِ وطن" میں شامل ہے۔

سوال 8۔انتظار حسین کے افسانوں کے دو اہم موضوعات کی نشاندہی کیجیے۔

جواب: i۔ہجرت کا بیان ii۔ماضی پرستی iii۔فسادات iv۔خاص تہذیب کے نمائندہ افسانے

سوال 9۔منٹو کے دو ایسے افسانوں کے عنوان تحریر کیجیے جن کی وجہ سے ان پر مقدمات چلے؟

جواب: i۔بُو ii۔کالی شلوار iii۔دُھواں iv۔ٹھنڈا گوشت

سوال 10۔اُردو کے دو نمائندہ علامتی افسانہ نگاروں کے نام بتائیں۔

جواب: 1۔انتظار حسین 2۔انور سجاد 3۔محمد منشایاد

2016

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1۔داستان کی کوئی سی دو خصوصیات بیان کیجیے۔

جواب: 1۔طوالت 2۔غیر معمولی واقعات 3۔مافوق الفطرت عناصر 4۔حق و باطل کی لڑائی 5۔اخلاقی سبق
6۔زور بیاں 7۔ضمنی قصے 8۔مثالی کردار 9۔تہذیب و معاشرت کی عکاسی 10۔دلچسپی

سوال نمبر 2۔باغ و بہار کے دو نسوانی کرداروں کے نام لکھیے۔

جواب: باغ و بہار میں شامل اعلیٰ وارفع زنانہ کرداروں میں دمشق کی شہزادی، بصرہ کی ملکہ، خواجہ سگ پرست والی وزیرزادی اور جزیرہ سراندیپ والی ہندو رانی شامل ہیں جبکہ متوسط کرداروں میں پہلے درویش کی بہن، تیسرے درویش والی کٹنی اور چاہ سلمان والی رانی شامل ہیں۔

سوال نمبر 3۔سرشار نے کس داستان کا اُردو میں ترجمہ کیا۔اس کی جلدیں کتنی ہیں؟

جواب: سرشار نے "الف لیلہ و لیلہ" کا اُردو میں ترجمہ کیا اور اس کی دو جلدیں ہیں۔

سوال نمبر 4۔ڈپٹی نذیر احمد کے دو ناولوں کے عنوان تحریر کیجیے۔

جواب: i۔مراۃ العروس ii۔ابن الوقت iii۔توبۃ النصوح iv۔فسانہ مبتلا

سوال نمبر 5۔اُمراؤ جان ادا کے دو مرد کرداروں کے نام لکھیے۔

جواب: 1۔دلاور خان 2۔گوہر مرزا 3۔مرزا رسوا 4۔نواب سلطان
5۔فیض علی عرف فیضو

سوال نمبر 6۔آگ کا دریا کس زمانے سے شروع ہوتا ہے؟

جواب: ناول آگ کا دریا قدیم ہندوستانی تاریخ یا ویدک تہذیب سے شروع ہوتا ہے۔

سوال نمبر 7۔غلام الثقلین نقوی کے ناول میرا گاؤں میں کس جنگ کا ذکر موجود ہے اور یہ کن ملکوں کے درمیان لڑی گئی؟

جواب: 1965ء کی جنگ کا ذکر ہے۔یہ جنگ پاکستان اور ہندوستان (بھارت) کے درمیان لڑی گئی۔

سوال نمبر 8۔پریم چند کے دو افسانوں کے عنوان تحریر کیجیے۔

جواب: 1۔جج اکبر 2۔سوا سیر گیہوں 3۔کفن 4۔پنچایت 5۔جلوس

سوال نمبر 9۔انتظار حسین کے دو افسانوی مجموعوں کے عنوان لکھیے۔

جواب: 1۔گلی کوچے 2۔کنکری 3۔آخری آدمی 4۔شہر افسوس
5۔کچھوے 6۔خیمے سے دور 7۔خالی پنجرہ

سوال نمبر 10۔غلام عباس کے افسانے کتبہ کا مرکزی خیال بتائیں۔

جواب: غلام عباس کے افسانے "کتبہ" کا مرکزی خیال انسان کے خواب ہیں جو وہ سوتے جاگتے دیکھتا ہے مگر اسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اُسے ان خوابوں کی تعبیر بھی ملنی ہے یا نہیں۔

2016

......دوسرا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔باغ و بہار سے پہلے قصہ چار درویش کو اردو میں کس نے اور کس عنوان سے ترجمہ کیا؟

جواب: باغ و بہار سے پہلے قصہ چہار درویش کو عطا حسین خان تحسین نے ''نوطرزِ مرصع'' کے نام سے 1775ء اور 1781 کے درمیان ترجمہ کیا۔

سوال نمبر 2:۔ خواجہ سگ پرست بھائیوں کو کتے کا جوٹھا کیوں کھلاتا تھا؟

جواب: خواجہ سگ پرست اپنے بھائیوں کو کُتے کا جوٹھا اُن سے بدلہ لینے کی خاطر کھلاتا تھا۔ اُس کی نظر میں کُتا بھائیوں سے زیادہ وفادار ہے۔

سوال نمبر 3:۔ الف لیلہ کا شہریار عورتوں کو کیوں قتل کرتا تھا؟

جواب: داستان ''الف لیلہ و لیلہ'' کا شہریار عورتوں کو اس لیے قتل کرتا تھا کیوں کہ اُس کی نظر میں عورت ذات انتہائی بے وفا، مکار، فریبی اور دغا باز ہے۔

سوال نمبر 4:۔ مبتلا کی دونوں بیویوں کے نام بتایئے؟

جواب: 1۔ غیرت بیگم 2۔ ہریالی

سوال نمبر 5:۔ قرۃ العین حیدر کے دو ناولوں کے عنوان تحریر کیجیے۔

جواب: 1۔ میرے بھی صنم خانے 2۔ سفینۂ غمِ دل 3۔ آگ کا دریا 4۔ آخرِ شب کے ہم سفر
5۔ کارِ جہاں دراز ہے 6۔ گردشِ رنگِ چمن 7۔ چاندنی بیگم

سوال نمبر 6:۔ ڈاکٹر ممتاز احمد خان کی اردو ناول پر دو تنقیدی کتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ اُردو ناول کے چند اہم زاویے (ڈاکٹر ممتاز احمد خاں) 2۔ اُردو ناول کے چند ہمہ گیر سروکار (ڈاکٹر ممتاز احمد خاں)

سوال نمبر 7:۔ آنندی میں زنان بازاری کو شہر سے باہر بھیجنے کا فیصلہ کون کرتا ہے؟

جواب: آنندی میں زنان بازاری کو شہر سے باہر بھیجنے کا فیصلہ شہر کی بلدیہ کرتی ہے۔

سوال نمبر 8:۔ نیا قانون میں اُستاد منگو انگریز سے کیوں جھگڑتا ہے؟

جواب: منٹو کے افسانے ''نیا قانون'' میں اُستاد منگو انگریز سے کرائے کے معاملے میں جھگڑتا ہے۔

سوال نمبر 9:۔ آخری آدمی میں انسان کس شے میں اور کیوں تبدیل ہو جاتے ہیں؟

جواب: انتظار حسین کے افسانے ''آخری آدمی'' میں انسان بندر کی جون میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور اس کا سبب حکمِ خدا کی نافرمانی ہے۔

سوال نمبر 10:۔ پریم چند کی نظر میں اکبر حج کون سا ہے؟

جواب: پریم چند کی نظر میں مصیبت زدہ اور دُکھی لوگوں کی خدمت کرنا حجِ اکبر ہے۔



......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔ داستان اور ناول میں کیا فرق ہے؟

جواب: اصطلاح میں داستان سے مراد وہ قصہ کہانی ہے جس کی بنیاد تخیل، رومان اور مافوق الفطرت عناصر پر ہو جب کہ ناول اس نثری قصے کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص نقطہ نظر کے تحت زندگی کی حقیقی اور واقعاتی عکاسی کی گئی ہو۔

سوال نمبر 2:۔ باغ و بہار کا ماخذ کون سی داستان ہے اور اس کے مصنف کون ہیں؟

جواب: باغ و بہار کا ماخذ ''قصہ چہار درویش'' ہے اور اس کے مصنف کا نام امیر خسرو ہے۔

سوال نمبر 3:۔ ڈپٹی نذیر احمد کا سالِ پیدائش اور سالِ وفات لکھیں۔

جواب: ڈپٹی نذیر احمد 1830ء میں موضع ریہڑ تحصیل نگینہ ضلع بجنور میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے 3 مئی 1912ء کو دہلی میں وفات پائی۔

سوال نمبر 4:۔ امراؤ جان ادا میں کن شہروں کا ذکر ہے؟

جواب: ۱۔ لکھنؤ ۲۔ دہلی ۳۔ فیض آباد ۴۔ فرخ آباد ۵۔ سیتاپور ۶۔ کانپور ۷۔ کلکتہ

سوال نمبر 5:۔ قرۃ العین حیدر کے دو ناولوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔میرے بھی صنم خانے 2۔سفینۂ غم دل 3۔آگ کا دریا 4۔آخرِ شب کے ہم سفر
5۔کارِ جہاں دراز ہے 6۔گردشِ رنگِ چمن 7۔چاندنی بیگم

سوال نمبر6:۔ناول ''قید'' کے دو مرکزی کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔کرامت علی ۲۔فیروز شاہ ۳۔رضیہ سلطانہ عرف رجو میر

سوال نمبر7:۔پریم چند کے پہلے افسانے اور پہلے افسانوی مجموعے کا نام لکھیں۔

جواب: پریم چند کے اولین افسانے کا عنوان "دُنیا کا انمول رتن" تھا۔ یہ افسانہ اُن کے افسانوی مجموعے "سوزِ وطن" میں شامل ہے۔

سوال نمبر8:۔''اُردو افسانہ: ایک صدی کا قصہ'' اور ''اُردو کی زندہ داستانیں'' کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔اُردو افسانہ: ایک صدی کا قصہ............ڈاکٹر انوار احمد ۲۔اُردو کی زندہ داستانیں............ڈاکٹر مظفر عباس

سوال نمبر9:۔سانحہ جلیانوالہ باغ پر منٹو کے دو افسانے بتائیے۔

جواب: ا۔تماشا ۲۔خونی تھوک ۳۔انقلاب پسند

سوال نمبر10:۔غلام عباس کے افسانہ ''کتبہ'' کا مرکزی خیال لکھیں۔

جواب: کتبہ کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے ساری زندگی کوشش کرتا رہتا ہے لیکن خواہشات پوری نہیں ہو پاتیں حتیٰ کہ اُسے موت آ جاتی ہے اور وہ اپنی خواہشات کو سینے میں لیے منوں مٹی تلے دفن ہو جاتا ہے۔

......2017......

......دوسرا سالانہ امتحان......

سوال نمبر1:۔داستان کے اجزا کون سے ہیں؟

جواب: 1۔پلاٹ 2۔تخیل اور رومان 3۔مثالی کردار 4۔مافوق الفطرت عناصر
5۔طوالت 6۔حیرت انگیزی 7۔خطابت اور رنگینی بیان

سوال نمبر2:۔فورٹ ولیم کالج کے تحت لکھی جانے والی دو داستانوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔باغ و بہار (میر امن دہلوی) ii۔توتا کہانی (سید حیدر بخش حیدری) iii۔داستان امیر حمزہ (خلیل خان اشک)

سوال نمبر3:۔رتن ناتھ سرشار کا سال پیدائش اور سال وفات لکھیں۔

جواب: رتن ناتھ سرشار 1846ء کو لکھنؤ میں پیدا ہوئے اور 1902ء میں حیدر آباد دکن میں وفات پائی۔

سوال نمبر4:۔مرزا ہادی رسوا کے دو ناولوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔امراؤ جان ادا 2۔اختری بیگم 3۔شریف زادہ 4۔ذات شریف

سوال نمبر5:۔''میرا گاؤں'' اور ''قید'' کب شائع ہوئے؟

جواب: ''میرا گاؤں'' غلام الثقلین نقوی کا نام ہے جو 1982ء میں شائع ہوا جب کہ ''قید'' عبداللہ حسین کا ناول ہے جو کہ 1989ء میں شائع ہوا۔

سوال نمبر6:۔ناول ''آگ کا دریا'' کے دو مرکزی کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔گوتم 2۔چمپک 3۔ابوالمنصور کمال 4۔ہری شنکر

سوال نمبر7:۔''نرناری'' اور ''کتبہ'' کس کے افسانے ہیں؟

جواب: i۔نرناری............انتظار حسین ii۔کتبہ............غلام عباس

سوال نمبر8:۔''اُردو افسانہ: ایک صدی کا قصہ'' اور ''اُردو کی نثری داستانیں'' کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔اُردو افسانہ: ایک صدی کا قصہ (ڈاکٹر انوار احمد) ii۔اُردو کی نثری داستانیں (ڈاکٹر گیان چند جین)

سوال نمبر 9:۔فسادات کے موضوع پر منٹو کے دو افسانے بتائیے۔

جواب: 1۔ٹوبہ ٹیک سنگھ 2۔گورمکھ سنگھ کی وصیت 3۔کھول دو 4۔سہائے 5۔ٹھنڈا گوشت

سوال نمبر 10:۔منٹو کا افسانہ ''بابو گوپی ناتھ'' کا مرکزی خیال لکھیں۔

جواب: انسان کی شخصیت اور قدر و قیمت کا اندازہ کبھی بھی اُس کی ظاہری حالت کو دیکھ کر نہیں لگانا چاہیے کیوں کہ بظاہر اُطوائف کے کوٹھے پہ رہنے والے انسان کا ضمیر اگر زندہ ہے تو وہ اچھا ہے اور مسجد میں بیٹھے شخص کا ضمیر اگر مر چکا ہے تو یقیناً وہ بہت ہی بُرا شخص ہے۔

2018

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔اُردو کی پہلی داستان اور مصنف کا نام لکھیں۔

جواب: اُردو کی پہلی داستان ''سب رس'' ہے۔اس کے مصنف کا نام ملا وجہی ہے۔(یہ داستان 1638ء میں تصنیف کی گئی۔)

سوال نمبر 2:۔باغ و بہار میں پہلے اور دوسرے درویش کا تعلق کا ملک سے ہے؟

جواب: باغ و بہار میں پہلے درویش کا تعلق یمن جب کہ دوسرے درویش کا تعلق ملکِ فارس سے ہے۔

سوال نمبر 3:۔رتن ناتھ سرشار کا سال پیدائش اور وفات لکھیں۔

جواب: پنڈت رتن ناتھ سرشار 1846ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے اور 1902ء میں حیدرآباد میں وفات پائی۔

سوال نمبر 4:۔فسانہ مبتلا میں مبتلا کی بیویوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔غیرت بیگم 2۔ہریالی

سوال نمبر 5:۔''میرا گاؤں'' کے دو کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔عبدالرحمٰن عرف ماہنا 2۔چودھری شرف دین 3۔سلیمان عرف سلی 4۔بابا نتھو
5۔چودھری موج دین 6۔حمیداں 7۔اسلم بھا 8۔ریشم بی بی

سوال نمبر 6:۔ناول سے کیا مراد ہے؟

جواب: ناول اس نثری قصے کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص نقطۂ نظر کے تحت زندگی کی حقیقی اور واقعاتی عکاسی کی گئی ہو۔

سوال نمبر 7:۔امراؤ جان ادا کی پہلی اشاعت کب ہوئی؟ نیز اس کے کتنے حصے (ابواب) ہیں؟

جواب: ناول ''امراؤ جان ادا'' کی پہلی اشاعت 1899ء میں ہوئی۔اس کے کل پچیس (25) حصے (ابواب) ہیں۔

سوال نمبر 8:۔غلام عباس کن رسائل کے مدیر رہے؟

جواب: ا۔آواز ۲۔آہنگ ۳۔پھول ۴۔تہذیبِ نسواں

سوال نمبر 9:۔انتظار حسین کے دو ناولوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: ا۔آگے سمندر ہے ۲۔بستی ۳۔چاند گہن

سوال نمبر 10:۔پریم چند نے انجمن ترقی پسند مصنفین کا صدارتی خطبہ کب اور کہاں دیا؟

جواب: پریم چند نے انجمن ترقی پسند مصنفین کا صدارتی خطبہ 1936ء کو لکھنؤ میں دیا۔

پرچہ۔۴

تنقیدِ ادب۔ نظریہ و عمل

......ضمنی فہرست......

حافظ محمد عمران رضا، ایم۔اے اُردو، ایم۔فل (اسکالر)

تنقید ادب، نظریہ و عمل

مبادیاتِ تنقید/اہم اصطلاحاتِ تنقید

سوال۔ تنقید کس زبان کا لفظ ہے، اس کے لفظی معنی کیا ہیں۔

جواب: تنقید عربی زبان کا لفظ ہے جو نقد سے ماخوذ ہے، اس کے لفظی معنی " کھرے اور کھوٹے کو پرکھنا" ہے۔

سوال۔ تنقید سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصلاح میں تنقید سے مراد کسی ادیب یا شاعر کے فن پارے کے محاسن و معائب کا احاطہ کرتے ہوئے اس کا مقام و مرتبہ متعین کرنا ہے۔ خوبیوں اور خامیوں کی نشاندہی کر کے یہ ثابت کرنا مقصود ہوتا ہے کہ شاعر یا ادیب نے موضوع کے لحاظ سے اپنی تخلیقی کاوش کے ساتھ کس حد تک انصاف کیا ہے۔

سوال۔ تنقید کے منصب بیان کریں۔

جواب: تنقید کے منصب درج ذیل ہیں۔

1۔ قدردانی 2۔ تخمینہ لگانا 3۔ جانچ پرکھ 4۔ حکم یا فتویٰ دینا 5۔ تعین قدر

سوال۔ تنقید کے فن کے تین اغراض تحریر کریں۔

جواب: تنقید کے فن کے تین اغراض یہ ہیں۔ 1۔ تشریح 2۔ حکم 3۔ تعین مراتب

سوال۔ "Criticism" کا لفظ کس مفہوم میں استعمال ہوتا ہے؟

جواب: "Criticism" کا لفظ مندرجہ ذیل مفاہیم کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

1۔ محاسن و معائب کی نشاندہی کرنا 2۔ فن پارے کی تحلیل 3۔ تشریح و توضیح 4۔ تفسیر 5۔ درجہ شناسی (قدر و قیمت کا تعین)

سوال۔ سب سے پہلا نقاد کون ہے، نیز تنقید کی سب سے پہلی کتاب کون سی ہے؟

جواب: ارسطو سب سے پہلا نقاد ہے، اور ارسطو کی لکھی ہوئی کتاب "بوطیقا" تنقید کی پہلی کتاب ہے۔

سوال۔ " آبِ حیات" کس کی تصنیف ہے؟ یہ کب شائع ہوئی؟

جواب: ''آبِ حیات'' مولانا محمد حسین آزاد کی تصنیف ہے۔ یہ ۱۸۸۰ء میں شائع ہوئی۔

سوال۔ نقاد کے تین مقاصد تحریر کریں۔

جواب: 1۔ خود علم حاصل کرنا 2۔ دوسروں کو ادب کے بارے میں بہترین خیالات سے مستفید کرنا
3۔ تخلیقی ذہنوں کے لیے سازگار فضاء پیدا کرنا

سوال۔ نقاد کے چند ایک فرائض تحریر کریں۔

جواب: 1۔ وسیع علم رکھتا ہو 2۔ ذہن تیز ہو 3۔ اصول نقد و انتقاد کا مکمل شعور رکھتا ہو
4۔ عدل سے کام لے 5۔ تعصب اور جانبداری سے کام نہ لے 6۔ ذاتیات اور پسند و ناپسند کا غلام نہ بنے
7۔ زیرِ تنقید تصنیف پر مکمل دسترس رکھتا ہو 8۔ مصنف کے احساسات و جذبات سے آشنا ہو

سوال۔ تشریحی تنقید کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایک نقاد کا فن پارے کے مختلف پہلوؤں کی تشریح کرنا اور اس کی حقیقت کو اجاگر کرنا تشریحی تنقید کہلاتا ہے۔

سوال۔ استقرائی تنقید کی تعریف کریں۔

جواب: کسی فن پارے کے موضوع پر غور و فکر کرنے کے بعد مخصوص حقائق کی تہہ سے موضوعات کو نکالنے کی جستجو کرنا استقرائی تنقید کہلاتا ہے۔

سوال۔ تفکری تنقید سے کیا مراد ہے؟

جواب: زیرِ تنقید فن پارے کے فلسفیانہ پہلوؤں پر غور و فکر کر کے انہیں منظر عام پر لانے کی کوشش کرنا تفکری تنقید کہلاتا ہے۔

سوال۔تحقیق کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم کیا ہے؟

جواب: تحقیق کا لغوی مفہوم کسی شے کی حقیقت معلوم کرنا ہے۔اصطلاح میں اس سے مراد مطالعہ کا وہ طریقہ کار ہے جس میں کسی فن پارے میں موجود مواد کو بعض تسلیم شدہ امور کی روشنی میں پرکھ کر اس کے صحیح یا غلط ہونے کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

سوال۔مشہور تنقیدی کتاب "شعرالعجم" کس کی تصنیف ہے، یہ کتنی جلدوں پر مشتمل ہے۔

جواب: مشہور تنقیدی کتاب "شعرالعجم" مولانا شبلی نعمانی کی کتاب ہے۔یہ کتاب پانچ (۵) جلدوں پر مشتمل ہے۔

سوال۔اُردو کی پہلی باقاعدہ تنقیدی کتاب کا نام اور اُس کے مصنف کا نام لکھیں۔یہ کتاب کب لکھی گئی۔

جواب: اُردو کی پہلی باقاعدہ تنقیدی کتاب کا نام "مقدمہ شعروشاعری" ہے۔یہ کتاب مولانا الطاف حسین حالؔی نے 1893ء میں لکھی۔

سوال۔مولانا الطاف حسین حالؔی کی لکھی ہوئی سوانح عمریوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔حیاتِ سعدی (شیخ سعدی) 2۔یادگارِ غالب (مرزا اسداللہ خان غالبؔ) 3۔حیاتِ جاوید (سرسید احمد)

سوال۔کلاسیکی ادب یا کلاسیکیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: کلاسیکی ادب وہ ہے جس میں شعوری طور پر پرانے ادب کے اُصولوں اور ضوابط کو استعمال کیا جائے اور قدیم ادب سے اخذ ہونے والے فن پاروں کی تقلید کی جائے۔

سوال۔لفظ "رومانٹک" یا "رومانوی" پہلی بار کب اور کس نے استعمال کیا؟

جواب: لفظ "رومانٹک" یا "رومانوی" پہلی بار ایچ۔مور نے اپنی کتاب "ابدیت روح" میں 1659ء میں استعمال کیا۔

سوال۔رومانیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: رومانیت سے مراد طرزِ تحریر، اسلوب اور خیالات میں کلاسیکیت کی تقلید کی بجائے آزادی اور روایات کی پیروی سے زیادہ بغاوت اور جدت کا میلان ہو۔

سوال۔عینیت یا مشابہیت کی تعریف لکھیں۔

جواب: ادب میں زندگی کو اس طرح پیش کرنے کے بجائے جیسی کہ وہ ہے اس طرح پیش کرنا جیسے کہ اُسے ہونا چاہیے، عینیت یا مشابہیت کہلاتا ہے۔

سوال۔علامیت (Symbolism) کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی لفظ کو اپنے حقیقی معنوں کے بجائے ایسے معنوں میں استعمال کرنا جن کے لیے وہ وضع نہیں ہوا ہے علامیت کہلاتا ہے۔

سوال۔تاثریت......یا......تاثراتی و رومانوی تنقید سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی تنقید یا ایسا ادب پارہ جو قاری پر ایک وجدآور اثر چھوڑے، تاثریت یا تاثراتی و رومانوی تنقید کہلاتا ہے۔

سوال۔اُردو ادب میں تاثراتی تنقید کی باقاعدہ عملی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب: مشہور نقاد عبدالرحمٰن بجنوری نے "محاسن کلام غالب" اور "باقیات بجنوری" تصنیف کر کے باقاعدہ عملی طور پر تاثراتی تنقید کی بنیاد رکھی۔

سوال۔حقیقت پسندی/حقیقت نگاری کی تعریف کریں؟

جواب: ادب میں اشیاء، اشخاص اور واقعات کو کسی قسم کے تعصب اور رومانیت سے آلودہ کیے بغیر دیانت و صداقت کے ساتھ پیش کرنے کی کوشش حقیقت پسندی یا حقیقت نگاری کہلاتی ہے۔یعنی سماج یا معاشرے میں جو دیکھنا وہی ہو بہو بیان کر دینے کا عمل حقیقت نگاری کہلاتا ہے۔

سوال۔آفاقیت کسے کہتے ہیں؟

جواب: آفاقیت سے مراد کسی ادیب یا ادب پارے میں ہر دیار اور ہر دور کے لوگوں کو متاثر اور محفوظ کرنے کی صلاحیت کا ہونا ہے۔

سوال۔نفسیاتی دبستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: نفسیاتی دبستان میں فرد اور معاشرے کے باہمی تعلق اور فرد کے اعمال و افکار کا جائزہ لیا جاتا ہے۔اس نقطہ نظر سے جب شاعر، ادیب اور فنکار کی تخلیقات پر نقاد نظر ڈالتے ہیں تو اسے نفسیاتی دبستان قرار دیا جاتا ہے۔

ارسطو

سوال۔ارسطو کب اور کہاں پیدا ہوا؟ نیز اس کا سال وفات بھی لکھیں۔

جواب: ارسطو 384ق۔م میں یونان کی ریاست مقدونیہ کے شہر اسٹا گیرا کے مقام پر پیدا ہوا۔ارسطو نے 322ق۔م میں وفات پائی۔

سوال۔ارسطو کی کوئی سی دو مشہور کتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔بوطیقا 2۔مثالی جمہوریہ

سوال۔ارسطو کے اُستاد افلاطون کے نظریہ نقالی (تقلید) سے کیا مراد ہے؟

جواب: افلاطون کے بقول:۔ "ہماری دُنیا عالم مثال کی ایک نقل ہے اور یہ نقل اصل کے عین مطابق نہیں، اس میں نقائص رہ گئے ہیں اور جب فنکار اس کائنات کی نقل اُتارتا ہے تو گویا وہ نقل کی نقل اُتارتا ہے۔اس طرح فنون لطیفہ تیسرے درجے کی نقالی ہیں اور یہ تیسرے درجے کی نقالی انتہائی ناقص ہوتی ہے۔

سوال۔نقالی کے ضمن میں ارسطو نے کن تین باتوں کو بطور خاص پیش نظر رکھا ہے؟

جواب: 1۔موضوع 2۔ذریعہ 3۔تکنیک

سوال۔ارسطو کے نظریے " کیتھارسس " سے کیا مراد ہے؟

جواب: کیتھارسس سے مراد یہ ہے کہ شاعری انسان کے جمع شدہ جذبات کا انخلاء کر کے انسان کے ذہن کو صحت مند بناتی ہے اور جذبات کے تزکیہ کا باعث بنتی ہے اور اسے مسرت عطا کرتی ہے۔/ کیتھارسس سے مراد جمع شدہ جذبات کا اخراج یا دل کی بھڑاس نکالنا ہے۔

سوال۔ڈراما کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: ڈراما یونانی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی "عمل یا اداکاری" کے ہیں۔

سوال۔اصطلاح میں ڈراما سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصطلاح میں ڈراما سے مراد کسی کہانی کو عملی شکل میں پیش کرنا ہے۔

سوال۔طربیہ یا کامیڈی کی تعریف لکھیں۔

جواب: ایسا ڈراما جس میں ہنسی مزاح کے ذریعے سے معاشرے کی خامیوں کو بے نقاب کیا جاتا ہے اور طنز کے ذریعے سے اصلاح کی کوشش کی جاتی ہے، اسے طربیہ یا کامیڈی کہتے ہیں۔

سوال۔حزنیہ یا المیہ ڈرامے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے ڈرامے جن کا انجام حزن وملال یا درد والم ہوتا ہے، حزنیہ یا المیہ ڈرامے کہلاتے ہیں، انگریزی میں انہیں ٹریجڈی کہتے ہیں۔

سوال۔المیہ کے ضروری اجزا تحریر کریں۔/ڈرامے کے چھے اجزائے تکوینی تحریر کریں۔

جواب: 1۔پلاٹ 2۔کردار 3۔فکری مواد (تاثرات)
4۔زبان و بیان اور ادا 5۔نغمہ 6۔منظر (آرائش)

سوال۔پلاٹ کی تعریف کریں۔

جواب: واقعہ یا واقعات کا آغاز وارتقا پھر عروج تک پہنچنا اور اس کے بعد ایک موزوں نتیجے پر ختم ہونا............اسی ترتیب و تنظیم کا نام پلاٹ ہے۔

سوال۔پلاٹ کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟

جواب: پلاٹ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ 1۔سادہ پلاٹ 2۔مرکب پلاٹ

سوال۔المیہ ڈرامے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: المیہ کا مقصد خوف ورحم کے جذبات پیدا کر کے ان کی اصلاح کرنا ہے۔

سوال۔ارسطو کے نظریہ امکان (قانون تلازم) سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظریہ امکان سے مراد یہ ہے کہ شاعر ایسے واقعات بیان کرتا ہے جن کے وقوع پذیر ہونے کا امکان ہو۔اس کے مقابلے میں ایک تاریخ دان

صرف ایسے واقعات کا ذکر کرتا ہے جو حقیقت میں وقوع پذیر ہو چکے ہوں اور تاریخ کا حصہ بن چکے ہوں۔

سوال۔حماسہ یا رزمیہ شاعری سے کیا مراد ہے؟

جواب: حماسہ یا؛ رزمیہ شاعری سے مراد ایسی شاعری ہے جس میں قدیم مشاہیر کے حالات و واقعات، ان کی مہمات اور کارہائے نمایاں پیش کیے جاتے ہیں۔/ یونانی ادب میں ہومر حماسہ نگار شاعر کی حیثیت سے بہت زیادہ مشہور ہے۔

سوال۔رزمیہ اور ناول میں کیا فرق ہے؟

جواب: رزمیہ اور ناول دونوں میں داستان بیان کی جاتی ہے، فرق صرف یہ ہے کہ رزمیہ نظم میں لکھا جاتا ہے اور ناول نثر میں۔

سوال۔ارسطو نے ڈرامے کی کون سی تین وحدتیں بیان کی ہیں؟

جواب: 1۔وحدت عمل 2۔وحدت زمان 3۔وحدت مکان

سوال۔وحدت مکان کسے کہتے ہیں؟

جواب: وحدت مکان سے مراد یہ ہے کہ ڈرامائی عمل کو ایک ہی مقام پر دکھایا جائے۔

سوال۔ارسطو نے شاعرانہ اسلوب کے متعلق کون سی دو شرائط عائد کی ہیں؟

جواب: 1۔زبان واضح ہونی چاہیے۔ 2۔مبتذل اور سوقیانہ نہیں ہونی چاہیے۔(یعنی شاعری بازاری اور گھٹیا قسم کی نہ ہو)۔

لانجائنس

سوال۔لانجائنس کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: لانجائنس پہلی صدی عیسوی میں اٹلی میں پیدا ہوا اور پہلی صدی عیسوی میں اٹلی میں ہی وفات پائی۔

سوال۔لانجائنس کی تنقید کا بنیادی طور پر موضوع کیا ہے؟

جواب: لانجائنس کی تنقید کا بنیادی طور پر موضوع "ترفع" ہے۔

سوال۔تیسری صدی کے اہم نقاد لان جائنس سے کون سی کتاب منسوب کی جاتی ہے؟

جواب: آن دی سب لائم (On the Sublime)

سوال۔ترفع کے لیے لانجائنس کون سے پانچ بنیادی ماخذ بتاتا ہے جن پر امتیازی اسلوب کا انحصار ہوتا ہے۔

جواب: 1۔عظمت خیال 2۔شدت جذبات 3۔صنائع بدائع کا مناسب استعمال
4۔عظمت زبان یعنی اعلیٰ الفاظ کا انتخاب 5۔مؤثر اور پُر شوکت ترتیب الفاظ

میتھو آرنلڈ

سوال۔میتھو آرنلڈ کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات لکھیں۔

جواب: میتھو آرنلڈ 1822ء میں پیدا ہوا اور 1888ء میں اس نے وفات پائی۔

ڈی سوسیئر

سوال۔ڈی سوسیئر فرڈینٹڈ کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔یہ کس فن میں ماہر تھا۔

جواب: ڈی سوسیئر فرڈینٹڈ کا سن پیدائش 1857 اور سن وفات 1913 ہے۔ڈی سوسیئر لسانیات میں ماہر تھا۔

سوال۔ڈی سوسیئر کے لیکچرز کو اس کے شاگردوں نے کب اور کس نام سے کتابی شکل میں شائع کروایا؟

جواب: ڈی سوسیئر کے دیے گئے لیکچرز کو اس کے شاگردوں نے 1916ء میں "Cours de Linguistique" کے نام سے شائع کروایا۔

سوال۔سوسیئر زبان کی کارگردگی کو سمجھنے کے لیے زبان کا تصور کن دو طرح سے پیش کرتا ہے؟

جواب: سوسیئر زبان کی کارگردگی کو سمجھنے کے لیے زبان کے تصور کو دو طرح سے یعنی لانگ Langue اور پارول Parole میں پیش کرتا ہے۔

سوال۔ لانگ Langue اور پارول Parole سے کیا مراد ہے؟

جواب: لانگ سے مراد وہ الفاظ یا کلمات ہیں جن کی مدد سے ہم کسی معاشرے میں اپنی بات دوسروں کو سمجھا سکتے ہیں اور پارول سے مراد بولنے کا وہ نظام ہے جس کا استعمال کوئی بولنے والا کرتا ہے۔

ٹی۔ ایس ایلیٹ

سوال۔ ٹی۔ ایس ایلیٹ (تھامس سٹیرنی ایلیٹ) کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: ٹی۔ ایس ایلیٹ کا سن پیدائش 1888 اور سن وفات 1965ء ہے۔

سوال۔ روایت اور روایتی شاعر سے کیا مراد ہے؟

جواب: روایت سے مراد یہ ہے کہ سابقہ ڈگر پر ہی چلا جائے اور روایتی شاعر سے مراد یہ ہوتا ہے کہ کوئی شاعر پرانے خیالات کو پرانے انداز ہی میں پیش کرتا چلا آ رہا ہے۔

سوال۔ مصنف کی موت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مصنف کی موت ادبی تنقید کا ایک تصور ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جب مصنف کی تصانیف کی تشریح و توضیح ممکن نہ رہے یا اُس کی تصانیف اور فن پاروں کی قدر و قیمت ختم ہو جائے تو اس کو ادب کی اصطلاح میں ''مصنف کی موت'' سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

سوال۔ ٹی ایس ایلیٹ کے ہاں شخصیت کی قربانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ٹی۔ ایس۔ ایلیٹ کے ہاں شخصیت کی قربانی سے مراد یہ ہے کہ فنکار اپنی شخصیت کو فن پر اثر انداز نہ ہونے دے۔ دوسروں لفظوں میں فنکار کا غیر شخصی ہونا۔ اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ فن کار روایت کے کو اپنے آپ سے بڑا مان کر اس کے سامنے گھٹنے ٹیک دے یعنی اپنی ذات کو زیادہ اہمیت نہ دے بل کہ روایت کو زیادہ اہمیت دے۔

اُردو تنقید کی روایت

مولانا الطاف حسین حالی

سوال۔ مولانا الطاف حسین حالؔی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ سال وفات بھی لکھیں۔

جواب: مولانا الطاف حسین حالؔی 1837ء میں پانی پت کے علاقے میں پیدا ہوئے۔ آپ 1914ء میں پانی پت میں ہی فوت ہوئے۔

سوال۔ مولانا الطاف حسین حالؔی کی مشہور تنقیدی کتاب "مقدمہ شعر و شاعری" کے دو حصے ہیں، ان میں کس چیز کے متعلق بحث کی گئی ہے؟

جواب: مقدمہ شعر و شاعری کے پہلے حصے میں شعر کی تعریف، اس کی تاثیر و افادیت اور الفاظ و معانی کی اہمیت کی تشریح کی گئی ہے جبکہ دوسرے حصے میں اُردو کی اہم اصناف کی تعریف و خصوصیات کے ساتھ ساتھ ان کے صحیح معیار بتائے گئے ہیں۔

سوال۔ مولانا حالؔی نے مقدمہ شعر و شاعری میں کن عنوانات کے تحت اپنا نظریہ شاعری پیش کیا ہے؟

جواب: مولانا الطاف حسین حالؔی نے مقدمہ شعر و شاعری میں غزل، قصیدہ، مرثیہ، مثنوی، شاعری کے لیے ضروری شرائط، شاعری کی اصلاح کے لیے تجاویز، شعر کی خوبیاں، اُردو شاعری کی ترقی کے اسباب کے تحت اپنا نظریہ شاعری پیش کیا ہے۔

سوال۔ مولانا حالؔی نے کتنی سوانح عمریاں لکھیں۔

جواب: مولانا حالؔی نے تین سوانح عمریاں لکھیں۔

1۔ یادگارِ غالب (مرزا غالب کی سوانح عمری) 2۔ حیات سعدی (شیخ سعدی کی سوانح عمری) 3۔ حیات جاوید (سرسید کی سوانح عمری)

سوال۔ حالؔی نے مقدمہ شعر و شاعری میں شعر کی کون سی خوبیاں بیان کی ہیں؟

جواب: 1۔ سادگی 2۔ اصلیت 3۔ جوش

سوال۔ مقدمہ شعر و شاعری میں درج شاعری کی شرائط تحریر کریں۔

جواب: 1۔تخیل 2۔کائنات کا مطالعہ 3۔تفحص الفاظ

سوال۔مقدمہ شعروشاعری میں مولانا حالی شاعری کے لیے کون سی اصلاحی تجاویز دیتے ہیں؟

جواب: 1۔شاعری کا ملکہ 2۔جھوٹ اور مبالغہ سے پرہیز 3۔زبان کا درستی کے ساتھ استعمال

4۔ولولہ 5۔فکر شعر کی طرف کس حالت میں متوجہ ہونا چاہیے

سوال۔شاعری کی اصطلاح میں آمد اور آورد میں کیا فرق ہے؟

جواب: شاعری کی اصطلاح میں آمد سے مراد وہ کیفیت ہے جس میں کوئی شعر خود بخود بے ساختہ نوک قلم یا نوک زبان سے نکل پڑے اور وہ شعر جسے غور وفکر کے بعد ترتیب دیا جائے وہ آورد ہے۔

محمد حسن عسکری

سوال۔محمد حسن عسکری کا سن پیدائش اور سن وفات تحریر کریں۔

جواب: محمد حسن عسکری 5 نومبر 1919ء کو انڈیا میں پیدا ہوئے اور 18 جنوری 1978ء کو کراچی میں وفات پائی۔

سوال۔محمد حسن عسکری کے مضامین کے دو مجموعے کون سے ہیں، ان میں شامل مضامین کی تعداد لکھیں۔

جواب: محمد حسن عسکری کے مضامین کے دو مشہور مجموعے اور ان میں شامل مضامین کی تعداد درج ذیل ہے۔

1۔انسان اور آدمی............(اس میں تیرہ مضامین شامل ہیں) 2۔ستارہ یا بادبان............(اس میں اٹھارہ مضامین شامل ہیں)

محمد علی صدیقی

سوال۔محمد علی صدیقی کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات لکھیں۔

جواب: محمد علی صدیقی 7 مارچ 1938ء کو امروہہ (انڈیا) میں پیدا ہوئے اور 9 جنوری 2013ء کو کراچی میں وفات پائی۔

ڈاکٹر وزیر آغا

سوال۔ڈاکٹر وزیر آغا کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ڈاکٹر وزیر آغا 18 مئی 1922ء کو سرگودھا میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ڈاکٹر وزیر آغا نے کس موضوع پر مقالہ لکھ کر پنجاب یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی؟

جواب: ڈاکٹر وزیر آغا نے "اُردو ادب میں طنز و مزاح" کے موضوع پر مقالہ لکھ کر پنجاب یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

سوال۔ڈاکٹر وزیر آغا کی چند تنقیدی کتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔اُردو شاعری کا مزاج 2۔تخلیقی عمل 3۔تنقید اور احتساب

4۔تنقید اور مجلسی تنقید 5۔نئے تناظر 6۔دائرے اور لکیریں

سوال نمبر 130۔ڈاکٹر وزیر آغا نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: ڈاکٹر وزیر آغا نے 7 ستمبر 2010ء کو لاہور میں وفات پائی۔

تنقیدی دبستان

............(جمالیاتی، عمرانی، نفسیاتی)............

سوال۔دبستان کس زبان کا لفظ ہے، اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: دبستان فارسی زبان کا لفظ ہے جو اَدبستان سے مل کر بنا ہے اور اس کے معنی ہیں "ادب سکھانے کی جگہ"۔

سوال۔اصطلاح میں دبستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصطلاح میں دبستان سے مراد یہ ہے کہ جب بہت سے ادیب اور شاعر ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی طرز بود و باش اور سماجی اقدار سے

متاثر ہو کر ادب میں ایک ہی طرزِ فکر اور اندازِ فکر کو اپناتے ہیں تو ایک دبستان بن جاتا ہے۔

سوال۔ شاعری کے دو مشہور دبستان کون کون سے ہیں؟

جواب: 1۔ دبستان دہلی 2۔ دبستان لکھنؤ

سوال۔ جمالیاتی تنقید کی تعریف کریں۔

جواب: تنقید کی وہ قسم جو کسی فن پارے میں حسن اور جمال کی اقدار سے بحث کرتی ہے، جمالیاتی تنقید کہلاتی ہے۔

سوال۔ مندرجہ ذیل کتابوں کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ تنقیدی دبستان..................ڈاکٹر سلیم اختر 2۔ تنقید و تناظر..................ڈاکٹر نعیم نقوی
3۔ تنقیدی نظریات..................ڈاکٹر سید احتشام حسین

سوال۔ عمرانی تنقید کے اہم علمبرداروں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ وائکو 2۔ ولبر سکاٹ 3۔ ہرڈر 4۔ ایڈمنڈ ولسن 5۔ ہی پولائیٹ ٹائن
6۔ ہیری لیون 7۔ ہیملن گارلینڈ 8۔ فرینک نورس 9۔ ہوولز 10۔ میلکم براڈبری

سوال۔ عمرانی تنقید کے حوالے سے لکھے گئے چند ناولوں کے نام اور ان کے مصنفین لکھیں۔

جواب: 1۔ ابن الوقت (ناول)............ڈپٹی نذیر احمد 2۔ امراؤ جان ادا (ناول)............مرزا ہادی رُسوا
3۔ بستی (ناول)..................انتظار حسین 4۔ آنگن (ناول)..................خدیجہ مستور

سوال۔ عمرانی تنقید کے ضمن میں اہم کُتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ دلّی کا دبستان شاعری..................ڈاکٹر نور الحسن ہاشمی 2۔ لکھنؤ کا دبستان شاعری..................ڈاکٹر ابواللیث صدیقی
3۔ اُردو شاعری کا سیاسی و سماجی مطالعہ......ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار 4۔ اُردو شاعری کا سیاسی اور تاریخی پس منظر......ڈاکٹر ابوالخیر کشفی

سوال۔ علم نفسیات کی تعریف کریں۔

جواب: ایسا علم جس سے انسان کے افکار اور ذہنی میلانات کا تجزیہ و مطالعہ کیا جائے، علم نفسیات کہلاتا ہے۔

سوال۔ نفسیاتی تنقید کے حوالے سے لکھی گئی اہم کتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ اس نظم میں (میراجی) 2۔ مشرق و مغرب کے نغمے (میراجی) 3۔ انسان اور آدمی (محمد حسن عسکری)
4۔ ستارہ اور بادبان (محمد حسن عسکری) 5۔ وقت کی راگنی (محمد حسن عسکری) 6۔ جھلکیاں (محمد حسن عسکری)

ساختیات / پس ساختیات

سوال۔ ساختیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایک ایسا مکمل ضابطہ یا اُصول جس کے ذریعے بڑی آسانی سے حقیقتوں کا ادراک کیا جا سکتا ہے اور اس کے ذریعے کائنات یا اس کی چیزوں کے متعلق آگہی حاصل کی جا سکتی ہے۔

سوال۔ رولاں بارتھ کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: رولاں بارتھ 1910ء میں پیدا ہوا اور 1980ء میں وفات پائی۔

سوال۔ رولاں بارتھ کی ابتدائی کتاب کب اور کس نام سے شائع ہوئی؟

جواب: رولاں بارتھ کی ابتدائی کتاب 1907ء میں "Mythologies" کے نام سے شائع ہوئی۔

سوال۔ بارتھ کی عالمی شہرت یافتہ تصنیف کا نام لکھیں، یہ کب شائع ہوئی؟

جواب: بارتھ کی عالمی شہرت یافتہ تصنیف کا نام S-Z ہے، یہ 1970ء میں شائع ہوئی۔

سوال۔ بارتھ کے مشہور مضمون کا نام لکھیں۔

جواب: The Death of the Author (اس مضمون میں بارتھ نے ملارمے کا ذکر کیا ہے)۔

سوال۔ ژاک لاکاں کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: ژاک لاکاں کی پیدائش 1901ء میں پیرس میں ہوئی۔ اُس نے 1981ء میں وفات پائی۔

سوال۔ مشل فوکو کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: مشل فوکو 1926ء میں پیدا ہوا اور اس نے 1984ء میں وفات پائی۔ (مشل فوکو، کالج دی فرانس میں ہسٹری کا پروفیسر تھا)۔

سوال۔ ردِ تشکیل کے نظریے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ردِ تشکیل سے مراد متن کے مطالعہ کا وہ طریقہ کار لیا جاتا ہے کہ جس کے ذریعے متن کے ہی متعینہ معنوں کے بے دخل نہیں کیا جا سکتا بل کہ اس کے معنیاتی وحدت بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو سکتی ہے۔

سوال۔ دریدا کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: دریدا 1930ء میں پیدا ہوا اور اس نے 1983ء میں وفات پائی۔

سوال۔ دریدا نے کتنی کتابیں تصنیف کیں، نام لکھیں۔

جواب: دریدا نے تین کتابیں تصنیف کیں۔ 2-Writing & difference 1-Of Grammatology
3-Speech & Phenomea (یہ تینوں کتابیں 1967ء میں پیرس میں اکٹھی طبع ہوئیں)۔

عملی تنقید

مجید امجد

سوال۔ مجید امجد کا اصل نام اور تخلص لکھیں۔

جواب: مجید امجد کا اصل نام عبدالمجید اور تخلص مجید ہے۔

سوال۔ مجید امجد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ / مجید امجد کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: مجید امجد 29 جون 1914ء کو جھنگ میں پیدا ہوئے۔ / مجید امجد کے والد کا نام میاں علی محمد تھا۔

سوال۔ مجید امجد کب اور کہاں فوت پائے؟

جواب: مجید امجد نے 11 مئی 1974ء کو ساہیوال میں وفات پائی۔

سوال۔ مجید امجد کا پہلا شاعری مجموعہ کب اور کس نام سے شائع ہوا؟

جواب: مجید امجد کا پہلا شاعری مجموعہ 1958ء میں "شب رفتہ" کے نام سے شائع ہوا۔

سوال۔ مجید امجد کی وفات کے بعد اُن کا دوسرا مجموعہ کس نام سے چھپا؟

جواب: مجید امجد کی وفات کے بعد ان کا دوسرا مجموعہ "شب رفتہ کے بعد" کے نام سے چھپا۔

سوال۔ مجید امجد کی شامل نصاب نظموں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔آٹوگراف 2۔کنواں 3۔طلوع فرض

فیض احمد فیض

سوال۔ فیض احمد فیض کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: فیض احمد فیض 1911ء میں ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں "کالا قادر" میں پیدا ہوئے۔

سوال۔ فیض احمد فیض کی تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔نقش فریادی......1941ء 2۔دست صبا............1952ء 3۔زنداں نامہ............1956ء
4۔دست تہ سنگ......1965ء 5۔سر وادی سینا......1971ء 6۔شام شہر یاراں
7۔دل مرے مرے مسافر......1981ء 8۔غبار ایام 9۔نسخہ ہائے وفا (کلیات)......1983ء
10۔میزان (تنقیدی مضامین کا مجموعہ)......1962ء

سوال۔فیض احمد فیض کی شامل نصاب نظموں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔مجھ سے پہلی سی محبت میری محبوب نہ مانگ 2۔شام 3۔دل من مسافر من

سوال۔فیض احمد فیض نے کب اور کہاں وفات پائی۔

جواب: فیض احمد فیض نے 1985ء کو لاہور میں وفات پائی۔

راجندر سنگھ بیدی

سوال۔راجندر سنگھ بیدی کا سن پیدائش اور سن وفات لکھیں۔

جواب: راجندر سنگھ بیدی یکم ستمبر 1915ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے اور 1984ء کو ممبئی (انڈیا) میں وفات پائی۔

سوال۔بیدی کے افسانوں/شاملِ نصاب افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔گرم کوٹ 2۔کلیانی 3۔لاجونتی

احمد ندیم قاسمی

سوال۔احمد ندیم قاسمی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: احمد ندیم قاسمی انگہ ضلع خوشاب میں 1906ء میں پیدا ہوئے۔

سوال۔احمد ندیم قاسمی کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: احمد ندیم قاسمی کا اصل نام احمد شاہ تھا، احمد ندیم قاسمی اُن کا قلمی نام تھا۔

سوال۔احمد ندیم قاسمی کا افسانوی مجموعہ "سناٹا" کب شائع ہوا۔اس کا دیباچہ کس نے لکھا؟

جواب: احمد ندیم قاسمی کا افسانوی مجموعہ "سناٹا" 1952ء میں شائع ہوا، اس کا دیباچہ وقار عظیم نے لکھا۔

سوال۔احمد ندیم قاسمی کے چند افسانوی مجموعوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔کپاس کا پھول 2۔بگولے 3۔سناٹا 4۔نیلا پتھر

سوال۔احمد ندیم قاسمی کے شامل نصاب افسانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔پرمیشر سنگھ 2۔سناٹا 3۔لارنس آف تھیلیبیا

سوال۔احمد ندیم قاسمی نے کب اور کہاں وفات پائی۔

جواب: احمد ندیم قاسمی 10 جولائی 2006ء کو لاہور میں وفات پائی۔

……سابقہ حل شُدہ معروضی پرچے……

……2009……

نوٹ:۔ سابقہ حل شُدہ پرچہ جات میں سے یہاں صرف وہی سوالات درج کیے جا رہے ہیں جو نیو کورس میں موجود ہیں۔

سوال:۔ جمالیات کی تعریف کریں۔

جواب: جمالیات کا مطلب کسی چیز کا حسن اور خوبصورتی ہے۔ قاری یا نقاد کے ذہن پر اچھا اثر چھوڑنے والا ادب اپنی خوبصورتی اور عمدگی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

سوال:۔ تقریظ کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: کسی کتاب اور مصنف کی تعریف کرنے کو تقریظ کہتے ہیں۔/ کسی کتاب یا مصنف کے بارے میں رائے دینا تقریظ کہلاتا ہے۔

سوال:۔ اُردو کے دو نفسیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ احتشام حسین 2۔ محمد حسن عسکری 3۔ ڈاکٹر سلیم اختر 4۔ میرا جی 5۔ ریاض احمد

سوال:۔ میتھو آرنلڈ کے دو تنقیدی مضامین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ کلچر اینڈ انارکی (ادب اور زندگی، ادب اور تنقید) 2۔ تنقیدی مقالات

سوال:۔ ارسطو کی بوطیقا میں سے کوئی سے دو موضوعات بتائیے۔

جواب: 1۔ المیہ 2۔ حماسہ 3۔ طربیہ

سوال:۔ حاؔلی نے (مقدمہ شعر و شاعری میں) جن اصناف سخن پر بحث کی ہے، ان میں سے دو کے نام بتائیے۔

جواب: 1۔ غزل 2۔ قصیدہ 3۔ مثنوی 4۔ مرثیہ

سوال:۔ ساختیاتی تنقید کی کوئی سی دو اصطلاحات کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ لانگ 2۔ پارول

سوال:۔ کولرج کا سال پیدائش اور سال وفات لکھیں۔

جواب: سال پیدائش…………1772ء سال وفات…………1834ء

سوال:۔ تنقید ساخت کے لحاظ سے کون سی اقسام میں تقسیم ہو سکتی ہے؟

جواب: 1۔ ساختیات 2۔ پس ساختیات

……2009……

……دوسرا سالانہ امتحان……

سوال:۔ دبستان کی تعریف بیان کیجیے۔

جواب: جب بہت سے ادیب اور شعرا ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی رہن سہن و بود و باش اور سماجی اقدار سے متاثر ہو کر ادب میں ایک ہی طرز فکر اور انداز فکر اپناتے ہیں تو وہ دبستان کہلاتا ہے۔

سوال:۔ اردو کے دو ساختیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ مرزا خلیل بیگ 2۔ شمس الرحمٰن فاروقی

سوال:۔ ایلیٹ کے دو تنقیدی مضامین کے نام لکھیں۔

جواب: 1-The Forntiers of criticism 2-To criticise the Critic

سوال:۔ "مغرب کے تنقیدی اصول" اور "ارسطو سے ایلیٹ تک" کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔مغرب کے تنقیدی اصول..................ڈاکٹر سجاد باقر رضوی 2۔ارسطو سے ایلیٹ تک..................ڈاکٹر جمیل جالبی

سوال:۔کلیم الدین احمد کی دو تنقیدی کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔اُردو تنقید پر ایک نظر 2۔اُردو شاعری پر ایک نظر

سوال:۔ارسطو کی دو تصانیف کے نام بتائیے۔

جواب: 1-Poetics 2-Politics 3-De-Anima 4-Rhetoric

سوال:۔"نکات الشعر" اور "گلشن بے خار" کے مصنفین کے نام بتائیے۔

جواب: نکات الشعرا..................میر تقی میؔر گلشن بے خار..................غلام مصطفیٰ خان شیفتؔہ



سوال:۔تقریظ کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: عکاظ کے مقام پر ایک میلہ لگتا تھا، وہاں ایک شعری نشست بھی ہوتی تھی۔اس میں ایک بوڑھا عالم تخلیقی ادب پر تنقید کرتا تھا جس کی بات کو اہمیت دی جاتی تھی۔اسی طرح دوسری تصانیف پر تبصرہ اور ان کے بارے میں رائے دینا تقریظ کے زمرے میں آتا ہے۔

سوال:۔دبستان کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: جب بہت سے ادیب اور شعرا ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی رہن سہن و باش اور سماجی اقدار سے متاثر ہو کر ادب میں ایک ہی طرز فکر اور انداز فکر اپناتے ہیں تو وہ دبستان کہلاتا ہے۔

سوال:۔عمرانی تنقید کی مختصر تعریف کریں۔

جواب: عمرانی تنقید سے مراد یہ ہے کہ ہر تخلیق اپنے سماجی حالات کا عکس ہوتی ہے لہٰذا تخلیقی زمانے کے حالات و واقعات کو سامنے رکھ کر تنقید کی جائے۔اس تنقید کی ابتداء ٹین نے کی۔

سوال۔اسلوبیاتی تنقید سے مراد ہے۔

جواب: ادبی اظہار کی ماہیت، عوامل اور خصائص سے بحث کرنا اسلوبیاتی تنقید ہے اور اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ کوئی خیال، تصور، جذبہ یا احساس زبان میں کئی طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔اسلوب یعنی style کے حوالے سے تنقید کرنا اسلوبیاتی تنقید کہلاتا ہے۔

سوال:۔میتھو آرنلڈ کے دو تنقیدی مضامین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔کلچر اینڈ انارکی (ادب اور زندگی، ادب اور تنقید) 2۔تنقیدی مقالات

سوال:۔اردو کے دو ساختیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔مرزا خلیل بیگ 2۔شمس الرحمٰن فاروقی

سوال نمبر۔حسن عسکری کا سال پیدائش اور سال وفات لکھیں۔

جواب: حسن عسکری 5 نومبر 1919ء میں بلند شہر یو۔پی (انڈیا) میں پیدا ہوئے اور 18 جنوری 1978ء کو کراچی میں وفات پائی۔

سوال نمبر۔ڈاکٹر وزیر آغا کی دو تنقیدی کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔اُردو شاعری کا مزاج 2۔تنقید اور احتساب 3۔تخلیقی عمل 4۔تنقید اور مجلسی تنقید
5۔نئے تناظر 6۔دائرے اور لکیریں 7۔تنقید اور جدید تنقید 8۔نظم جدید کی کروٹیں

سوال نمبر۔"پاکستان میں اُردو تنقید کے پچاس سال" اور "مغرب کے تنقیدی اُصول" کن ناقدین کی مشہور تنقیدی کُتب ہیں۔

جواب: پاکستان میں اُردو تنقید کے پچاس سال..................شہزاد منظر مغرب کے تنقیدی اصول..................ڈاکٹر سجاد باقر رضوی

2011

سوال:۔ دبستان کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: جب بہت سے ادیب اور شعراء ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی طرز بود و باش اور سماجی اقدار سے متاثر ہو کر ادب میں ایک ہی طرز فکر اور انداز فکر اپناتے ہیں تو وہ دبستان کہلاتا ہے۔

سوال:۔ ڈاکٹر وزیر آغا کا سال پیدائش اور سال وفات لکھیں۔

جواب: سال پیدائش............18 مئی 1922ء (سرگودھا) سال وفات............7 ستمبر 2010ء (لاہور)

سوال:۔ احتشام حسین کی دو تنقیدی کتابوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: 1۔ تنقیدی نظریات 2۔ تنقید اور عملی تنقید 3۔ تنقیدی جائزے

سوال:۔ اُردو کے دو نفسیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ احتشام حسین 2۔ محمد حسن عسکری 3۔ ڈاکٹر سلیم اختر 4۔ میراجی 5۔ ریاض احمد

سوال:۔ مقدمہ شعر و شاعری میں زیر بحث دو اصناف کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ غزل 2۔ قصیدہ 3۔ مثنوی 4۔ مرثیہ

سوال:۔ ارسطو کی کتاب Poetics کے دو اردو مترجمین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔ عزیز احمد ii۔ شمس الرحمٰن فاروقی iii۔ ایس۔ ایچ۔ بچر (S.H.Butcher)

سوال:۔ مغربی تنقید کا مطالعہ اور ارسطو سے ایلیٹ تک کن کی تحریر کردہ کتب ہیں۔

جواب: 1۔ مغربی تنقید کا مطالعہ............عابد صدیق 2۔ ارسطو سے ایلیٹ تک............ڈاکٹر جمیل جالبی

سوال:۔ اسلوبیاتی تنقید کے حوالے سے لکھی گئی دو کتب اور ان کے مصنفین کی نشاندہی کریں۔

جواب: 1۔ اسلوب اور اسلوبیات............ڈاکٹر طارق سعید 2۔ ادبی تنقید اور اسلوبیات............ڈاکٹر گوپی چند نارنگ

سوال:۔ ایلیٹ کے دو تنقیدی مضامین کے نام لکھیں۔

جواب: 1-The Forntiers of Criticism 2- To Criticise the Critic 3-The Function of Criticism 4-Tradition & Individual Talent

2011

............دوسرا سالانہ امتحان............

سوال:۔ تذکرے کیا ہوتے ہیں؟

جواب: تذکرے سے مراد وہ ادبی یادیں ہوتی ہیں جن میں مشہور شعراء کی شاعری اور سوانح عمری کے ساتھ ساتھ ان پر تبصرہ نگاری بھی کی گئی ہو۔

سوال:۔ ارسطو کی دو تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ بوطیقا (Poetics) 2۔Politics 3۔De-Anima 4۔Rhetoric

سوال:۔ اُردو کے دو جمالیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ فراق گورکھپوری 2۔ محمد حسن عسکری 3۔ ڈاکٹر سید عبداللہ 4۔ نیاز فتح پوری 5۔ عبدالرحمٰن بجنوری

سوال:۔ میتھیو آرنلڈ کا سال پیدائش اور سال وفات لکھیں۔

جواب: پیدائش............24-12-1822 (انگلینڈ) وفات............15-04-1888 (نورپول انگلینڈ)

سوال:۔ محمد حسن عسکری کی دو تنقیدی کتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔جدیدیات 2۔انسان اور آدمی 3۔سیارہ اور بادبان 4۔جھلکیاں

سوال:۔المیہ اور کیتھارسز کس نقاد کی اصطلاحیں ہیں؟

جواب: المیہ اور کیتھارسز کی اصطلاحیں ارسطو نے پیش کیں۔

سوال:۔"مشرقی شعریات اور اُردو تنقید کی روایت" اور "ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات" کن ناقدین کی کتابیں ہیں؟

جواب: "مشرقی شعریات اور اُردو تنقید کی روایت" اور "ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات" ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کی کتابیں ہیں۔

سوال:۔"نکات الشعرا" اور "گلشن بے خار" کے مصنفین کے نام بتائیے۔

جواب: نکات الشعرا.................میر تقی میر گلشن بے خار.................غلام مصطفیٰ خان شیفتہ



سوال:۔دبستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب بہت سے ادیب اور شعرا ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی طرز بود و باش اور سماجی اقدار سے متاثر ہو کر ادب میں ایک ہی طرز فکر اور انداز فکر اپناتے ہیں تو وہ دبستان کہلاتا ہے۔

سوال:۔اُردو کے دو نفسیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔احتشام حسین 2۔محمد حسن عسکری 3۔ڈاکٹر سلیم اختر 4۔میراجی 5۔ریاض احمد

سوال:۔محمد حسن عسکری کی دو تنقیدی کتب کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔جدیدیات 2۔انسان اور آدمی 3۔سیارہ اور بادبان 4۔جھلکیاں

سوال:۔ساختیاتی تنقید کی تعریف تحریر کیجیے۔

جواب: ساختیاتی تنقید ایک ایسا فرانسیسی تصور ہے اور ایسی ذہنی فکری تحریک ہے جس کے ذریعے فکری انتشار میں رابطہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔

سوال:۔اسلوبیاتی تنقید سے کیا مراد ہے؟

جواب: ادبی اظہار کی ماہیت، عوامل اور خصائص سے بحث کرنا اسلوبیاتی تنقید کہلاتا ہے۔

سوال:۔ڈاکٹر وزیر آغا کا سال پیدائش اور سال وفات لکھیں۔

جواب: سال پیدائش.................18 مئی 1922ء (سرگودھا) سال وفات............7 ستمبر 2010ء (لاہور)

سوال:۔"تنقید اور جدید اُردو تنقید" اور "مغرب کے تنقیدی نظریے" اُردو کے کن دو اہم نقادوں کی کتابیں ہیں؟

جواب: تنقید اور جدید اُردو تنقید.................ڈاکٹر وزیر آغا (1989ء میں لکھی) مغرب کے تنقیدی نظریے............جیلانی کامران

سوال:۔اردو کے دو اسلوبیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔مرزا خلیل بیگ 2۔شمس الرحمن فاروقی 3۔مرزا خلیل احمد بیگ

سوال:۔ساختیاتی تنقید کی دو اہم اصطلاحات کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔لانگ 2۔پارول

سوال:۔کولرج کی دو اہم تصانیف کے نام لکھیے۔

جواب: 1۔بائیوگرافیا لٹریریا 2۔Fears in Solitude



سوال:۔دبستان کی تعریف کیجیے۔

جواب: جب بہت سے ادیب اور شعرا ایک مخصوص علاقے اور زمانے کی طرز بود و باش اور سماجی اقدار سے متاثر ہو کر ادب میں ایک ہی طرز فکر اور

اندازِ فکر اپناتے ہیں تو وہ دبستان کہلاتا ہے۔

سوال:۔ڈاکٹر وزیر آغا کا سال پیدائش اور سال وفات لکھیں۔

جواب: سال پیدائش.................18 مئی 1922ء (سرگودھا) سال وفات...........7 ستمبر 2010ء (لاہور)

سوال:۔ساختیاتی تنقید پر اُردو کی دو کتابوں کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: 1۔ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات...........ڈاکٹر گوپی چند نارنگ 2۔اُردو میں ساختیاتی نظریہ تنقید......اولیس احمد بھٹ

سوال:۔احتشام حسین اور وزیر آغا کس تنقید کے علمبردار ہیں؟

جواب: احتشام حسین.................ترقی پسند تحریک ڈاکٹر وزیر آغا.................امتزاجی تنقید

سوال:۔اُردو کے دو عمرانی ناقدین کے نام بتائیں۔

جواب: 1۔ڈاکٹر سید عبداللہ 2۔محمد حسن عسکری 3۔مجنوں گورکھپوری

سوال:۔ژونگ اور ایڈلر کس تنقید کے نمائندہ ہیں؟

جواب: ژونگ.................پس ساختیات ایڈلر.................نفسیاتی تنقید

سوال:۔"اُردو تنقید پر ایک نظر" اور "اُردو تنقید کا ارتقا کے مصنف بتائیں۔

جواب: 1۔اُردو تنقید پر ایک نظر.................کلیم الدین احمد 2۔اُردو تنقید کا ارتقا.................ڈاکٹر عبادت بریلوی

......2014......

سوال:۔جمالیاتی دبستان تنقید کا مفہوم واضح کیجیے۔

جواب: فن پارے میں حسن اور جمال کی اقدار سے بحث کرتی ہے۔حسن اور صداقت ادب کے بنیادی موضوعات رہ چکے ہیں۔فن برائے فن، ادب برائے ادب۔

سوال:۔محمد حسن عسکری کے دو تنقیدی مضامین کے عنوان رقم کیجیے۔

جواب: 1۔روایت کیا ہے؟ 2۔آدمی اور انسان 3۔ستارہ اور بادبان

سوال:۔دو ساختیاتی ناقدین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔گوپی چند نارنگ 2۔سوسیئر

سوال:۔نظری تنقید سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظری تنقید (خیالی یا قیاسی تنقید) سے مراد ایسی تنقید ہے جس میں موجودات کے تصور سے بحث کی جاتی ہے۔

نظری تنقید:۔تنقید کی وہ قسم جس میں تنقیدی اُصول وضوابط قائم کیے جاتے ہیں۔اِسے اُصولی تنقید بھی کہتے ہیں۔

سوال:۔"تنقیدی دبستان" اور "اُردو تنقید کا ارتقا" کے مصنف بتائیں۔

جواب: 1۔تنقیدی دبستان.......................ڈاکٹر سلیم اختر 2۔اُردو تنقید کا ارتقاء.................ڈاکٹر عبادت بریلوی

سوال:۔احتشام حسین اور کالرج کس تنقید کے نمائندہ ہیں؟

جواب: 1۔احتشام حسین.................نفسیاتی تنقید 2۔کالرج.................جمالیاتی تنقید

سوال:۔ایلیٹ کے دو تنقیدی مضامین کے نام لکھیں۔

جواب: 1-The Forntiers of Criticism 2- To Criticise the Critic

3-The Function of Criticism 4-Tradition & Individual Talent

سوال:۔تزکیہ نفس (کیتھارسس) کا مفہوم بتائیں۔

جواب: جب ہمارے دل میں بہت سے جذبات بالخصوص غمی اور افسردگی وغیرہ جمع ہو جاتے ہیں تو ان کے نکالنے کا کوئی نہ کوئی بندوبست ضروری ہے، کیتھارسس سے مراد دل کی بھڑاس نکالنا ہے۔

سوال:۔ "تحلیل نفسی" اور "لانگ" کس تنقید کی اصطلاحیں ہیں۔

جواب: 1۔تحلیل نفسی.................فرائیڈ (نفسیاتی)　　2۔لانگ.................سوسیئر (ساختیات)

2015

اولڈ کورس

سوال:۔نظری تنقید کسے کہتے ہیں۔

جواب: نظری تنقید (خیالی یا قیاسی تنقید) سے مراد ایسی تنقید ہے جس میں موجودات کے تصور سے بحث کی جاتی ہے۔

سوال:۔المیہ کے دو بنیادی اجزا بتائیں۔

جواب: المیہ کے بنیادی اجزا درج ذیل ہیں۔

i۔پلاٹ　ii۔کردار　iii۔فکری مواد (تاثرات)　iv۔زبان و بیان　v۔نغمہ (موسیقی)　vi۔منظر

سوال:۔تنقید کے دو منصب بتائیں۔

جواب: i۔قدردانی　ii۔تخمینہ لگانا　iii۔جانچ پرکھ　iv۔حکم یا فتویٰ دینا　v۔تعین قدر

سوال:۔حسن عسکری کے دو تنقیدی مضامین کے عنوان بتائیں۔

جواب: 1۔روایت کیا ہے؟　2۔آدمی اور انسان　3۔ستارہ اور بادبان

سوال:۔اُردو کے دو جمالیاتی ناقدین کے نام بتائیں۔

جواب: 1۔فراق گورکھپوری　2۔محمد حسن عسکری

سوال:۔فیض احمد فیض کی شامل نصاب نظموں کے نام بتائیں۔

جواب: i۔مجھ سے پہلی سی محبت مرے محبوب نہ مانگ　ii۔شام　iii۔دل من مسافر من

سوال:۔ "اُردو تنقید کا ارتقاء" اور "مقدمہ شعر و شاعری" کے مصنف کا نام بتائیں۔

جواب: i۔اُردو تنقید کا ارتقا.................ڈاکٹر عبادت بریلوی　ii۔مقدمہ شعر و شاعری.................مولانا الطاف حسین حاؔلی

سوال:۔نفسیات کی تعریف کیجیے۔

جواب: ایسا علم جس سے انسان کے افکار اور ذہنی میلانات کا تجزیہ و مطالعہ کیا جائے، علم نفسیات کہلاتا ہے۔

2015

نیو کورس

سوال نمبر 1۔تنقید کے دو وظائف لکھیں۔

جواب: i۔قدردانی　ii۔تخمینہ لگانا　iii۔جانچ پرکھ　iv۔حکم یا فتویٰ دینا　v۔تعین قدر

سوال نمبر 2۔ارسطو کے المیہ کی تعریف کیجیے۔

جواب: ارسطو نے "بوطیقا" میں المیہ کی تعریف یوں کی ہے: "ٹریجڈی نقل ہے کسی ایسے عمل کی جو اہم اور مکمل ہو اور ایک مناسب جسامت رکھتا ہو، جو مزین زبان میں ہو، جس سے لطف حاصل ہو لیکن مختلف حصوں میں مختلف ذریعوں سے دردمندی اور دہشت کے ذریعے اثر پیدا کر کے جذباتی ہیجانات کی صحت اور اصلاح کرے۔"

سوال نمبر 3۔ترفُّع کی تعریف کیجیے۔

جواب: تَرَفُّع سے مراد وہ عنصر ہے جس کے باعث اسلوب عام سطح سے بلند ہو کر خاص امتیاز کا حامل ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 4۔ "شعریات" اور "بوطیقا (فن شاعری) کے نام سے کس نے بوطیقا کے تراجم کیے؟

جواب: i۔شعریات............شمس الرحمٰن فاروقی ii۔بوطیقا (فن شاعری)................عزیز احمد

سوال نمبر 5۔ ٹی۔ ایس۔ ایلیٹ کے دو مضامین کے نام لکھیں۔

جواب: 1-The Forntiers of Criticism 2- To Criticise the Critic

3-The Function of Criticism 4-Tradition & Individual Talent

سوال نمبر 6۔ ڈاکٹر محمد علی صدیقی کی دو کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔توازن ii۔اشارے

سوال نمبر 7۔ "جمالیات" اور "عمرانیات" انگریزی کے کن الفاظ کے تراجم ہیں؟

جواب: جمالیات................Aesthetics عمرانیات................Sociology

سوال نمبر 8۔ عمرانی اور نفسیاتی تنقید میں بنیادی فرق کیا ہے؟

جواب: **عمرانی تنقید:**۔عمرانی تنقید سے مراد یہ ہے کہ ہر تخلیق اپنے سماجی حالات کا عکس ہوتی ہے لہٰذا تخلیقی زمانے کے حالات و واقعات کو سامنے رکھ کر تنقید کی جائے۔ اس تنقید کی ابتدا ٹین نے کی۔

نفسیاتی تنقید:۔ایسی تنقید جس میں زیرِ تنقید تصنیف میں مصنف کے فکری اور ذہنی رجحانات کو مدنظر رکھا جائے، نفسیاتی تنقید کہلاتی ہے۔

سوال نمبر 9۔ "معنی اور تناظر" اور "توازن" کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔معنی اور تناظر................ڈاکٹر وزیر آغا ii۔توازن................محمد علی صدیقی

سوال نمبر 10۔ ساختیات کس تصورِ حقیقت پر یقین رکھتی ہے؟

جواب: "زبان بولتی ہے انسان نہیں، ادب لکھتا ہے ادیب نہیں۔"

......2015......

.... دوسرا سالانہ امتحان منعقدہ مارچ 2016ء............

سوال نمبر 1۔ تنقید کے لغوی معنی لکھیں۔

جواب: تنقید کے لغوی معنی "کھوٹے اور کھرے کو پرکھنا" کے ہیں۔

سوال نمبر 2۔ Poetics کے دو مترجمین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔عزیز احمد ii۔شمس الرحمٰن فاروقی iii۔ایس۔ ایچ۔ بُچر (S.H.Butcher)

سوال نمبر 3۔ کلاسیکیت کی تعریف کیجیے۔

جواب: ایسا ادب جس کی بنیاد اُن اُصولوں پر رکھی گئی ہو جو قدیم یونانی ادب سے اخذ کیے گئے ہوں۔

سوال نمبر 4۔ محمد حسن عسکری کی دو تنقیدی کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔جدیدیات 2۔آدمی اور انسان 3۔ستارہ اور بادبان 4۔جھلکیاں

سوال نمبر 5۔ "توازن" اور "اُردو شاعری کا مزاج" کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: i۔توازن................محمد علی صدیقی ii۔اُردو شاعری کا مزاج................ڈاکٹر وزیر آغا

سوال نمبر 6۔ ڈاکٹر سلیم اختر اور احتشام حسین کا تعلق کس کس دبستان سے ہے؟

جواب: i۔ڈاکٹر سلیم اختر..........نفسیاتی دبستان ii۔ڈاکٹر احتشام حسین................عمرانی دبستان

سوال نمبر 7۔ ساختیات اور پس ساختیات کا ایک ایک نمائندہ مفکر کا نام لکھیں۔

جواب: i۔ساختیات..........ڈی سوسیئر　　ii۔پس ساختیات.....................ژاک لاکاں، مشل فوکو

سوال نمبر 8۔ علمی تنقید سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی تنقید جس میں ناقد محقق کی کسی بات سے اتفاق یا اختلاف کر سکے، علمی تنقید کہلاتی ہے۔

سوال نمبر 9۔ حالی کے نزدیک شاعری کی خوبیاں کیا ہیں؟ صرف دو خوبیاں لکھیں۔

جواب: i۔سادگی　　ii۔اصلیت　　iii۔جوش

سوال نمبر 10۔ امتزاجی تنقید کیا ہے؟ دو جملے لکھیں۔

جواب: امتزاجی تنقید سے مراد یہ ہے کہ نقاد کے علم اور مطالعہ کا دائرہ وسیع ہو اور وہ فن پارے کا جملہ تنقیدی زاویوں سے جائزہ لینے پر قادر ہو۔

......2016......

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1۔ تنقید میں معروضیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ادب کی دنیا میں ادیب کی معروضیت کے معنی یہ ہیں کہ مصنف اپنی ذات اور مواد کے درمیان جو پیش کرنا مقصود ہے اتنا فاصلہ رکھے کہ اس کی ذات، اُس مواد کو ذاتی اور شخصی رنگ نہ دے سکے۔

سوال نمبر 2۔ مغربی تنقید کے حوالے سے اُردو زبان میں لکھی گئی دو کتابوں کے نام مع مصنفین تحریر کیجیے۔

جواب: مغرب کے تنقیدے نظریے (جیلانی کامران)　　مغرب کے تنقیدی اُصول (ڈاکٹر سجاد باقر رضوی)

سوال نمبر 3۔ ٹی ایس ایلیٹ کے ہاں شخصیت کی قربانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ٹی۔ایس۔ایلیٹ کے ہاں شخصیت کی قربانی سے مراد یہ ہے کہ فنکار اپنی شخصیت کو فن پر اثر انداز نہ ہونے دے۔ دوسروں لفظوں میں فنکار کا غیر شخصی ہونا۔ اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ فن کار روایت کے کو اپنے آپ سے بڑا مان کر اس کے سامنے گھٹنے ٹیک دے یعنی اپنی ذات کو زیادہ اہمیت نہ دے بل کہ روایت کو زیادہ اہمیت دے۔

سوال نمبر 4۔ محمد حسن عسکری کس نظریہ ادب کے قائل ہیں؟

جواب: محمد حسن عسکری ادب میں ''فن برائے فن'' کے قائل ہیں۔

سوال نمبر 5۔ وزیر آغا کے مضامین "دھرتی پوجا کی ایک مثال" اور "بغاوت کی ایک مثال" کن شعراء کے بارے میں ہیں؟

جواب: دھرتی پوجا کی ایک مثال (میراجی)　　بغاوت کی ایک مثال (ن۔م۔راشد)

سوال نمبر 6۔ عمرانی تنقید سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی تنقید جس میں معاشرہ اور سماج کو مدنظر رکھ کر تنقید کی جائے، عمرانی تنقید کہلاتی ہے۔

سوال نمبر 7۔ پس ساختیاتی فکر کو فروغ دینے والے دو مفکرین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔ژاک لاکاں　　2۔مشل فوکو　　3۔جولیا کرسٹیوا　　4۔ژاک دریدا　　5۔رولاں بارتھ

سوال نمبر 8۔ مجید امجد کی نظم "آٹو گراف" کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

جواب: مجید امجد کی نظم ''آٹو گراف'' کا مرکزی خیال یہ ہے کہ دورِ حاضر میں فن اور فن کار کی عزت کم ہو گئی ہے، جب کہ اس کے برعکس دیگر شعبوں کے لوگ جیسا کہ کھلاڑی وغیرہ ہیں، لوگ ان کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ یعنی لوگ دکھاوے کو زیادہ مانتے ہیں اور جو لوگ حقیقت میں داد کے مستحق ہیں ان سے بے اعتنائی اور بے التفاتی برتتے ہیں۔

سوال نمبر 9۔ اچھے نقاد کے دو اوصاف بیان کیجیے۔

جواب: 1۔وسیع علم رکھتا ہو 2۔ذہن تیز ہو 3۔عدل سے کام لے 4۔تعصب اور جانبداری سے کام نہ لے

سوال نمبر 10۔تنقید میں محاکمہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نقاد کا منصف بن کر کسی فن پارے کے محاسن و معائب بیان کرنا تنقید میں محاکمہ کہلاتا ہے۔

2016

......دوسرا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔تنقید میں تجزیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تنقید میں تجزیے سے مراد کسی فن پارے اسی طرح کے دیگر فن پاروں سے موازنہ کر کے اُس کے محاسن و معائب بیان کرنا ہے۔

سوال نمبر 2:۔مغربی تنقید کے حوالے سے دو نظریہ ساز نقادوں کے نام اور ان سے منسوب نظریہ لکھیں۔

جواب: 1۔ارسطو......i۔نظریہ نقالی ، ii۔کیتھارسس کا نظریہ

2۔لون جائی نس...........نظریہ ترفع

3۔ڈی سوسیئر......نظریہ ساختیات

سوال نمبر 3:۔المیہ میں کیتھارسس کس دو جذبات سے متعلق ہے؟

جواب: 1۔رحم 2۔دردمندی 3۔خوف 4۔غصہ 5۔بہادری

سوال نمبر 4:۔وزیر آغا نے تنقید میں کس اپروچ کا مطالبہ کیا۔ان کی کسی ایک کتاب کا نام بھی لکھیں۔

جواب: ڈاکٹر وزیر آغا کا تعلق امتزاجی تنقید سے ہے۔ کتابیں......(1۔تنقید اور احتساب 2۔تنقید اور مجلسی تنقید)

سوال نمبر 5:۔حالؔی کے نزدیک شاعری کی خوبیاں کیا ہیں؟

جواب: حالؔی کے نزدیک شعر میں تین خوبیاں ہونی چاہییں۔

1۔سادگی 2۔جوش 3۔اصلیت پر مبنی ہونا

سوال نمبر 6:۔ساختیات کی تعریف کیجیے۔

جواب: ایک ایسا مکمل ضابطہ یا اُصول جس کے ذریعے بڑی آسانی سے حقیقتوں کا ادراک کیا جا سکتا ہے اور اس کے ذریعے کائنات یا اس کی چیزوں کے متعلق آگہی حاصل کی جا سکتی ہے۔

سوال نمبر 7:۔اُردو کے دو اہم عمرانی ناقدین کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔محمد حسن عسکری 2۔ڈاکٹر سلیم اختر 3۔ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری

سوال نمبر 8:۔مجید امجد کی نظم ''کنواں'' کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

جواب: کائنات کا نظام ایک ہی بہاؤ، ایک ہی رخ اور ایک ہی انداز میں مسلسل گردش کر رہا ہے۔زندگی کی مثال کنویں کے جیسی ہے اور انسان بیل کے مانند۔جس طرح بیل کنویں کے گرد گھومنے پر مجبور ہے اسی طرح انسان ساری زندگی اذیتیں اور مصیبتیں بھگتتے ہیں اور بیل کی طرح اپنے محور اور مرکز پر گھومتے رہتے ہیں۔

سوال نمبر 9:۔اچھے نقاد کے دو اوصاف بیان کیجیے۔

جواب: 1۔وسیع علم رکھتا ہو 2۔ذہن تیز ہو 3۔عدل سے کام لے 4۔تعصب اور جانبداری سے کام نہ لے

سوال نمبر 10:۔مصنف کی موت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مصنف کی موت ادبی تنقید کا ایک تصور ہے۔اس سے مراد یہ ہے کہ جب مصنف کی تصانیف کی تشریح و توضیح ممکن نہ رہے یا اُس کی تصانیف اور فن پاروں کی قدر و قیمت ختم ہو جائے تو اس کو ادب کی اصطلاح میں ''مصنف کی موت'' سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

2017

پہلا سالانہ امتحان

سوال نمبر 1:۔تنقید کے دو وظائف لکھیں۔

جواب: i۔قدر دانی ii۔تخمینہ لگانا iii۔جانچ پرکھ iv۔حکم یا فتویٰ دینا v۔تعین قدر

سوال نمبر 2:۔المیہ کے دو اجزا بتائیں۔

جواب: المیہ کے بنیادی اجزا درج ذیل ہیں۔

i۔پلاٹ ii۔کردار iii۔فکری مواد (تاثرات) iv۔زبان و بیان v۔نغمہ (موسیقی) vi۔منظر

سوال نمبر 3:۔علویت کے دو اجزا بتائیں۔

جواب: 1۔عظمت خیال 2۔شدت جذبات 3۔صنائع بدائع کا مناسب استعمال

4۔عظمت زبان یعنی اعلیٰ الفاظ کا انتخاب 5۔مؤثر اور پُرشوکت ترتیب الفاظ

سوال نمبر 4:۔حسن عسکری کے دو مضامین کے عنوان بتائیں۔

جواب: 1۔روایت کیا ہے؟ 2۔آدمی اور انسان 3۔ستارہ اور بادبان

سوال نمبر 5:۔لانگ اور پارول کی تعریف کریں۔

جواب: لانگ سے مراد وہ الفاظ یا کلمات ہیں جن کی مدد سے ہم کسی معاشرے میں اپنی بات دوسروں کو سمجھا سکتے ہیں اور پارول سے مراد بولنے کا وہ نظام ہے جس کا استعمال کوئی بولنے والا کرتا ہے۔

سوال نمبر 6:۔ڈاکٹر محمد علی صدیقی کی دو کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: i۔توازن ii۔اشارے

سوال نمبر 7:۔جمالیات کی تعریف کریں۔

جواب: جمالیات کا مطلب کسی چیز کا حسن اور خوبصورتی ہے۔قاری یا نقاد کے ذہن پر اچھا اثر چھوڑنے والا ادب اپنی خوبصورتی اور عمدگی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جسے جمالیات کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 8:۔اُردو کے دو نفسیاتی ناقدین کے نام بتائیں۔

جواب: 1۔احتشام حسین 2۔محمد حسن عسکری 3۔ڈاکٹر سلیم اختر 4۔میرا جی 5۔ریاض احمد

سوال نمبر 9:۔''ساختیات اور سائنس اور معنی اور تناظر'' کے مصنف لکھیں۔

جواب: i۔ساختیات اور سائنس.................ڈاکٹر وزیر آغا ii۔معنی اور تناظر.................ڈاکٹر وزیر آغا

سوال نمبر 10:۔''گرم کوٹ'' اور ''دلِ من مسافرِ من'' کی صنف بتائیں۔

جواب: i۔گرم کوٹ...........................افسانہ ii۔دلِ من مسافرِ من...........نظم

2017

دوسرا سالانہ امتحان

سوال نمبر 1:۔دال اور مدلول کا انگریزی متبادل بتائیں۔

جواب: دال کا انگریزی متبادل "Signifier" جب کہ مدلول کا انگریزی متبادل "Signified" ہے۔

سوال نمبر 2:۔علویت کے دو اکتسابی عناصر بتائیں۔

جواب: 1۔صنائع بدائع کا مناسب استعمال 2۔عظمت زبان یعنی اعلیٰ الفاظ کا انتخاب 3۔مؤثر اور پُرشوکت ترتیب الفاظ

سوال نمبر 3:۔بوطیقا اور شعریات کس کتاب کے تراجم ہیں؟

جواب: بوطیقا اور شعریات ارسطو کی کتاب "Poetics" کے تراجم ہیں جو کہ درج ذیل مصنفین نے کیے ہیں۔

i۔بوطیقا (فن شاعری)..................عزیز احمد ii۔شعریات............شمس الرحمٰن فاروقی

سوال نمبر 4:۔میتھو آرنلڈ کے دو مضامین کے عنوان بتائیں۔

جواب: 1۔کلچر اینڈ انارکی (ادب اور زندگی، ادب اور تنقید) 2۔تنقیدی مقالات

سوال نمبر 5:۔جمالیات کی تعریف کریں۔

جواب: جمالیات کا مطلب کسی چیز کا حسن اور خوبصورتی ہے۔قاری یا نقاد کے ذہن پر اچھا اثر چھوڑنے والا ادب اپنی خوبصورتی اور عمدگی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جسے جمالیات کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 6:۔احتشام حسین اور ڈاکٹر وزیر آغا کس دبستانِ تنقید سے تعلق رکھتے ہیں؟

جواب: i۔ڈاکٹر احتشام حسین..................عمرانی دبستان ii۔ڈاکٹر وزیر آغا..................امتزاجی تنقید

سوال نمبر 7:۔''آٹو گراف'' اور ''پرمیشر سنگھ'' کی صنف بتائیں۔

جواب: i۔آٹو گراف..................نظم ii۔پرمیشر سنگھ............افسانہ

سوال نمبر 8:۔محمد علی صدیقی کی دو کتابوں کے عنوان بتائیں۔

جواب: i۔توازن ii۔اشارے

سوال نمبر 9:۔ڈی سوسیئر اور رولاں بارتھ کس دبستانِ تنقید کے نمائندہ ہیں؟

جواب: i۔ڈی سوسیئر..................ساختیات

ii۔رولاں بارتھ..................پس ساختیات

سوال نمبر 10:۔مولانا حالی کے نزدیک شاعری کی دو شرائط بتائیں۔

جواب: 1۔تخیل 2۔کائنات کا مطالعہ 3۔تفحص الفاظ

......2018......

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔تخیل کی تعریف کیجیے۔

جواب: تخیل ایسی قوت ہے جس کے ذریعے کسی نئی یا دلچسپ چیز کا تصور ذہن میں لانا جو عملی طور پر تجربے میں نہیں لائی گئی۔

سوال نمبر 2:۔تنقید کے دو وظائف لکھیے۔

جواب: i۔قدردانی ii۔تخمینہ لگانا iii۔جانچ پرکھ iv۔حکم یا فتویٰ دینا v۔تعین قدر

سوال نمبر 3:۔لان جائی نس کے مطابق ترفع کی تعریف لکھیے۔

جواب: لان جائی نس کے مطابق ''ترَفُّع سے مراد وہ عنصر ہے جس کے باعث اسلوب عام سطح سے بلند ہو کر خاص امتیاز کا حامل ہو جاتا ہے۔''

سوال نمبر 4:۔آرنلڈ کے نزدیک تنقید کے دو فرائض لکھیے۔

جواب: ۱۔بہترین علم کا حصول اور اُس کی ترویج ۲۔نقاد کی غیر جانب داری ۳۔تقابلی مطالعہ ۴۔اصلاحِ معاشرہ

سوال نمبر 5:۔وزیر آغا کی دو تنقیدی کتابوں کے نام لکھیے۔

جواب: 1۔اُردو شاعری کا مزاج 2۔تخلیقی عمل 3۔تنقید اور احتساب

4۔تنقید اور مجلسی تنقید 5۔نئے تناظر 6۔دائرے اور لکیریں

سوال نمبر 6:۔ ترقی پسند نظریۂ ادب کیا ہے؟

جواب: معاشرے کے مظلوم اور پسے ہوئے طبقے کو مایوسی کے اندھیروں سے نکال کر اُمید کی نئی کرن دکھانا اور اُنہیں ایک اشتراکی معاشرے کی نوید سُنانا ترقی پسندی نظریۂ ادب کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 7:۔ ڈاکٹر سلیم اختر کی دو تنقیدی کتابوں کے نام لکھیے۔

جواب: 1۔ تنقیدی دبستان 2۔ ادب و لاشعور 3۔ مغرب میں نفسیاتی تنقید 4۔ نگاہ اور نقطے

سوال نمبر 8:۔ پارول سے کیا مراد ہے؟

جواب: پارول (Parole) سے مراد بولنے کا وہ جامع نظام ہے جس کا استعمال کوئی بولنے والا کرتا ہے۔

سوال نمبر 9:۔ مجید امجد کی کوئی سی دو نظموں کے نام لکھیے۔

جواب: 1۔ آٹوگراف 2۔ کنواں 3۔ طلوعِ فرض

سوال نمبر 10:۔ حالؔی کے نزدیک شاعری کی شرائط کیا ہیں؟

جواب: 1۔ تخیل 2۔ کائنات کا مطالعہ 3۔ تفحص الفاظ

مجوزہ کُتب

نوٹ:۔ تنقید ادب: نظریہ وعمل کے پرچہ میں کُتب کے متعلق سُوال انہی کتابوں میں سے پوچھا جاتا ہے۔

1۔ تنقیدی نظریات (احتشام حسین)
2۔ مقدمہ شعر و شاعری (مولانا الطاف حسین حالؔی)
3۔ اُردو تنقید پر ایک نظر (پروفیسر کلیم الدین احمد)
4۔ ارسطو سے ایلیٹ تک (ڈاکٹر جمیل جالبی)
5۔ مغرب کے تنقیدی نظریے (جیلانی کامران)
7۔ مغرب کے تنقیدی اصول (ڈاکٹر سجاد باقر رضوی)
6۔ مجموعہ حسن عسکری (حسن عسکری)
8۔ تنقیدی دبستان (ڈاکٹر سلیم اختر)
9۔ پاکستان میں اُردو تنقید کے پچاس سال (شہزاد منظر)
10۔ اُردو تنقید کا ارتقا (ڈاکٹر عبادت بریلوی)
11۔ ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات (ڈاکٹر گوپی چند نارنگ)

پرچہ۔۵

اُردو لسانیات اور قواعد

......ضمنی فہرست......

ترتیب و تدوین

حافظ محمد عمران رضا، ایم۔اے اُردو، ایم۔فل (اسکالر)

0346 - 07 774 07 / 0306 - 79 570 79 / 0313 - 896 56 56

......ناشر......

اربابِ اُردو اکیڈمی، نوسہو رتھل ضلع خوشاب

اُردو لسانیات اور قواعد

لسانیات، نفسِ مضمون

سوال۔عربی زبان میں "لسان" کسے کہتے ہیں؟

جواب: عربی میں "لسان" اس گوشت کے ٹکڑے کو کہتے ہیں جو ہمارے بتیس دانتوں کے درمیان رہتا ہے اور غذا کے مختلف ذائقوں میں تمیز کرتا ہے۔

سوال۔لسان کو مختلف زبانوں میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: لسان کو فارسی میں "زبان"............انگریزی میں "ٹنگ" اور اُردو میں "جیب" کہتے ہیں۔

سوال۔کوئی سے دو ماہرین لسانیات کی رُو سے لسانیات کی تعریف لکھیں۔

جواب: **ہوکٹ:۔** "لسانیات سے مراد معلومات کا وہ ذخیرہ ہے جو کہ ماہر لسانیات کو اپنی تخلیقات کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے۔

ڈاکٹر خالد خٹک:۔ "لسانیات وہ علم ہے جس میں کسی زبان کا مطالعہ سائنسی بنیادوں پر کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعے سے زبانوں کے قواعد کے پیچیدہ مسائل پر بحث کی جاتی ہے۔"

سوال۔تلفظ کے بگاڑ کی دو وجوہات لکھیں۔

جواب: 1۔تلفظ کے بگاڑ کی پہلی وجہ دو زبانوں کا تصادم ہے۔

2۔تلفظ کے بگاڑ کی دوسری اور اہم وجہ پِلّی ہے۔

سوال۔زبان کن دو قسم کے مواد کے ذریعے کام کرتی ہے؟

جواب: زبان درج ذیل دو قسم کے مواد کے ذریعے کام کرتی ہے۔

i۔صوت یعنی آوازیں

ii۔خیالات (سماجی صورت اور احوال ومعنی)

سوال۔زبان میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کی اقسام لکھیں۔

جواب: زبان میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کی دو اقسام ہیں۔ایک خارجی اور دوسری داخلی۔

سوال۔بناوٹ کے لحاظ سے دنیا میں بولی جانے والی بولیوں کے کتنے گروہ ہیں؟

جواب: بناوٹ کے لحاظ سے دُنیا میں بولی جانے والی بولیوں کے چار گروہ ہیں۔

1۔افتراقی 2۔ترکیبی 3۔اشتقاقی 4۔تحلیلی

سوال۔گلیسن کے نزدیک زبان کے تین بڑے عناصر کون کون سے ہیں؟

جواب: گلیسن کے نزدیک زبان کے تین بڑے عناصر درج ذیل ہیں۔

i۔اظہار کی ساخت ii۔مواد کی ساخت iii۔ذخیرۂ الفاظ

سوال۔سائنسی مطالعہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سائنسی مطالعہ سے ہم ایسی تحقیقات مراد لیتے ہیں جو عام انسانی نظریے کے حوالے سے کی گئی ہو اور جس کے مشاہدات کی تصدیق تجرباتی تقاضوں کے تحت کی جا سکے۔

سوال۔روبنس نے سائنسی مطالعے کے کون سے تین بنیادی تقاضے بیان کیے ہیں؟

جواب: i۔اختصار و کفایت ii۔جامعیت iii۔ہم آہنگی

سوال۔"زبان کے ماخذ" کس کی تصنیف ہے؟ یہ کتاب کب شائع ہوئی؟

جواب: "زبان کے ماخذ" جاہن گاٹفرائیڈ ہرڈر کی تصنیف ہے۔یہ کتاب 1772ء میں شائع ہوئی۔

لسانیات کی اقسام (تاریخی لسانیات، عمومی لسانیات، اطلاقی لسانیات)

سوال۔تاریخی لسانیات کی تعریف کریں۔

جواب: لسانیات کی اس شاخ میں کسی بھی زبان کے اندر ہونے والی عہد بہ عہد تبدیلی، اس میں شامل ہونے والے مختلف الفاظ، زبانوں کے مختلف خاندانوں کا مطالعہ، زبان کے آغاز اور ابتدا کے بارے میں مختلف نظریات، زبان کا عہد بہ عہد ارتقا، دوسری زبانوں سے الفاظ کا لین دین اور زبان کی موت۔ ان تمام امور کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

سوال۔وقت کے ساتھ ساتھ زبانوں میں عام طور پر کتنی قسم کی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں؟

جواب: وقت کے ساتھ ساتھ زبانوں میں عام طور پر مندرجہ ذیل قسم کی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔

i۔صوتی تبدیلی　ii۔قواعدی تبدیلی　iii۔مارفونیمک تبدیلی　iv۔معنوی تبدیلی

سوال۔عمومی لسانیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: لسانیات کی وہ شاخ جس میں ہم زبان کے مواد کا مختلف سطحوں پر مطالعہ کرتے ہیں لیکن ہر سطح پر ہم زبان کی آوازوں کا ہی مطالعہ کرتے ہیں۔

سوال۔خالص لسانیات یا یک زمانی لسانیات کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب زبان کا مطالعہ خالص لسانیاتی نقطہ نظر سے کیا جاتا ہے تو اسے خالص لسانیات یا یک زمانی لسانیات کہا جاتا ہے۔

سوال۔اطلاقی لسانیات کی تعریف لکھیں۔

جواب: اطلاقی لسانیات سے مراد لسانیات کی وہ قسم ہے جس میں مختلف شعبوں پر لسانیات کے اطلاق کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

سوال۔لسانیات کو کتنی شاخوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: لسانیات کو مندرجہ ذیل شاخوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1۔تاریخی لسانیات　2۔عمومی لسانیات　3۔اطلاقی لسانیات

سوال۔توضیحی لسانیات کو کتنے حصوں میں بانٹا جا سکتا ہے؟

جواب: 1۔فونیات　2۔فونیمیات　3۔فونیم تقسیمات
4۔مارفیمیات　5۔مارفونیات　6۔نحویات
7۔معنیات　8۔لغتیات　9۔صوتیات

تاریخِ لسانیات (اُردو زبان کی ابتدا اور ارتقا کے نظریات)

سوال۔حافظ محمود شیرانی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: حافظ محمود شیرانی اکتوبر 1880ء کو ٹونک کے علاقے میں پیدا ہوئے۔

سوال۔حافظ محمود شیرانی کا انتقال کب اور کتنی عمر میں ہوا؟

جواب: حافظ محمود شیرانی کا انتقال 15 فروری 1946ء کو 65 سال کی عمر میں ہوا۔

سوال۔اُردو زبان کی ابتدا کے بارے میں حافظ محمود شیرانی کی لکھی ہوئی کتاب کا نام لکھیں۔ یہ کتاب کب شائع ہوئی؟

جواب: اُردو کی ابتدا کے بارے میں حافظ محمود شیرانی کی لکھی ہوئی کتاب کا نام "پنجاب میں اُردو" ہے۔ یہ کتاب 1928ء میں شائع ہوئی۔

سوال۔ڈاکٹر شوکت سبزواری کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ڈاکٹر شوکت سبزواری 13 اکتوبر 1908ء کو میرٹھ میں پیدا ہوئے۔

سوال۔لسانیات کے موضوع پر لکھی گئی ڈاکٹر شوکت سبزواری کی کتاب کا نام اور سن اشاعت لکھیں۔

جواب: اُردو لسانیات کے موضوع پر لکھی گئی ڈاکٹر شوکت سبزواری کی کتاب کا نام "اُردو زبان کا ارتقاء" ہے۔ یہ کتاب 1956ء میں منظر عام پر آئی۔

سوال۔ڈاکٹر شوکت سبزواری کی چند ایک تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: i۔اُردو لسانیات ii۔اردو زبان کا ارتقا iii۔داستان زبانِ اُردو

سوال۔ڈاکٹر شوکت سبزواری نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: ڈاکٹر شوکت سبزواری نے 19 مارچ 1973ء کو کراچی میں وفات پائی۔

عمومی لسانیات (صوتیات، صرفیات، نحویات، معنیات، لغت نویسی)

سوال۔صوتیات کی تعریف لکھیں۔

جواب: صوتیات لسانیات کی وہ شاخ ہے جس میں ہم کسی زبان کی آوازوں کے مخارج کا مطالعہ کرتے ہیں۔

سوال۔صوتیاتی تحریر کسے کہتے ہیں؟

جواب: تمام بولی جانے والی آوازوں کے لیے تحریری اظہار کا طریقہ ایجاد کرنے والی تحریر کو صوتیاتی تحریر کہتے ہیں۔

سوال۔صوتی نظام سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ نمونہ جس کے مطابق زبان کی آوازوں کو ترتیب دیا جاتا ہے اس زبان کا صوتی نظام کہلاتا ہے۔

سوال۔فونیم میں کس چیز کا مطالعہ کیا جاتا ہے؟

جواب: فونیم میں عام طور پر ان طریقوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے جن سے کسی زبان کے تخالفی (مخالف) اور امتیازی آوازوں کی اکائیوں کو معلوم کیا جاتا ہے۔ان امتیازی آوازوں کی تعداد کسی بھی زبان میں محدود ہوتی ہے۔ان کو فونیم کہتے ہیں۔

سوال۔فونیمیات کی تعریف کریں۔

جواب: صوتی نظام کے مطالعے کو فونیمیات کہتے ہیں۔

سوال۔فونیمیاتی عناصر کو کس طرح لکھا جاتا ہے؟

جواب: فونیمیاتی عناصر کو دو ترچھی لکیروں (//) کے درمیان لکھا جاتا ہے۔

سوال۔معنیات کی تعریف لکھیں۔

جواب: مختلف الفاظ اور جملوں کے معانی اور ان کے سیاق و سباق کا مطالعہ کرنا "معنیات" کہلاتا ہے۔

سوال۔اُردو میں کتنے مصوتے ہیں؟

جواب: اُردو میں تیرہ مصوتے ہیں۔

سوال۔لغت نویسی سے کیا مراد ہے؟

جواب: مختلف الفاظ، فقروں، جملوں اور عبارتوں کے معانی اور سیاق و سباق کا تعین کرنا لغت نویسی کہلاتا ہے۔

سوال۔اہل زبان سے مراد کون لوگ ہیں؟

جواب: اہلِ زبان سے مراد وہ شخص ہے جس کی مادری زبان وہی ہو جو لغت کی زبان ہے۔

سوال۔لغت نگار کے چند ایک اوصاف لکھیں۔

جواب: 1۔اہل زبان ہونا 2۔الفاظ کے معنی کا علم ہونا 3۔ماہر علوم لسانیات ہونا
12۔لفظوں کے صحیح تلفظ کا علم 16۔وسیع المطالعہ

سوال۔ایک ترقی یافتہ یا زندہ زبان کے کتنے پہلو ہوتے ہیں، نام لکھیں۔

جواب: ایک ترقی یافتہ یا زندہ زبان کے دو پہلو ہوتے ہیں، ایک کتابی یعنی علمی و ادبی اور دوسرا عوامی یعنی عام طور پر بولی جانے والی اور مروج زبان۔

سوال۔"خفتہ الفاظ" کسے کہتے ہیں۔

جواب: ایسے الفاظ جن کا چلن رُک جاتا ہے خفتہ الفاظ کہلاتے ہیں۔

سوال۔اُردو میں فرہنگ نویسی کا با قاعدہ آغاز کب ہوا؟

جواب: اُردو میں فرہنگ نویسی کا با قاعدہ آغاز عہد عالمگیری میں ہوا۔

سوال۔اُردو کے قدیم ترین لغت کا نام کیا ہے، یہ کس زمانے میں لکھی گئی؟

جواب: اُردو کا قدیم ترین لغت "غرائب اللغات" ہے، یہ عہد عالمگیری میں لکھی گئی۔(غرائب اللغات کے مصنف کا نام عبدالواسع ہانسوی ہے)۔

سوال۔غرائب اللغات کی ترتیب کس اعتبار سے کی گئی ہے؟

جواب: غرائب اللغات کی ترتیب "حروف تہجی" کے اعتبار سے ہے۔

سوال۔خان آرزو کی کتاب "نوادرالالفاظ" کس لغت کی ترقی یافتہ شکل ہے؟

جواب: خان آرزو کی کتاب "نوادرالالفاظ" غرائب اللغات کی ترقی یافتہ شکل ہے۔(خان آرزو کا پورا نام سراج الدین علی خان آرزو ہے)۔

سوال۔نوادرالالفاظ کس کی تصنیف ہے، اس کا سال تصنیف لکھیں۔

جواب: نوادرالالفاظ سراج الدین علی خان آرزو کی تصنیف ہے۔اس کا سال تصنیف 1751ء ہے۔

سوال۔"مثمر" کس کی تصنیف ہے، اس کا موضوع کیا ہے؟

جواب: "مثمر" خان آرزو کی تصنیف ہے، یہ کتاب لسانیاتی نظریات اور قواعد زبان پر لکھی گئی ہے۔

سوال۔خان آرزو اپنی کتاب نوادرالالفاظ میں غرائب کے الفاظ کو کن ناموں سے یاد کرتے ہیں؟

جواب: خان آرزو اپنی کتاب نوادرالالفاظ میں غرائب کے الفاظ کو "زبان جہال" یا "زبان وطن صاحب رسالہ" کے پُرحقارت نام سے یاد کرتے ہیں۔

سوال۔خان آرزو کس زبان کو ہندوستان کی فصیح ترین زبان قرار دیتے ہیں؟

جواب: خان آرزو گوالیاری زبان کو ہندوستان کی فصیح ترین زبان قرار دیتے ہیں۔/افصح السنہ ہندی

سوال۔"دریائے لطافت" کس کی تصنیف ہے، اس کا موضوع کیا ہے؟

جواب: "دریائے لطافت" انشاءاللہ خان انشاء کی تصنیف ہے، یہ قواعد پر لکھی گئی کتاب ہے۔

سوال۔ لفظ "اصطلاح" کس لفظ سے ماخوذ ہے، اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: لفظ "اصطلاح" عربی الاصل ہے۔یہ لفظ "الصلح" سے ماخوذ ہے جس کے معنی سلامتی، رضامندی، دوستی اور مصالحت کے ہیں۔

سوال۔اصطلاح سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصطلاح سے مراد الفاظ یا ایسا مجموعہ ہے جو کسی تصور یا نظریے کو مختصر لیکن جامع پیرائے میں بیان کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

سوال۔"فرہنگ آصفیہ" کے مؤلف کا نام لکھیں۔

جواب: ''فرہنگ آصفیہ'' منشی سید احمد دہلوی کی تصنیف ہے۔

سوال۔اُردو کی لسانی تاریخ کے بارے میں مولانا محمد حسین آزاد کیا فرماتے ہیں؟

جواب: اُردو کی لسانی تاریخ کے بارے میں مولانا محمد حسین آزاد فرماتے ہیں۔"اُردو برج بھاشا کی بیٹی ہے۔"

سوال۔"پنجاب میں اُردو" کس کی تصنیف ہے، یہ کب شائع ہوئی؟

جواب: "پنجاب میں اُردو" حافظ محمود شیرانی کی تصنیف ہے، یہ 1928ء میں شائع ہوئی۔

سوال۔"دکن میں اُردو" کس کی تصنیف ہے؟ یہ کتاب کب شائع ہوئی؟

جواب: "دکن میں اُردو" نصیرالدین ہاشمی کی تصنیف ہے۔یہ کتاب 1923ء میں شائع ہوئی۔

سوال۔دُنیا میں بولی جانے والی زبانوں کی گروہ بندی کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب: دُنیا میں بولی جانے والی زبانوں کی گروہ بندی دو طرح سے کی جاتی ہے۔

1۔لفظی اور صرفی　　2۔نسلی اور تاریخی

سوال۔تاریخی اور نسلی تعلقات کے لحاظ سے دنیا کی زبانوں کو کتنے بڑے خاندانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

جواب: تاریخی اور نسلی تعلقات کے لحاظ سے دنیا کی زبانوں کو آٹھ بڑے خاندانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

سوال۔دُنیا میں بولی جانے والی زبانوں کے آٹھ بڑے خاندان کون سے ہیں؟

جواب: 1۔سامی　　2۔ہند چینی　　3۔دراوڑی　　4۔مونڈرا......منڈی

5۔افریقہ کی بانتو　　6۔امریکی　　7۔ملایائی　　8۔ہند یورپی

سوال۔سامی زبانیں کس نبی سے منسوب کی جاتی ہیں،ان کا ذکر کن کتابوں میں آیا ہے؟

جواب: سامی زبانیں سام ابن نوح علیہ السلام سے منسوب کی جاتی ہیں،ان کا ذکر انجیل مقدس اور قرآن مجید میں آیا ہے۔

سوال۔دُنیا کی زبانوں کا آخری مگر سب سے اہم جتھا کون سا ہے؟

جواب: دُنیا کی زبانوں کا آخری مگر سب سے اہم جتھا "ہند یورپی" ہے۔پاکستان اور بھارت میں زیادہ تر اسی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں۔

سوال۔ابتدائی زبان کو اس کی متفرق شاخوں کے ساتھ کتنے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: ابتدائی زبان کو اس کی متفرق شاخوں کے ساتھ تین ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔

1۔ہند یورپی　　2۔جرمائی　　3۔آریائی

سوال۔ہند یورپی خاندان کی زندہ زبانوں کو کتنی شاخوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

جواب: ہند یورپی خاندان کی زندہ زبانوں کو آٹھ شاخوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ہند ایرانی یا آریائی　　2۔ارمنی　　3۔بلقان سلانی　　4۔البانوی

5۔ہیلینی　　6۔اٹالوی　　7۔کیلٹک　　8۔ٹیوٹونی

سوال۔فرنچ اکیڈمی کے مطابق دُنیا میں کتنی زبانیں ہیں؟

جواب: فرنچ اکیڈمی کے مطابق دُنیا میں 2796 زبانیں ہیں۔شمالی امریکہ میں 351،میکسیکو اور وسطی امریکہ میں 96 اور جنوبی امریکہ میں 783۔

سوال۔ہند یورپی خاندان میں زبانوں کی تعداد کتنی ہے،اس کے اہم خاندان/ شاخیں کون سی ہیں؟

جواب: ہند یورپی خاندان میں زبانوں کی تعداد 132 ہے،اس کی اہم شاخیں کینٹم اور ستم ہیں۔

سوال۔ہند آریائی زبانوں میں کون سی زبانیں شامل ہیں،نیز ہند آریائی خاندان کی سب سے اہم ترین زبان کون سی ہے؟

جواب: ہند آریائی زبانوں میں سندھی،سرائیکی،پنجابی،اُردو(ہندی)،گجراتی،راجستھانی،بہاری،بنگالی،آسامی،اڑیا،مراٹھی،نیپالی اور دوسری پہاڑی زبانیں شامل ہیں۔اُردو(ہندی) ہند آریائی خاندان کی سب سے اہم زبان ہے (اُردو کو برصغیر میں لنگوا فرینکا کا درجہ حاصل ہے)۔

سوال۔اگر اُردو کی ابتدا کا سال متعین کیا جائے تو وہ کون سا سال ہوگا؟/اُردو کا مولد اور سال آغاز لکھیں۔

جواب: اگر اُردو کی ابتداء کا سال متعین کیا جائے تو وہ یقیناً 1193ء کا سال ہوگا۔/اُردو کا مولد دہلی ہے اور اس کا سال آغاز 1193ء ہے۔

سوال۔اُردو اپنی اصل کے اعتبار سے کون سی زبان ہے؟

جواب: اُردو اپنی اصل کے اعتبار سے آریائی زبان ہے۔

سوال۔ہندی اور اُردو زبان کے رسم الخط میں کیا فرق ہے؟

جواب: ہندی کا رسم الخط ناگری (دیوناگری) ہے جب کہ اُردو کا رسم الخط "عربی رسم الخط" ہے۔

سوال۔لسانیات کی تعریف کریں۔

جواب: لسانیات وہ علم ہے جس میں کسی زبان کا مطالعہ سائنسی بنیادوں پر کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعے سے زبانوں کے قواعد کے پیچیدہ مسائل پر

بحث کی جاتی ہے۔

لسانیات اصل میں کسی زبان کی گرائمر کو سمجھنے کا علم ہے، اسے زبان شناسی یا انگریزی میں "Linguistics" (لنگوسٹکس) کہا جاتا ہے۔

سوال۔ جدید لسانیات کے اصولوں کے مطابق کسی زبان کی گرامر کتنی قسم کے اجزا کا مجموعہ ہوتی ہے؟

جواب: جدید لسانیات کے اُصولوں کے مطابق کسی زبان کی گرائمر تین قسم کے اجزا کا مجموعہ ہوتی ہے۔

1۔صوتیات 2۔صرف ونحو 3۔معنویات

سوال۔ صوتیاتی قواعد سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے قواعد جن کے تحت الفاظ تشکیل پاتے ہیں، انہیں صوتیاتی قواعد کہتے ہیں۔

سوال۔ الفاظ کتنی قسم کے ہوتے ہیں، نام لکھیں۔

جواب: الفاظ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ 1۔مفرد 2۔مرکب

سوال۔ صرف ونحو کی تعریف لکھیں۔

جواب: صرف:۔ قواعد کا وہ حصہ جس میں الفاظ اور کلمات سے بحث کی جاتی ہے۔

نحو:۔ قواعد کا وہ حصہ جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے۔

سوال۔ معنویات کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی زبان کی آوازوں کو اشیاء کے ساتھ مربوط کر کے ان کو بامعنی بنانے کا عمل معنویات کہلاتا ہے۔

سوال۔ تحریر سے کیا مراد ہے؟

جواب: آواز کو علامت کے ذریعے ریکارڈ کرنے کا نام تحریر ہے۔

سوال۔ زبانوں کے تقابلی مطالعہ کے چند اُصول لکھیں۔

جواب: 1۔دو زبانوں کے ملاپ سے کوئی نئی زبان نہیں بنتی۔
2۔ایرانی، آریائی اور ہند یورپی زبانوں کا ماخذ ایک ہے۔
3۔ہر دس میل پر الفاظ میں تبدیلی آجاتی ہے۔
4۔وہی زبان ترقی کرے گی جو بول چال میں کام آئے گی۔
5۔دیہات کے لوگوں پر شہر کی بولی کا اثر ہوتا ہے۔
6۔دارالخلافہ کی زبان دوسرے لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔

سوال۔ لسانیات کے کوئی سے دو فوائد لکھیں۔

جواب: 1۔لسانیات کے علم کی بدولت گویائی کے نقائص دور کرنے میں بڑی مدد ملی ہے۔
2۔ترجمے کے کام میں لسانیات بہت مدد فراہم کرتی ہے۔

حصہ دوم۔ عملی قواعد

علم ہجا و املا (حروف تہجی، اعراب وثلاثہ، جزم، تشدید، مد، تنوین)

سوال۔ علم ہجا میں کس چیز سے بحث کی جاتی ہے؟

جواب: علم ہجا میں حروف کی آواز اور ان کی حرکات وسکنات سے بحث کی جاتی ہے۔

سوال۔ زبان یا بولی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہونٹ اور منہ سے نکلنے والے بامعنی الفاظ مفرد ہوں یا مرکب زبان یا بولی کہلاتے ہیں۔

سوال۔ تلفظ سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی علامت یا حروف کی درست آواز کو تلفظ کہتے ہیں۔

سوال۔ علم ہجا کی رُو سے حرف کی تعریف لکھیں۔

جواب: سادہ آوازوں کو تحریری علامات میں لانے کا نام حرف ہے مثلاً ب، پ، ج، د، ر، س وغیرہ۔

سوال۔اُردو حروفِ تہجی کے مفرد اور مرکب حروف لکھیں۔

جواب: اُردو حروفِ تہجی کے مفرد اور مرکب حروف درج ذیل ہیں۔

مفرد حروف: ا، ب، پ، ت، ٹ، ث، ج، چ، ح، خ، د، ڈ، ذ، ر، ڑ، ز، ژ، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، گ، ل، م، ن، و، ہ، ء، ی، ے

مرکب حروف: بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ، ڈھ، رھ، ڑھ، کھ، گھ، لھ، مھ، نھ

سوال۔علم ہجا کسے کہتے ہیں؟

جواب: سادہ آوازیں اور اُن کی تحریری نقل یا علامتیں ہجا کہلاتی ہیں۔ ہجا میں حروف کی آواز اور اُن کی حرکات وسکنات سے بحث کی جاتی ہے۔

سوال۔اعراب کی تعریف لکھیں۔

جواب: حروف کی حرکات یا زبر، زیر اور پیش وغیرہ کی علامات کو اعراب کہتے ہیں۔ جس حرف پر اعراب ہواُسے معرب کہتے ہیں۔

سوال۔حرکاتِ ثلاثہ کسے کہتے ہیں۔ مثالیں بھی دیں۔

جواب: زبر، زیر اور پیش کو حرکاتِ ثلاثہ کہتے ہیں۔ لفظ ''مُعالِج'' میں ''م'' پر پیش، ''ع'' پر زبر جب کہ ''ل'' کے نیچے زیر ہے۔

سوال۔جزم یا سکون کی تعریف لکھیں۔ مثال بھی درج کریں۔

جواب: جزم یا سکون کے معنی خاموشی کے ہیں۔ کسی حرف پر زبر، زیر اور پیش کے نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں۔ اور ایسے حرف کو جس پر جزم ہو اُسے مجزوم یا ساکن کہتے ہیں۔ جیسے فِکْر، شُکْر، عِلْم وغیرہ۔

سوال۔تشدید کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب کوئی حرف مکرّر یعنی دوبار آواز دیتا ہے تو اُسے دوبار لکھنے کی بجائے صرف ایک ہی بار لکھتے ہیں اور اُس پر ایک علامت (ّ) ڈال دیتے ہیں جسے شد یا تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر شد آئے اُسے مُشدَّد کہتے ہیں۔ جیسے مُحمّد، مُدّت وغیرہ۔ مشدد حرف کی آواز مکرر یعنی دو بار، ایک بار پچھلے حرف کے ساتھ اور دوسری بار اگلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھی جاتی ہے۔

سوال۔مد کی تعریف اور مثال تحریر کریں۔

جواب: ''مد'' کے معنی لمبا کرنے یا کھینچنے کے ہیں۔ الف جب کھینچ کر بولتے یا پڑھتے ہیں تو اُس وقت اس پر یہ علامت لگا دیتے ہیں جیسے آپ، آج، آم وغیرہ۔ ایسے الف کو ''الف ممدودہ'' کہتے ہیں۔

سوال۔واؤ معروف اور واؤ مجہول میں کیا فرق ہے؟

جواب: ایسی "واؤ" جو خوب کُھل کر پڑھی جائے۔ واؤ معروف کہلاتی ہے جیسے خلوص، طور، نور، خوب، دھوپ، روپ وغیرہ،
ایسی "واؤ" جو کُھل کر نہ پڑھی جائے۔ واؤ مجہول کہلاتی ہے جیسے شور، مور، زور وغیرہ۔

سوال۔واؤ معدولہ کی تعریف لکھیں۔

جواب: ایسی واؤ جو لکھنے میں تو آئے مگر پڑھنے میں نہ آئے، واؤ معدولہ کہلاتی ہے مثلاً خواب، خوش، خواہش، خود بخود وغیرہ۔

سوال۔یائے معروف اور یائے مجہول میں کیا فرق ہے؟

جواب: ایسی "ی" جو خوب کُھل کر پڑھی جائے، یائے معروف کہلاتی ہے، مثلاً قریب، بعید، نصیر، لکیر وغیرہ
ایسی "ے" جو کُھل کر نہ پڑھی جائے، یائے مجہول کہلاتی ہے، مثلاً شیر، دیر، پیر (پاؤں) وغیرہ۔

سوال۔یائے ملفوفی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسی "ہ" جو واضح طور پر بولی جائے، یائے ملفوفی کہلاتی ہے مثلاً نگاہ، شاہ، راہ، چاہ، واہ وغیرہ۔

سوال۔اُردو میں قریب المخرج ہم آواز الفاظ کے کتنے گروپ ہیں، تحریر کریں۔

جواب: اُردو میں قریب المخرج ہم آواز الفاظ کے درج ذیل سات گروپ ہیں۔

1۔ا،ء،ع　2۔ث،س،ص　3۔ح،ہ　4۔ت،ط

5۔ذ،ز،ض،ظ　6۔ق،ک　7۔ژ،ی

سوال۔نون (ن) کی کتنی حالتیں ہیں، تحریر کریں۔

جواب: نون (ن) کی دو حالتیں ہیں ایک تو جب اس کی آواز پوری ادا ہو جیسے نان، شان، آن، بان وغیرہ۔ دوسری وہ حالت جب نون (ن) پورے طور پر ادا نہ ہو بلکہ ناک سے کسی قدر گنگنی سی آواز نکلے، ایسی حالت میں اسے نون غُنَّہ کہتے ہیں جیسے اینٹ، سانپ، کنول وغیرہ۔

سوال۔الف ممدودہ اور الف مقصورہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: الف ممدودہ وہ الف ہے جس کی آواز کھینچ کر نکالی جائے مثلاً آرام، آری، آم، آپ وغیرہ۔ جبکہ الف مقصورہ وہ الف ہے جس کی آواز سادہ سی ہوتی ہے اور کھینچ کر نہیں نکالی جاتی مثلاً ادب، احترام، انسان، دعویٰ، صغریٰ، کُبریٰ وغیرہ۔

سوال۔ہائے مختفی کی تعریف لکھیں۔

جواب: بعض فارسی حروف کے آخر میں "ہ" لگی ہوتی ہے۔ یہ "ہ" اصل لفظ کا جز نہیں ہوتی بل کہ زائد ہوتی ہے اس کا تلفظ زبر کا سا ہوتا ہے۔ گویا یہ اعراب کا کام دیتی ہے جیسے ہفتہ، روزہ، مہینہ، شبینہ وغیرہ۔ ایسی "ہ" کو ہائے مختفی کہتے ہیں۔

تشکیلِ الفاظ (مفرد، سابقہ، لاحقہ، امتزاجی، ترکیبی، تہنید)

سوال۔تشکیلِ الفاظ کو عام طور پر کتنے مرحلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

جواب: تشکیلِ الفاظ کو عام طور پر دو مرحلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔　i۔مفرد الفاظ　ii۔مرکب الفاظ

سوال۔مفرد الفاظ اور مرکب الفاظ میں کیا فرق ہے؟

جواب: مفرد الفاظ کا تعلق علمِ صرف سے ہے یعنی ان الفاظ میں معنی، مفہوم، بناوٹ اور استعمال کے حوالے سے تشکیلِ الفاظ کے تقریباً تمام پہلو آ جاتے ہیں جب کہ مرکب الفاظ میں تشکیلِ الفاظ کے مختلف اصول و قواعد سامنے آتے ہیں۔ مرکب الفاظ جیسے امدادی فعل اور معروف و مجہول کے مختلف پہلوؤں کو پیش کرتے ہیں۔

سوال۔سابقہ کی تعریف کریں اور مثالوں سے وضاحت کریں۔

جواب: ''سابقہ'' اس لفظ کو کہتے ہیں جسے کسی کلمے کے شروع میں بڑھا کر اس کلمے کے معنی میں کچھ اضافہ یا تغیر و تبدل پیدا کر لیں جیسے واقف سے پہلے ''نا'' لگا کر ناواقف بنا لیں۔ ناواقف میں اصل کلمہ ''واقف'' ہے اور ''نا'' چوں کہ اصل کلمے سے پہلے لگایا گیا اس لیے یہ ''سابقہ'' ہے۔ نادان، ناسمجھ وغیرہ

سوال۔لاحقہ کی تعریف اور مثالیں بھی دیں۔

جواب: ''لاحقہ'' اس لفظ کو کہا جاتا ہے جو کسی کلمے کے آخر میں بڑھا کر اُس کلمے کے معنوں میں کچھ اضافہ یا تغیر و تبدل پیدا کر لیا جائے جیسے خوف کے آخر میں لفظ ''ناک'' بڑھ کر ''خوفناک'' بنا لیا جائے۔ ''خوفناک'' میں اصل کلمہ ''خوف'' ہے اور ''ناک'' چوں کہ اصل کلمے کے آخر میں لگایا گیا ہے اس لیے یہ لاحقہ ہے۔ الم ناک، دردناک، خطرناک، غضب ناک۔

سوال۔تہنید کی تعریف کریں اور کوئی سی دو مثالیں دیں۔

جواب: کسی غیر زبان کے لفظ کو ہندی بنانے کا عمل تہنید کہلاتا ہے، جو لفظ اس طرح بنے گا وہ مہند کہلائے گا۔ جیسے اسٹیمپ سے اسٹام ہوسپٹل کو اسپتال یا ہسپتال، آشا سے آس، ناش سے ناس (یعنی خراب) بنائے گئے ہیں۔

علمِ صرف

سوال۔علم صرف کی تعریف کریں۔

جواب: علم صرف قواعد کا وہ حصہ ہے جس میں الفاظ اور کلمات سے بحث کی جاتی ہے۔ (یعنی یہ لفظ واحد ہے یا جمع، مذکر ہے یا مؤنث، اسم ہے، فعل ہے یا پھر حرف ہے)۔

سوال۔الفاظ کی دو قسمیں کون کون سی ہیں؟

جواب: 1۔مستقل الفاظ:۔وہ الفاظ جو اپنی ذات سے پورے معنی رکھتے ہوں جیسے اکرم، گاڑی، کھانا، پھول وغیرہ

2۔غیر مستقل الفاظ:۔وہ الفاظ جو اپنی ذات سے پورے معنی نہ رکھتے ہوں جیسے پر، نے، سے، کو وغیرہ۔

سوال۔مستقل الفاظ کی کتنی اقسام ہیں، تعریفات مع امثلہ تحریر کریں۔

جواب: مستقل الفاظ کی پانچ اقسام ہیں۔تعریفات مع امثلہ درج ذیل ہیں۔

1۔اسم:۔وہ لفظ جو کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرے، مثلاً انور، کرسی، لاہور، کتاب وغیرہ

2۔فعل:۔ وہ لفظ جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے، مثلاً سونا، جاگنا، رونا، آنا، جانا وغیرہ

3۔صِفت:۔وہ لفظ جس سے کسی اسم کی خوبی، اچھائی یا برائی ظاہر ہو، مثلاً شریر لڑکا، نیک آدمی، ظالم بادشاہ وغیرہ

4۔ضمیر:۔ وہ لفظ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہو، مثلاً اکرم آیا، وُہ مجھ سے ملا، اُس نے چائے پی۔اُس، وُہ، اُن وغیرہ۔

5۔تمیز:۔وہ لفظ جو کسی فعل یا صفت یا کسی دوسری تمیز کے معنوں میں کمی یا بیشی پیدا کرے، یا اُس کی کیفیت یا حالت بتائے، جیسے تھکن سے تھکاوٹ وغیرہ۔

سوال۔حرف کی تعریف لکھیں۔

جواب: سادہ آوازوں کو تحریری علامات میں لانے کا نام حرف ہے مثلاً ب، پ، ج، د، ر، س وغیرہ۔

اُردو میں حروف کی تعداد باون (52) ہے جن میں سینتیس (37) حروف مفرد ہیں اور پندرہ (15) مرکب ہیں۔

مفرد حروف: آ، ا، ب، پ، ت، ٹ، ث، ج، چ، ح، خ، د، ڈ، ذ، ر، ڑ، ز، ژ، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، گ، ل، م، ن، و، ہ، ء، ی

مرکب حروف: بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ، ڈھ، رھ، ڑھ، کھ، گھ، لھ، مھ، نھ

سوال۔لفظ کسے کہتے ہیں؟

جواب: دو یا ان سے زائد حروف کو ملا کر ایک بامعنی آواز جو ہم زبان سے ادا کرتے ہیں اسے "لفظ" کہتے ہیں۔گویا مفرد آوازوں یا حروف کے مجموعے کو "لفظ" کہا جاتا ہے۔مثلاً ق، ل، م کو اکٹھا لکھنے سے لفظ قلم بنتا ہے۔اسی طرح اللہ، نبی اور کتاب وغیرہ مختلف حرفوں کو ملا کر بنائے گئے لفظ ہیں۔

سوال۔لفظ کی اقسام اور تعریفات لکھیں۔

جواب: لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ **1۔کلمہ** **2۔مہمل**

1۔کلمہ: وہ الفاظ جن کے کچھ معنی ہوں" کلمہ " کہلاتے ہیں۔مثلاً پانی، روٹی، بات، کھانا وغیرہ

2۔مہمل: وہ الفاظ جن کے کوئی معنی نہ ہوں مہمل کہلاتے ہیں۔مہمل الفاظ ہوتے تو بے معنی ہیں لیکن انہیں بامعنی لفظوں کے ساتھ بات میں زور یا خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً وانی، ووٹی، چیت وغیرہ۔

سوال۔جملہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: لفظوں کا ایسا مجموعہ جس سے کوئی بات اچھی طرح سمجھ آ جائے جملہ کہلاتا ہے۔مثلاً اللہ ایک ہے۔حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔
جملہ الفاظ سے مل کر بنتا ہے اسی لیے جملے کے ہر حصے کو لفظ کہتے ہیں۔جملے کو کلام بھی کہا جاتا ہے۔

سوال۔جملے کے کتنے حصے ہوتے ہیں، تعریفات مع امثلہ تحریر کریں۔

جواب: جملے کے دو حصے ہوتے ہیں۔ **(i)۔مُسنَد** **(ii)۔مُسنَد اِلَیہ**

(i)۔مُسنَد: جملے میں جو کچھ بتایا جائے اُسے مُسنَد کہتے ہیں۔مثلاً سیف خط لکھ رہا ہے۔ارسلان پڑھ رہا ہے۔پہلے جملے میں " خط لکھ رہا ہے۔"اور دوسرے جملے میں "پڑھ رہا ہے۔"مُسنَد ہے۔مُسند کو خبر بھی کہتے ہیں۔

(ii)۔مُسنَد اِلَیہ: جملے کا وہ حصہ جس میں کسی شخص یا چیز کے متعلق بتایا گیا ہوا ُسے مُسنَد اِلَیہ کہتے ہیں۔مثلا سیف خط لکھ رہا ہے۔ارسلان پڑھ

رہا ہے۔ ان جملوں میں "سیف" اور "ارسلان" "مُسنَد اِلیہ ہیں کیونکہ انہی دونوں اشخاص کے متعلق خبر دی جا رہی ہے...... یا...... کچھ بتایا جا رہا ہے۔ مُسند الیہ کو مبتدا بھی کہتے ہیں (مبتدا اس لیے کہتے ہیں کیونکہ عام طور پر جملے کی ابتدا مُسند الیہ سے ہوتی ہے اور یہ عموماً اسم ہوتا ہے)۔

سوال۔ جملے کی کتنی اقسام ہوتی ہیں؟

جواب: جملے کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں۔ **(الف)۔ جملہ خبریہ** **(ب)۔ جملہ انشائیہ**

(الف)۔ جملہ خبریہ: وہ جملہ جس میں کسی بات کی خبر دی گئی ہو اسے جملہ خبریہ کہتے ہیں۔ مثلاً مستنصر آٹھویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ اس جملے میں مستنصر کے آٹھویں جماعت میں پڑھنے کی خبر ہے۔

(ب)۔ جملہ انشائیہ: جس جملے میں کسی بات کی کوئی خبر نہ پائی جائے جملہ انشائیہ کہلاتا ہے۔ مثلاً کاش! شہزاد امتحان میں کامیاب ہو جاتا۔

سوال۔ کلمے کی اقسام اور تعریفات لکھیں۔

جواب: کلمے کی تین اقسام ہیں۔ **1۔ اسم** **2۔ فعل** **3۔ حرف**

1۔ اسم: وہ کلمہ جو کسی شخص، چیز یا جگہ کا نام ہو اسم کہلاتا ہے۔ مثلاً شعیب، فاطمہ، لاہور، دودھ، کتاب وغیرہ۔

2۔ فعل: وہ کلمہ یا لفظ جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا پایا زمانے کے لحاظ سے پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔ مثلاً کھایا، پیا، لکھتا ہے، جائے گا۔

3۔ حرف: وہ کلمہ یا لفظ جو نہ اسم ہو نہ فعل بلکہ اسم اور فعل کو آپس میں جوڑنے یا ملانے کے لیے استعمال ہو۔ حرف کہلاتا ہے۔ مثلاً عظیم گھر سے مسجد تک گیا۔ اس جملے میں "سے" اور "تک" دو حروف ہیں۔

سوال۔ بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی کتنی اقسام ہیں، بیان کریں۔

جواب: بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں:

1۔ اسم مصدر **2۔ اسم مشتق** **3۔ اسم جامد**

1۔ اسم مصدر: مصدر کے معنی ہیں "نکلنے کی جگہ" چونکہ اس سے کئی اور الفاظ نکلتے ہیں اس لئے اسے مصدر کہتے ہیں۔ گرامر میں "وہ اسم جو خود تو کسی کلمے سے نہ بنا ہو لیکن اس سے بہت سے اسم اور فعل بن سکتے ہوں، اسم مصدر کہلاتا ہے۔ مصدر میں زمانہ اور وقت معین نہیں ہوتا۔ اُردو میں مصدر کی نشانی یہ ہے کہ اس کے آخر میں ہمیشہ "نا" آتا ہے جیسے اُٹھنا، بیٹھنا، رونا، دھونا، سونا وغیرہ لیکن بعض اسم ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے آخر میں "نا" ہوتا ہے لیکن وہ مصدر نہیں ہوتے جیسے نانا، چونا، گنا، کتنا، جتنا، اتنا وغیرہ۔ اس صورت میں مصدر کو پہچاننے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ مصدر کے دیے گئے لفظ کے آخر میں سے علامتِ مصدر "نا" کو الگ کر دیں اگر وہ لفظ فعل امر (ایسا فعل جس میں کسی بات کا حکم دیا جائے) بن جائے تو وہ مصدر ہوگا۔ مثلاً اگر پڑھنا کے آخر سے "نا" ہٹا دیا جائے تو وہ پڑھ بن جاتا ہے جو کہ فعل امر ہے لیکن اگر چونا کے آخر سے "نا" ہٹا دیں تو وہ صرف (چُو) رہ جائے گا جو کہ فعل امر نہیں ہے۔

2۔ اسم مشتق: مشتق کے معنی ہیں نکلا ہوا۔ ایسا اسم جو مصدر سے بنے لیکن اس سے کوئی اور کلمہ نہ بنے۔ اسم مشتق کہلاتا ہے۔ مثلاً پڑھنا سے پڑھنے والا، پڑھائی یا پڑھا ہوا وغیرہ۔ اس طرح کھیلنا سے کھیل اور کھلاڑی وغیرہ اسم مشتق ہیں۔

3۔ اسم جامد: جامد کے معنی ہیں منجمد، جما ہوا یا ٹھوس۔ وہ اسم جو نہ خود کسی کلمے سے بنا ہو نہ اس سے کوئی اور کلمہ بن سکے۔ اسم جامد کہلاتا ہے۔ مثلاً کتاب، کاغذ، چٹان، وغیرہ۔

سوال۔ اسم مصدر کی کتنی اقسام ہیں، تحریر کریں۔

جواب: اسم مصدر کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں۔

i۔ مصدر مفرد **ii۔ مصدر مرکب** **iii۔ مصدر لازم** **iv۔ مصدر متعدی**

i۔ مصدر مفرد: ایسا اسم ہے جو شروع ہی سے مصدر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے: جانا، آنا، کھانا، پڑھنا، آنا، کرنا وغیرہ۔

ii۔ مصدر مرکب: ایسا اسم ہے جو کسی مصدر کے شروع میں کوئی لفظ لگا کر دوسرا مصدر بنا لیتے ہیں جیسے: جھوٹ بولنا، سچ کہنا، سبق پڑھنا وغیرہ۔

iii۔مصدر لازم: ایسا مصدر ہے جس سے بنے ہوئے تمام افعال لازم ہوں۔(وہ فعل جو صرف فاعل کو چاہے، فعل لازم کہلاتا ہے)۔جیسے آنا، جانا، رونا، جاگنا، سونا وغیرہ۔

iv۔مصدر متعدی: ایسا مصدر ہے جس سے متعدی افعال بنتے ہیں۔(وہ فعل جو فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہے، فعل متعدی کہلاتا ہے)۔جیسے: لکھنا، پڑھنا، کھانا، پینا، بھگانا، رُلایا وغیرہ۔

لازم اور متعدی مصادر کی پہچان: لازم اور متعدی مصادر کی پہچان کے لیے سب سے پہلے اس مصدر سے فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب بنایا جائے۔اگر فاعل "وہ" ہے تو مصدر لازم ہے اور اگر فاعل "اُس" ہو اور اس کے ساتھ "نے" علامت فاعل کے طور پر لگا ہو مصدر متعدی ہے جیسے "دوڑنا" مصدر سے فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب "دوڑا" کے ساتھ وُہ لگائیں تو فقرہ مکمل ہو جاتا ہے جیسے: وُہ دوڑا۔لہٰذا دوڑنا مصدر لازم ہے۔اس کے برعکس لکھنا مصدر سے فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب "لکھا" کے ساتھ "اُس نے" لگائیں گے تو جملہ مکمل ہوگا جیسے: اُس نے لکھا۔اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ "لکھنا" مصدر متعدی ہے۔

سوال۔اسم مشتق کی اقسام کے نام اور تعریفات لکھیں۔

جواب: **اسم مشتق کی مندرجہ ذیل پانچ اقسام ہیں۔**

i۔اسم فاعل ii۔اسم مفعول iii۔اسم حالیہ iv۔اسم معاوضہ v۔اسم حاصل مصدر

i۔اسم فاعل: وہ اسم جو کام کرنے والے کو ظاہر کرے اور اس کام کرنے والے کا اصلی نام نہ ہو، اسم فاعل کہلاتا ہے۔جیسے: کھلاڑی، قاتل، ظالم، بازی گر، سوداگر وغیرہ۔

اسم فاعل کی دو اقسام ہیں۔ الف۔مفرد ب۔مرکب

الف۔مفرد:۔وہ فاعل جو اکیلے لفظ سے بنا ہو جیسے موذن، تاجر، معمار وغیرہ۔

ب۔مرکب:۔وہ فاعل جو ایک سے زائد الفاظ کا مجموعہ ہو جیسے: بازی گر، جیب کترا وغیرہ۔

ii۔اسم مفعول: جو وہ اسم ہے جو کسی ایسے شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی کام واقع ہوا ہو اور وہ اس کا اصلی نام نہ ہو، اسم مفعول کہلاتا ہے جیسے: پڑھا ہوا، لکھا ہوا، بھاگا ہوا، گیا ہوا، سُنا ہوا، مٹا ہوا وغیرہ۔

اسم مفعول کی دو اقسام ہیں۔ الف۔مفعول قیاسی ب۔مفعول سماعی

الف۔مفعول قیاسی:۔وہ مفعول جو مقررہ قاعدے سے بنا ہو، مفعول قیاسی کہلاتا ہے، جیسے:۔پڑھا ہوا، کھایا ہوا وغیرہ۔(قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخر میں "ہُوا" بڑھا دینے سے مفعول قیاسی بن جاتا ہے۔

ب۔مفعول سماعی:۔وہ مفعول جو بغیر کسی قاعدے کے بنایا گیا ہو......یا......جس طرح اہلِ زبان سے سُنا اسی طرح استعمال کر لیا جیسے: مظلوم، دُم کٹا وغیرہ۔

iii۔اسم حالیہ: ایسا اسم مشتق جو کسی فاعل یا مفعول یعنی کسی شخص یا چیز کی حالت کو ظاہر کرے، اسم حالیہ کہلاتا ہے جیسے گاتا ہوا، ہنستا ہوا، گھسیٹتا ہوا، دوڑتا ہوا، روتا ہوا، روندتا ہوا وغیرہ۔

iv۔اسم معاوضہ: وہ اسم جو کسی کام کے معاوضے یا اُجرت کے معنوں میں استعمال ہو، اسے اِسم معاوضہ کہتے ہیں۔جیسے سلائی، دھلائی، رنگائی، منڈائی، بنوائی، پسوائی، چھلائی وغیرہ۔

v۔اسم حاصل مصدر: حاصل مصدر وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو یا اس میں مصدری معنی پائے جائیں۔یعنی وہ اسم مشتق جو مصدر تو نہ ہو لیکن مصدر کے معنی اور اثر کو ظاہر کرے، اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔مثلاً چلنا سے چلن، تھکنا سے تھکن اڑنا سے اُڑان۔چلن، تھکن اور اڑان حاصل مصدر ہیں۔

سوال۔بلحاظ معنی اسم کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: معنی کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں۔ **1۔اسم مَعرِفہ 2۔اسم نکرہ**

1۔اسم معرفہ: وہ اسم جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو ظاہر کرے اسم معرفہ کہلاتا ہے۔اسے اسم خاص بھی کہتے ہیں۔جیسے محمد، قرآن مجید،

کراچی، چناب، بادشاہی مسجد، لاہور وغیرہ۔

2۔اسم نکرہ: ایسا اسم جو کسی عام شخص، جگہ یا چیز کے معنی دے اسم نکرہ کہلاتا ہے۔مثلاً کتاب،شہر، دریا، پہاڑ، زبان، ملک اور جنگل وغیرہ۔

سوال۔اسم معرفہ کی اقسام کے نام اور تعریفات لکھیں۔

جواب: اسم معرفہ کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں۔ **i۔اسم عَلَم** **ii۔اسم ضمیر** **iii۔اسم اشارہ** **iv۔اسم موصول**

i۔اسم عَلَم: عَلَم کے معنی علامت یا نشان کے ہیں۔ وہ اسم جو کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرے اسم علم کہلاتا ہے۔ مثلاً قائداعظم، سیالکوٹ، مینارِ پاکستان، قرآن مجید وغیرہ۔

ii۔اسم ضمیر: وہ لفظ جو کسی اسم (نام) کی جگہ بولا جائے، اسم ضمیر کہلاتا ہے۔ مثلاً ارسلان سکول جاتا ہے۔ وہ آٹھویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ اس کو کل سے بخار ہے۔ ان جملوں میں "وہ" اور "اُس" اسم ضمیر ہیں کیونکہ یہ دونوں الفاظ نام کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔

iii۔اسم اشارہ: وہ لفظ جو دور یا نزدیک کی کسی چیز، شخص یا جگہ کی طرف اشارہ کرے اُسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ جیسے وہ، اُس، اُن، یہ وغیرہ۔

iv۔اسم موصول: ایسا اسم ہے کہ جب تک اس کے بعد ایک اور جملہ نہ لگایا جائے، وہ پورے معنی نہ دے، اسم موصول کہلاتا ہے۔ جیسے: جس نے محنت کی کامیاب ہوا۔ جو نقل کرے گا پکڑا جائے گا۔ ان جملوں میں جس اور جو اسم موصول ہیں۔

سوال۔اسم علم کی کتنی اقسام ہیں، بیان کریں۔

جواب: اسم علم کی مندرجہ ذیل پانچ اقسام ہیں۔

ا۔خطاب **۲۔لقب** **۳۔تخلص** **۴۔عرف** **۵۔کنیت**

ا۔خطاب: وہ خاص نام جو کسی شخص کو اس کی کسی خوبی کی وجہ سے سرکار یا حکومت کی طرف سے اعزازی طور پر ملتا ہے، اسے خطاب کہا جاتا ہے۔ جیسے سر، رُستم زماں، خان بہادر، عمادالملک، شمس العلماء اور نشان حیدر وغیرہ۔ (دورِ حاضر میں خطاب کے بجائے اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔ اب اگر کوئی شخص خاص علمی کام کرتا ہے یا کوئی قومی خدمت انجام دیتا ہے تو حکومت اس خدمت کے صلے میں اُسے "اعزاز" عطا کرتی ہے۔ حکومت پاکستان جن اعزازات سے نوازتی ہے وہ درج ذیل ہیں۔

ا۔نشانِ حیدر   ۲۔ہلال جرأت   ۳۔تمغۂ شجاعت   ۴۔ستارۂ امتیاز

۵۔تمغۂ پاکستان   ۶۔تمغۂ امتیاز   ۷۔تمغۂ قائداعظم

۲۔لقب: وہ خاص نام جو کسی خوبی کی وجہ سے قوم کی طرف سے دیا جائے یا وہ اصفی نام جو کسی خصوصیت یا خوبی کی وجہ سے پڑ گیا ہو، جیسے کلیم اللہ، روح اللہ، قائدِ ملت، قائداعظم، مادرِ ملت وغیرہ۔

۳۔تخلص: وہ مختصر نام جو شاعر اپنے اصلی نام کی جگہ اپنے شعروں میں استعمال کرتے ہیں، اسے تخلص کہا جاتا ہے۔ مثلاً غالبؔ، حالیؔ، ذوقؔ، مومنؔ، آتشؔ۔ مرزا اسداللہ خان غالبؔ، مولانا الطاف حسین حالیؔ، محمد ابراہیم ذوقؔ، مومن خان مومنؔ اور خواجہ حیدر علی آتشؔ۔

۴۔عرف: وہ نام جو محبت یا نفرت کی وجہ سے اصلی نام کے بجائے مشہور ہو جائے عرف کہلاتا ہے۔ مثلاً رشید سے شیدا، فضل سے فضلو وغیرہ۔

۵۔کنیت: وہ نام جو ماں، باپ یا بیٹے اور بیٹی کی نسبت سے بولا جائے اُسے کنیت کہتے ہیں۔ مثلاً ابوالقاسم (قاسم کا باپ)، ابن الخطاب (خطاب کا بیٹا)، ابوطالب (طالب کا باپ) وغیرہ۔

سوال۔اسم ضمیر کی حالتوں کو مختصر تحریر کریں۔

جواب: اسم ضمیر کی تین حالتیں ہیں۔ **الف۔ضمیر غائب** **ب۔ضمیر حاضر یا مخاطب** **ج۔ضمیر متکلم**

الف۔ضمیر غائب: وہ ضمیر جو اس شخص کے لیے بولی جائے جس کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ خود موجود نہ ہو۔ جیسے وہ، اس، انہوں، انہیں وغیرہ۔

ب۔ضمیر حاضر یا مخاطب: ضمیر حاضر اس شخص کے لئے استعمال ہوتی ہے جو موجود ہو اور اس سے مخاطب ہو کر بات کی جا رہی ہو۔ جیسے تم، آپ، تو۔

ج۔ضمیر متکلم: وہ ضمیر جو بولنے والا خود اپنے لیے استعمال کرے۔ جیسے میں، ہم وغیرہ۔

سوال۔اسم ضمیر کی اقسام کے نام مع تعریفات لکھیں۔

جواب: ضمیر کی درج ذیل اقسام ہیں۔

1۔ضمیر شخصی 2۔ضمیر موصولہ 3۔ضمیر استفہامیہ 4۔ضمیر اشارہ 5۔ضمیر تنکیر

1۔ضمیر شخصی: ضمیر شخصی وہ ہے جو اشخاص کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔اس کی تین صورتیں ہیں:

i۔ایک وہ جو بات کرتا ہے اُسے **متکلم** کہتے ہیں۔

ii۔دوسرا وہ جس سے بات کی جاتی ہے اُسے **مخاطب** کہتے ہیں۔

iii۔تیسرا وہ جس کی نسبت بات کی جاتی ہے اُسے **غائب** کہتے ہیں۔

2۔ضمیر موصولہ: ضمیر موصولہ وہ ضمیر ہے جو کسی اسم کے بجائے آتی ہے مگر اس کے ساتھ ہمیشہ ایک جملہ ہوتا ہے جس میں اس کے اسم کا بیان ہوتا ہے جیسے وہ کتاب جو کل چوری ہوگئی تھی مل گئی۔یہ وہ آدمی ہے جس کا مکان تعمیر ہو رہا ہے۔وہ اُس لڑکے کی تصویر ہے جس کو شہید کر دیا گیا۔ان جملوں میں جو، جس کا اور جس کو ضمیر موصولہ ہیں۔

3۔ضمائر استفہامیہ: وہ ضمیریں جو سوال پوچھنے کے لیے آتی ہیں۔ضمائر استفہامیہ دو ہیں: کون اور کیا۔

کون جاندار کے لیے آتا ہے اور کیا بے جان کے لیے۔جیسے کون کہتا ہے، کیا چاہئے؟

4۔ضمیر اشارہ: وہ ضمیر جو بطور اشارہ استعمال ہوتی ہے۔"وہ" بعید کے لیے اور "یہ" قریب کے لیے۔جیسے وُہ لوگ یا یہ۔

5۔ضمائر تنکیر: ضمائر تنکیر وہ ہیں جو غیر معین اشخاص اور اشیاء کے لیے آئیں۔ضمائر تنکیر دو ہیں۔ کوئی اور کچھ۔

کوئی اشخاص کے لیے اور کچھ اشیاء کے لیے استعمال ہوتا ہے۔جیسے کوئی ہے؟ کیا گھر میں کچھ سامان ہے؟ وغیرہ

سوال۔مشار الیہ کی تعریف کریں۔

جواب: جس شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جائے، اُسے مُشار اِلیہ کہتے ہیں۔مثلاً یہ قلم، وہ دوات۔قلم اور دوات مشار الیہ ہیں۔

سوال۔اسم اشارہ کی اقسام بیان کریں۔

جواب: اسم اشارہ کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں۔ **الف:۔اسم اشارہ قریب ب:۔اسم اشارہ بعید**

الف:۔اسم اشارہ قریب: ایسا اسم جو کسی قریب کی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے اُسے اسم اشارہ قریب کہتے ہیں۔مثلاً یہ، اِس، اِن وغیرہ۔

ب:۔اسم اشارہ بعید: ایسا اسم جو کسی دور کی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے اُسے اسم اشارہ بعید کہتے ہیں۔مثلاً وُہ، اُس، اُن وغیرہ۔

سوال۔اسم ضمیر اور اسم اشارہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: اسم ضمیر میں کسی شخص یا چیز کی طرف دل میں اشارہ کیا جاتا ہے جبکہ اسم اشارہ میں آنکھ، ہاتھ یا جسم کے کسی ظاہری حصے سے اشارہ کرتے ہیں۔

سوال۔اسم نکرہ کی کتنی اقسام ہیں، نام مع تعریفات لکھیں۔

جواب: اسم نکرہ کی مندرجہ ذیل پانچ اقسام ہیں۔

i۔اسم ذات ii۔اسم صفت iii۔اسم استفہام iv۔اسم عدد v۔اسم جنس

i۔اسم ذات: ایسا اسم جو اپنی علیحدہ خصوصیت کی وجہ سے دوسری چیزوں سے الگ سمجھا جائے۔اسم ذات کہلاتا ہے۔جیسے گائے، بھینس، بکری، چاقو، کتاب، اونٹ، سورج، چاند، ہاتھی، وغیرہ۔

ii۔اسم صِفت: وہ اسم جس میں کسی چیز کی اچھائی یا بُرائی بیان کی جائے، اُسے اسم صفت کہتے ہیں۔مثلاً نیک لڑکا، تیز تلوار وغیرہ۔

iii۔اسم استفہام: وہ اسم ہے جس میں سُوال کرنے، پوچھنے یا کچھ معلوم کرنے کے معانی پائے جائیں جیسے: کہاں، کون، کب، کیا، کیسے وغیرہ

iv۔اسم عدد: وہ اسم جو کسی چیز کی تعداد کو ظاہر کرے، اسم عدد کہلاتا ہے۔جیسے: پانچ لڑکے، دس سیب، آٹھ قلم وغیرہ۔

اسم عدد کی تین اقسام ہیں۔ 1۔واحد 2۔تثنیہ 3۔جمع

1۔واحد:۔ وہ اسم عدد جو صرف ایک ہی چیز کے لیے بولا جائے جیسے: لڑکا، کمرہ، کتاب وغیرہ۔

2۔تثنیہ:۔ وہ اسم عدد جو صرف دو چیزوں کے لیے بولا (یاد رہے! تثنیہ صرف عربی میں استعمال کیا جاتا ہے اُردو اور دیگر زبانوں میں مستعمل نہیں ہے)۔ جیسے **رَجُلٌ** (ایک مرد) سے **رَجُلَین** (دو مرد)۔ **مَرَّۃٌ** (ایک مرتبہ) سے **مَرَّتَین** (دو مرتبہ)۔

3۔جمع:۔ وہ اسم عدد جو ایک سے زیادہ چیزوں کے لیے بولا جائے جیسے: لڑکے، کمرے، کتابیں وغیرہ۔

v۔اسم جنس: وہ اسم جس سے کسی چیز کا نر یا مادہ ہونا ظاہر ہو۔ اسم جنس کہلاتا ہے۔ جیسے: گھوڑا، بلی وغیرہ۔

اسم جنس کی دو اقسام ہیں۔ **الف۔جنس مذکر ب۔جنس مونث**

الف۔جنس مذکر:۔ وہ اسم جنس جس سے کسی نر چیز کو ظاہر کیا جائے جیسے: لڑکا، اونٹ، گھوڑا وغیرہ۔

ب۔جنس مونث:۔ وہ اسم جنس جس سے کسی مادہ چیز کو ظاہر کیا جائے جیسے: لڑکی، اونٹنی، گھوڑی وغیرہ۔

نوٹ:۔ (جنس مشترک ایسی جنس کو کہتے ہیں جو مذکر مونث دونوں کے لیے استعمال کر سکتے ہیں جیسے: بچہ)

سوال۔اسم ذات کی اقسام کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں۔

جواب: اسم ذات کی درج ذیل پانچ قسمیں ہیں۔

الف۔اسم مصغر ب۔اسم مکبر ج۔اسم آلہ د۔اسم صوت ر۔اسم ظرف

الف۔اسم مصغر:۔ وہ اسم جس میں چھوٹا ہونے کے معنی پائے جائیں، اسے اسم مصغر کہتے ہیں۔ جیسے ڈھول سے ڈھولک وغیرہ۔

ب۔اسم مکبر:۔ وہ اسم جس میں کسی شخص، چیز یا جگہ کی بڑائی کے معنی پائے جائیں اسم مکبر کہلاتا ہے۔ مثلاً پگڑی سے پگڑ، وغیرہ۔

ج۔اسم آلہ:۔ وہ اسم جس میں کسی اوزار یا ہتھیار کے معنی پائے جائیں، اسم آلہ کہلاتا ہے۔ جیسے بندوق، چھری، تلوار، قینچی، چاقو وغیرہ۔

د۔اسم صوت:۔ وہ اسم جو کسی جاندار یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے، اسم صوت کہلاتا ہے۔ جیسے کائیں کائیں، میاؤں میاؤں، وغیرہ۔

ر۔اسم ظرف:۔ وہ اسم یا لفظ جو جگہ یا وقت کے معنی دے، اسم ظرف کہلاتا ہے، جیسے: دفتر، سکول، گھر، صبح، شام، آج، کل وغیرہ۔

سوال۔اسم ظرف کی کتنی اقسام ہیں، بیان کریں۔

جواب: اسم ظرف کی دو اقسام ہیں۔ **i۔ظرف مکاں ii۔ظرف زماں**

i۔ظرف مکاں:۔ وہ اسم نکرہ جو کسی جگہ کو ظاہر کرے۔ جیسے: مسجد، مدرسہ، گھر، منڈی، ہسپتال، کتب خانہ، ڈاک خانہ اسم ظرفِ مکاں کی مثالیں ہیں۔

ii۔ظرفِ زماں:۔ وہ اسم نکرہ جو کسی وقت کو ظاہر کرے جیسے: صبح، شام، دن، رات، ہفتہ، سال، مہینہ، آج، کل اسم ظرفِ زماں کی مثالیں ہیں۔

سوال۔اسم صفت کی اقسام پر نوٹ لکھیں۔

جواب: اسم صِفَت کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔صفت ذاتی 2۔صفت تفضیلی 3۔صفت نسبتی 4۔صفت عددی 5۔صفت مقداری 6۔صفت ضمیری

1۔صفت ذاتی:۔ وہ صفت جس کا تعلق کسی چیز کی ذات سے ہو یا کسی کی ذاتی کیفیت کو ظاہر کرے۔ مثلاً نیک لڑکا، سُرخ پھول وغیرہ۔

2۔صفت تفضیلی:۔ وہ صفت جو ذاتی صفت کے درجات کو ظاہر کرے صفت تفضیلی کہلاتی ہے۔ صفت تفضیلی کے درجات درج ذیل ہیں۔

الف:۔تفضیل نفسی ب:۔تفضیل بعض ج:۔تفضیل کل

الف:۔تفضیل نفسی:۔ صفت کی وہ قسم جس میں موصوف کی صرف صفت بیان کی جائے۔ کسی پر ترجیح نہ دی جائے جیسے: لائق لڑکا، نیک آدمی وغیرہ۔

ب:۔تفضیل بعض:۔ صفت کی وہ قسم جس میں موصوف کو بعض پر ترجیح دی جائے جیسے اکرم امجد سے لائق ہے۔

ج:۔تفضیل کل:۔ صفت کی وہ قسم جس میں موصوف کو سب پر ترجیح دی جائے جیسے: اکرم کلاس میں سب سے لائق ہے۔

3۔**صفت نسبتی**:۔ وہ صفت ہے جو کسی چیز یا شخص کا تعلق کسی جگہ یا علاقے سے ظاہر کرے جیسے: اقبال لاہوری، ملتانی حلوہ وغیرہ۔

4۔**صفت عددی**:۔ وہ صفت ہے جس سے کسی چیز کی تعداد یا درجہ ظاہر ہو۔ مثلاً چار لڑکے، پانچواں سال، ساتویں جماعت وغیرہ۔

(جس اسم یا چیز کی تعداد ظاہر کی جائے اُسے معدود کہتے ہیں)۔

تعداد کی دو اقسام ہیں۔ i۔**مُعیَّن** ii۔**غیر مُعیَّن**

i۔**مُعیَّن**:۔ جب کسی شے کی تعداد ٹھیک ٹھیک معلوم ہو تو اُسے معین کہتے ہیں۔ مثلاً پانچ لڑکے، تین سیب، دس انار وغیرہ۔

ii۔**غیر مُعیَّن**:۔ جب کسی شے کی تعداد ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو تو اُسے غیر معین کہتے ہیں۔ جیسے: چند لڑکے، بعض لوگ، کچھ پانی وغیرہ۔

5۔**صفت مقداری**:۔ وہ صفت ہے جس سے کسی چیز کی مقدار ظاہر کی جائے جیسے: تین لٹر دودھ، دو کلو چاول، پانچ کلو آٹا وغیرہ۔

6۔**صفت ضمیری**:۔ وہ ضمیریں جو صفت کا کام دیتی ہیں اُنہیں صفت ضمیری کہا جاتا ہے۔ صفت ضمیری یہ ہیں۔ وُہ، یہ، کون، جو، کیا۔ مثلاً وُہ عورت آئی تھی، یہ کام میں ہی کروں گا۔ کیا چیز گر گئی ہے؟ وغیرہ۔

سوال۔ فعل کی تعریف کریں۔

جواب: ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی نہ کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔ مثلاً آیا، گیا، لکھا ہے، کھائے گا۔

سوال۔ فعل کی اقسام بلحاظ فاعل بیان کریں۔

جواب: فاعل کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں۔

۱۔**فعل معروف** ۲۔**فعل مجہول**

۱۔**فعل معروف**:۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، اُسے فعل معروف کہتے ہیں۔ مثلاً احمد نے سبق پڑھا، ناصر دوڑا، ساجد نے سیب کھایا وغیرہ۔

۲۔**فعل مجہول**:۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو، اُسے فعل مجہول کہتے ہیں۔ مثلاً سبق پڑھا گیا، سیب کھایا گیا، پانی پیا گیا وغیرہ۔

سوال۔ فعل کی اقسام بلحاظ معنی تحریر کریں۔

جواب: معنی کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں۔

۱۔**فعل لازم** ۲۔**فعل متعدی** ۳۔**فعل ناقص**

۱۔**فعل لازم**:۔ وہ فعل جو صرف فاعل کو چاہے، اُسے فعل لازم کہتے ہیں۔ جیسے ارشد آیا، ناصر بیٹھا، عمران گیا وغیرہ۔

۲۔**فعل متعدی**:۔ وہ فعل جسے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو۔ جیسے امجد نے کتاب پڑھی، طاہر نے خط لکھا وغیرہ۔

۳۔**فعل ناقص**:۔ فعل ناقص ایسا فعل ہے کس کے ساتھ ایک اسم ذات کا ذکر کرنے کے بعد جب تک دوسرے اسم صفت کا ذکر نہ کیا جائے، اس کے معنی مکمل نہ ہوں۔ جیسے صحبت بیمار ہے۔ اس جملے میں صحبت اسم اور بیمار صفت ہے اور "ہے" فعل ناقص ہے۔

سوال۔ بلحاظ زمانہ فعل کی کتنی اقسام ہیں۔

جواب: زمانہ کے لحاظ سے فعل کی درج ذیل تین اقسام ہیں۔

۱۔**فعل ماضی** ۲۔**فعل حال** ۳۔**فعل مستقبل**

۱۔**فعل ماضی**:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے فعل ماضی کہلاتا ہے۔ مثلاً مالی نے پودا لگایا، اسلم نے خط لکھا، سلیم بازار گیا، اکرم نے چائے پی۔ وغیرہ

۲۔**فعل حال**:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے، فعل حال کہلاتا ہے۔ مثلاً اسلم خط لکھتا ہے، ناصر سکول جاتا ہے، لڑکا فٹ بال کھیلتا ہے وغیرہ۔

۳۔**فعل مستقبل**:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں پایا جائے، فعل مستقبل کہلاتا ہے۔ مثلاً وہ سکول جائے گا، تم کھانا کھاؤ گے، مالی پودوں کو پانی دے گا وغیرہ۔

سوال۔ بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی اقسام بیان کریں۔

جواب: بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ ذیل چھ اقسام ہیں۔

۱۔فعل ماضی ۲۔فعل حال ۳۔فعل مستقبل ۴۔فعل مضارع ۵۔فعل امر ۶۔فعل نہی

۱۔فعل ماضی:۔ وہ فعل جسم میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے فعل ماضی کہلاتا ہے۔

فعل ماضی کی مندرجہ ذیل چھ اقسام ہیں۔

۲۔فعل حال:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے جیسے: سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے، میں اپنا ہر کام وقت پر کرتا ہوں، رمضان قرآن پڑھتا ہے وغیرہ۔

۳۔فعل مستقبل:۔ وہ فعل جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں معلوم ہو جیسے: نسیمہ سکول جائے گی، علی کتاب پڑھے گا، وہ اتوار کو کرکٹ میچ کھیلیں گے وغیرہ۔

۴۔فعل مضارع:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ اور آنے والے زمانے میں معلوم ہو جیسے: خالد آئے، ثریا کھائے وغیرہ۔

۵۔فعل امر:۔ وہ فعل جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا حکم معلوم ہو۔ مثلاً تو جا، تم کھاؤ، تو آ، تو بیٹھ، تم اُٹھو وغیرہ۔

۶۔فعل نہی:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے سے منع کیا جائے فعل نہی کہلاتا ہے۔ مثلاً گالی مت دو، جھوٹ نہ بولو وغیرہ۔

سوال۔فعل ماضی کی کتنی اقسام ہیں، بیان کریں۔

جواب: فعل ماضی کی مندرجہ ذیل چھے اقسام ہیں۔

1۔فعل ماضی مطلق 2۔فعل ماضی قریب 3۔فعل ماضی بعید

4۔فعل ماضی شکیہ / احتمالی 5۔فعل ماضی تمنائی / شرطیہ 6۔فعل ماضی استمراری

1۔فعل ماضی مطلق:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا صرف گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ گزرا ہوا زمانہ نزدیک کا ہے یا دُور کا۔ مثلاً علی آیا، اکرم گیا، کریم نے چائے پی، خالد نے سبق پڑھا۔

2۔فعل ماضی قریب:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا نزدیک کے گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے۔ مثلاً عمران آیا ہے، خرم گیا ہے، حامد نے دودھ پی لیا ہے، لڑکوں نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے وغیرہ۔

3۔فعل ماضی بعید:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا دُور کے گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے۔ مثلاً انہوں نے ایک سانپ مارا تھا، تاجر نے اپنا سامان بیچا تھا، گھوڑا میدان میں دوڑا تھا وغیرہ۔

4۔فعل ماضی شکیہ / احتمالی:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا شک وشبہ کے ساتھ پایا جائے۔ مثلاً احمد آیا ہوگا، نذیر نے سیب کھایا ہوگا، کاشف نے نظم لکھی ہوگی وغیرہ۔

5۔فعل ماضی تمنائی / شرطیہ:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں آرزو، تمنا، خواہش یا شرط پائی جائے۔ مثلاً کاش وہ محنت کرتا، اگر وہ آتا تو میں جاتا وغیرہ۔

6۔فعل ماضی استمراری:۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں لگاتار اور مسلسل پایا جائے۔ مثلاً وہ چائے پی رہا تھا، رمضان کام کر رہا تھا، محمود کھانا کھا رہا تھا وغیرہ۔

سوال۔حرف کی تعریف اور اس کی اقسام پر نوٹ لکھیں۔

جواب: حرف وہ کلمہ ہے جو نہ تو کسی چیز کا نام ہو، نہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے اور نہ ہی الگ اپنے کوئی معنی رکھتا ہے لیکن فقرے میں لفظوں کو آپس میں ملانے کا کام دیتا ہے۔ جیسے: اکرم بازار سے گھر تک گیا۔ اس جملے میں "سے" "اور" "تک" حروف ہیں۔

حروف کی اقسام:۔ حروف کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔حروف جار: حروف جار وہ حروف ہیں جو کسی اسم کو فعل کے ساتھ ملائیں جیسے: قلم اور دوات میز پر رکھ دو۔ اس جملے میں "پر" حرفِ جار ہے جو اسم میز اور فعل رکھ دو کو آپس میں ملا رہا ہے۔ اُردو کے مشہور حروفِ جار یہ ہیں۔

کا، کے، کی، کو، پر، سے، تک، تلک، اوپر، پہ، نیچے، درمیان، ساتھ، اندر، باہر

2۔حروف عطف: حروفِ عطف وہ حروف ہیں جو دو اسموں یا دو جملوں کو آپس میں ملانے کے لیے استعمال ہوں جیسے: قلم اور دوات میز پر رکھ دو، اسلم کھانا کھا کر سکول چلا گیا۔ان جملوں میں "اور" اور "کر" حروفِ عطف ہیں۔دیگر حروفِ عطف مندرجہ ذیل ہیں۔

اور ، و ، نیز ، پھر ، بھی

3۔حروف شرط: حروفِ شرط وہ حروف ہیں جو شرط کے موقع پر بولے جائیں جیسے: اگر وہ محنت کرتا تو پاس ہو جاتا،اس جملے میں "اگر" حرفِ شرط ہے۔مشہور حروف شرط مندرجہ ذیل ہیں۔

اگر ، گر ، اگرچہ ، جب ، جب تک ، تاوقتیکہ ، جوں جوں ، جوں ہی

4۔حروف ندا: حروفِ ندا وہ حروف ہیں جو کسی اسم کو پکارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جیسے: یا اللہ! ہمارے حال پر رحم فرما۔ارے بھائی! محنت کرو نہیں تو فیل ہو جاؤ گے۔بقول شاعر:۔

یوں پُکارے ہیں ہمیں کوچۂ جاناں والے
اِدھر آ بے ، ابے او چاک گریباں والے

ان جملوں میں "یا" اور "ارے" "ابے" حرف ندا ہیں۔مشہور حروف ندا مندرجہ ذیل ہیں۔

یا ، ارے ، ابے ، او ، اجی

5۔حروف اضافت: حروف اضافت وہ حروف ہیں جو صرف اسموں کے آپ میں تعلق یا لگاؤ کو ظاہر کریں۔(مضاف،مضاف الیہ اور حرفِ اضافت سے ملنے سے مرکب اضافی بنتا ہے۔) جیسے: رمضان کی کتاب ، طارق کا قلم ، گلاب کے پھول۔

ان مثالوں میں "کی"،"کا" اور "کے" حرفِ اضافت ہیں۔

6۔حروف استفہام: حروفِ استفہام وہ حروف ہیں جو کچھ پوچھنے کے موقع پر بولے جائیں جیسے: تمہارا نام کیا ہے؟ ، دروازے پر کون دستک دے رہا ہے؟ ، ناصر کب سے بیمار ہے؟ ان جملوں میں "کیا"،"کون" اور "کب" حروف استفہام ہیں۔مشہور حروف استفہام مندرجہ ذیل ہیں۔

کیا، کب، کیوں، کہاں، کون، کس کا، کس کو، کس کے، کیسا، کیسی، کیسے، کتنی، کتنے، کیونکہ، کس لیے، کاہے کو وغیرہ۔

7۔حروف تحسین: حروفِ تحسین وہ حروف ہیں جو کسی چیز کی تعریف کے موقع پر بولے جائیں جیسے: ماشاءاللہ! آپ کا بچہ بہت ذہین ہے۔ شاباش! بیٹا آپ نے تو کمال کر دیا۔ان جملوں میں "ماشاءاللہ" اور "شاباش" حروفِ تحسین ہیں۔مشہور حروف تحسین یہ ہیں۔

سبحان اللہ ، ماشاءاللہ ، جزاک اللہ، اللہ اللہ ، آہاہا ، مرحبا ، واہ واہ ، شاباش ، مرحبا ، بہت خوب ، بہت اچھا ، آفرین

(حروفِ تحسین کو حروفِ انبساط بھی کہا جاتا ہے۔انبساط کے معنی ہیں خوشی یا مسرت)

8۔حروف نفرین: حروفِ نفرین وہ حروف ہیں جو نفرت یا ملامت کے لیے استعمال کیے جائیں جیسے: جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔اس جملے میں "ہزار لعنت" حرف نفرین ہے۔مشہور حروف نفرین یہ ہیں۔لعنت ، ہزار لعنت ، تف ، پھٹکار ہے ، اخ تھو ، چھی چھی

9۔حروف علّت: یہ وہ حروف ہیں جو کسی وجہ یا سبب کو ظاہر کریں جیسے: اسلم نے محنت کی اس لیے وہ کامیاب ہو گیا۔اس جملے میں "اس لیے" حرف علت ہے۔مشہور حروف علت مندرجہ ذیل ہیں۔

کیونکہ ، اس لیے ، بریں سبب ، بنابریں ، لہٰذا ، پس ، تاکہ ، بایں وجہ ، تاکہ ، چونکہ ، چنانچہ

10۔حروف فجائیہ: وہ حروف جو جوش یا جذبے میں بے تحاشا زبان سے نکل جاتے ہیں جیسے: ہیں ہیں، اوہو، ہائے وغیرہ۔

11۔حروف منقوط (مُعجمہ): وہ حروف جن پر ایک یا ایک سے زیادہ نقطے ہوں حروف منقوطہ کہلاتے ہیں۔جیسے: ب، پ، ت، ج، چ، ن

12۔حروف غیر منقوط (مُہملہ): وہ حروف جن پر کوئی نقطہ نہ ہو جیسے: ا، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ک، گ، ل، م، و، ہ، ی

نوٹ:۔ پانچویں پیپر (اُردو لسانیات اور قواعد) کے تیسرے باب (علم صرف) میں سے گرامر ترتیب وار دی گئی ہے، اسی تیسرے باب کے چند مزید سوالات درج ذیل ہیں۔

سوال۔اُردو میں اسم عام کی تین قسمیں کون کون سی ہیں؟

جواب: اُردو میں اسم عام کی تین قسمیں درج ذیل ہیں۔1۔اسم عام/عام نام 2۔اسم کیفیت 3۔اسم جمع

سوال۔اسم عام سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم عام کہا جاتا ہے، اِسے عام طور اسم نکرہ بھی کہتے ہیں جیسے کرسی، میز، کتاب، شہر وغیرہ۔

سوال۔اسم کیفیت کی تعریف لکھیں۔

جواب: اسم کیفیت سے مراد کسی شخص یا شے کی خاص حالت یا کیفیت ہوتی ہے جیسے سختی، صحت، جلن وغیرہ۔

سوال۔اسم جمع کسے کہتے ہیں؟

جواب: بعض اسما ایسے ہوتے ہیں کہ دیکھنے میں تو واحد معلوم ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں کئی اسموں کا مجموعہ ہوتے ہیں جیسے فوج، قِطار، ریوڑ، جماعت وغیرہ۔اس قسم کے اسم کو "اسم جمع" کہتے ہیں۔

سوال۔اسم مذکر اور اسم مؤنث کی تعریف لکھیں۔

جواب: وہ لفظ جو نر کے لیے بولا جائے اسم مذکر کہلاتا ہے مثلاً لڑکا، بلا، مرغا وغیرہ جبکہ وہ لفظ جو مادہ کے لیے بولا جائے اسم مؤنث کہلاتا ہے مثلاً لڑکی، بلی، مرغی وغیرہ۔

سوال۔ضمیر متصل اور ضمیر منفصل میں کیا فرق ہے؟

جواب: ایسی ضمیریں جو اسموں کے ساتھ ملا کر لکھی جائیں ضمیر متصل کہلاتی ہیں جبکہ ایسی ضمیریں جو اسموں سے الگ لکھی جائیں ضمیر منفصل کہلاتی ہیں۔

سوال۔لوازم اسم سے کیا مراد ہے؟ یہ تعداد میں کتنی ہیں۔

جواب: ایسی خصوصیات جو ہر اسم میں لازمی طور پر پائی جاتی ہیں، لوازم اسم کہلاتی ہیں۔لوازم اسم تعداد میں تین ہیں۔

1۔جنس 2۔تعداد 3۔حالت

سوال۔ضمیر فاعلی، ضمیر مفعولی اور ضمیر اضافی کی تعریف لکھیں۔

جواب: **1۔ضمیر فاعلی:**۔وہ ضمیر جو کسی فاعل کا فعل بن رہی ہو، مثلاً وہ، اُس، انہوں، تو، تم، میں، ہم

2۔ضمیر مفعولی:۔وہ ضمیر جو کسی مفعول کی جگہ استعمال ہوتی ہے، مثلاً اُسے، اُنہیں، تجھے، تمہیں، مجھے، ہمیں

3۔ضمیر اضافی:۔وہ ضمیر جو مضاف الیہ بن کر استعمال ہو، مثلاً اُس کا، اُن کا، تیرا، تمہارا، میرا، ہمارا

سوال۔لوازم فعل کتنے ہیں، نام لکھیں۔

جواب: لوازم فعل تعداد میں تین ہیں، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔ 1۔طور 2۔حالت 3۔زمانہ

سوال۔طور فعل سے کیا مراد ہے؟

جواب: طور فعل، فعل کی وہ حالت ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کام خود فاعل سے صادر ہوا ہے یا کام کا اثر کسی پر واقع ہوا ہے۔فعل کے طور دو ہیں۔

معروف:۔جب فاعل کے کام کا اثر کسی دوسری شے یا شخص پر واقع ہو تو اُسے معروف کہتے ہیں، اسلم نے اکرم کو مارا۔یہاں فاعل اسلم کے کام کا اثر اکرم پر واقع ہوا ہے۔

مجہول:۔جب صرف وہ شخص یا شے معلوم ہو جس پر اثر واقع ہوا ہے اور فاعل معلوم نہ ہو تو اُسے مجہول کہتے ہیں جیسے سیب کھایا گیا۔اس جملے میں کھانے والا یعنی فاعل نا معلوم ہے اس لیے اسے مجہول کہتے ہیں۔

سوال۔فعل کی کتنی صورتیں ہوتی ہیں، مختصر بیان کریں۔

جواب: ہر فعل کی کوئی نہ کوئی صورت ہوتی ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کام کس طریقے سے ہوا ہے۔فعل کی پانچ صورتیں ہوتی ہیں۔

1۔خبری 2۔شرطی 3۔احتمالی 4۔امری 5۔مصدری

1۔خبری:۔ خبری صورت وہ ہے جو کسی واقعے کی خبر دے یا کسی کام کے کرنے کے بارے میں پوچھے جیسے اسلم بیمار ہے، آپ کہاں جا رہے

ہیں؟ وغیرہ

2۔شرطی:۔فعل کی وہ صورت جس میں تمنا، خواہش یا شرط پائی جائے مثلاً کاش! میں امیر ہوتا۔ اچھا ہوتا اگر وہ آج واپس آجاتا۔ وغیرہ

3۔احتمالی:۔ فعل کی وہ صورت جس میں شک پایا جائے۔مثلاً شاید وہ گھر چلا جائے۔ممکن ہے وہ پاس ہو جائے۔وغیرہ

4۔امری:۔فعل کی وہ صورت جس میں حکم یا التجا پائی جائے۔جیسے میرے لیے کھانا لاؤ۔کیا میں اندر آسکتا ہوں۔ وغیرہ

5۔مصدری:۔فعل کی وہ صورت جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا وقت کے تعین کے بغیر ہو،مثلاً کھانا، پینا،سونا، جاگنا، رونا، آنا، جانا وغیرہ۔

سوال۔فعل منفی کیسے بنایا جاتا ہے؟

جواب: افعال کے شروع میں "نہ" "یا" نہیں" لگانے سے فعل منفی بن جاتا ہے۔مثلاً باہر نہ جاؤ، ہمیں جھوٹ نہیں بولنا چاہیے وغیرہ۔

سوال۔مرکب افعال کتنی طرح سے بنائے جاتے ہیں؟

جواب: مرکب افعال دو طرح سے بنتے ہیں۔ 1۔امدادی فعل کی مدد سے 2۔افعال کو اسماء یا صفات کے ساتھ ترکیب دینے سے



سوال۔علم نحو کی تعریف کریں۔

جواب: نحو قواعد کا وہ حصہ ہے جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے۔

سوال۔اسم کی "فاعلی حالت" سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ حالت جس میں کسی اسم سے کوئی فعل واقع ہو، اُسے اسم کی فاعلی حالت کہتے ہیں، جیسے وہ کرکٹ کھیل رہا ہے، نعیم اللہ جا رہا ہے۔وغیرہ

سوال نمبر۔اسم کی "ندائی حالت" سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ حالت جس میں کسی اسم / شخص کو پکارا یا بلایا جائے، اُسے اسم کی ندائی حالت کہتے ہیں۔جیسے ارے بھائی! سُنو تو سہی، یا اللہ! میرے حال پر رحم فرما۔اکرم! تم دو دن سے کہاں غائب ہو؟ وغیرہ۔

سوال۔اسم کی "مفعولی حالت" کو بیان کریں۔

جواب: وہ حالت جس میں کسی اسم پر کوئی فعل واقع ہو، جیسے احمد نے اکرم کو مارا۔فاروق نے منیر کو تحفہ دیا۔

سوال۔اسم کی "خبری حالت" سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ حالت جس میں کسی اسم کے متعلق خبر دی جائے، اسم کی خبری حالت کہلاتی ہے۔جیسے ابوبکر نیک آدمی ہے۔اسد شرارتی لڑکا ہے۔وغیرہ

سوال۔اسم کی "اضافی حالت" کو بیان کریں۔

جواب: وہ حالت جس میں ایک اسم کا تعلق کسی دوسرے اسم سے بنایا جائے، اسم کی اضافی حالت کہلاتی ہے، جیسے نعیم کا گھوڑا، کاشف کی کار وغیرہ۔

سوال۔مضاف اور مضاف الیہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: جس لفظ کی طرف نسبت کی جاتی ہے اُسے مضاف الیہ کہتے ہیں اور جو لفظ نسبت کیا جاتا ہے اُسے مضاف کہتے ہیں۔مثلاً نعیم کا گھوڑا۔اس مثال میں گھوڑے کی نسبت نعیم کی طرف ہے لہٰذا نعیم مضاف الیہ ہے اور گھوڑا چونکہ نسبت کیا جا رہا ہے لہٰذا گھوڑا مضاف ہے۔

سوال۔اسم کی "طوری حالت" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسم کی طوری حالت سے مراد کسی اسم کی زمانی اور مکانی حالت وغیرہ کو بیان کرنا ہے۔اس میں وقت، جگہ، پیمائش، وزن، قیمت، طریقہ، مقابلہ، ذریعہ یا آلہ وغیرہ تمام حالتیں آجاتی ہیں۔مثلاً وہ رات دیر سے گھر لوٹا۔امجد چھت پر سے گر پڑا۔دریائے راوی پنجاب میں واقع ہے۔وغیرہ۔

سوال۔مرکبات کی تعریف اور اقسام کے نام لکھیں۔

جواب: الفاظ یا کلمات کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔مرکب کی دو اقسام ہیں۔ 1۔مرکب ناقص 2۔مرکب تام

سوال۔مرکب ناقص اور مرکب تام میں کیا فرق ہے؟

جواب: **1۔مرکب ناقص:**۔الفاظ یا کلمات کا ایسا مجموعہ جس سے سننے یا پڑھنے والے کو کوئی بات پوری طرح سمجھ میں نہ آئے، مرکب ناقص کہلاتا ہے۔ مثلاً بیت قاسم، قلم اکرم وغیرہ۔

2۔مرکب تام:۔الفاظ یا کلمات کا ایسا مجموعہ جس سے سننے یا پڑھنے والے کو کوئی بات پوری طرح سمجھ میں آجائے، مرکب تام کہلاتا ہے۔مثلاً یہ قاسم کا گھر ہے، وہ اکرم کا قلم ہے، یہ گاڑی عتیق کی ہے۔وغیرہ

سوال۔مرکب ناقص کی اقسام کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں۔

جواب: **1۔مرکب اضافی:**۔ایسا مرکب جو مضاف، مضاف الیہ اور حرف اضافت (کا، کے، کی) سے مل کر بنے۔جیسے علی کی کتاب، انوار کا قلم، وغیرہ

2۔مرکب توصیفی:۔ایسا مرکب جو صفت اور موصوف سے مل کر بنے، مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔جیسے نیک لڑکا، سُرخ پھول، سیاہ بال وغیرہ

3۔مرکب عددی:۔ایسا مرکب جو عدد اور معدود سے مل کر بنے، مرکب عددی کہلاتا ہے۔جیسے چار سال، تین آدمی، دو سیب وغیرہ۔

4۔مرکب عطفی:۔ایسا مرکب جو معطوف، معطوف علیہ اور حرف عطف (و) سے مل کر بنے۔جیسے شب و روز، مہ و سال، سیاہ و سفید وغیرہ۔

5۔مرکب جاری:۔ایسا مرکب جو حرف جار اور مجرور سے مل کر بنے۔جیسے گھر تک، لائبریری میں، بازار سے، اسٹیشن پر وغیرہ۔

6۔مرکب اشاری:۔ایسا مرکب جو اسم اشارہ اور مشار الیہ سے مل کر بنے۔جیسے یہ کتاب، وُہ کرسی وغیرہ۔

7۔مرکب امتزاجی:۔ایسا مرکب جو دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے مل کر بنے۔جیسے اسلام آباد، محمد نعمان، خلیل احمد خان، غلام نبی وغیرہ۔

8۔مرکب استثنائی:۔ایسا مرکب جو مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اور حرف استثناء سے مل کر بنے۔جیسے تمام طلباء کلاس میں حاضر تھے سوائے اکرم کے۔

9۔مرکب تاکیدی:۔ایسا مرکب جو تاکید اور مُؤکَّد سے مل کر بنے۔جیسے میں بذاتِ خود وہاں جاؤں گا۔

10۔مرکب حالی:۔ایسا مرکب جو حال اور ذوالحال سے مل کر بنے۔جیسے عثمان روتے روتے گر پڑا۔کاشف ہنستے ہوئے بات کر رہا تھا۔

سوال۔مرکب جملہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب دو یا دو سے زیادہ جملے مل کر کسی ایک مفہوم یا خیال کو ادا کریں تو وہ جملہ، مرکب جملہ کہلاتا ہے۔

سوال۔ہم رُتبہ جملے اور تابع جملے میں کیا فرق ہے؟

جواب: **1۔ہم رُتبہ جملے:**۔وہ مرکب جملے جو نحوی لحاظ سے جداگانہ اور برابر کی حیثیت رکھتے ہوں، ہم رُتبہ جملے کہلاتے ہیں۔

2۔تابع جملے:۔وہ مرکب جملے جو نحوی لحاظ سے برابر کی حیثیت نہ رکھتے ہوں بلکہ ایک جملہ دوسرے جملے کے ماتحت ہو تو ایسے جملوں کو " تابع جملے " کہتے ہیں۔

سوال۔عام طور پر جملے کے کتنے حصے ہوتے ہیں، نام لکھیں۔

جواب: عموماً جملے کے تین حصے ہوتے ہیں۔ 1۔مبتدا 2۔خبر 3۔فعل ربط

......سابقہ حل شُدہ معروضی پرچے......

......2009......

نوٹ:۔سابقہ حل شُدہ پرچہ جات میں سے یہاں صرف وہی سوالات درج کیے جا رہے ہیں جو نیو کورس میں موجود ہیں۔

سوال:۔جمع اور اسم جمع میں کیا فرق ہے؟

جواب: جمع:۔اسم عام یا تو ایک ہوگا یا ایک سے زیادہ۔اسی ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں جیسے لڑکا سے لڑکے۔/ایسا اسم جو ایک سے زیادہ تعداد کو ظاہر کرے۔

اسم جمع:۔بعض اسم ایسے ہوتے ہیں کہ صورت میں تو واحد معلوم ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں کئی اسموں کا مجموعہ ہوتے ہیں جیسے فوج، قطار، جھنڈ، ریوڑ، گروہ وغیرہ۔اس قسم کے اسم کو اسم جمع کہتے ہیں۔

سوال:۔اسم مُشتق کی تعریف کریں۔

جواب: وہ اسم ہے جو خود تو مصدر وغیرہ سے بنے لیکن اس سے پھر کوئی لفظ نہ بنے جیسے لکھنا سے لکھنے والا، لکھنے والی وغیرہ۔

سوال:۔استفہامیہ جملے کی تعریف کریں۔

جواب: ایسا جملہ جس میں سُوال کر کے کسی چیز کے بارے میں پوچھا گیا ہو، استفہامیہ جملہ کہلاتا ہے۔مثلاً آپ کہاں جا رہے ہیں۔

سوال:۔کلمہ کی تعریف کریں اور مثال دیں۔

جواب: اکیلے بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں جسے کتاب، قلم، لاہور وغیرہ۔

سوال:۔بلحاظ بناوٹ اسم مصدر کی اقسام تحریر کریں اور امثال بھی لکھیں۔

جواب: 1۔مصدر مفرد.................جانا، آنا، رونا، سونا 2۔مصدر مرکب.................سچ بولنا، تلوار چلانا

3۔مصدر لازم.................جاگنا، سونا 4۔مصدر متعدی.................لکھا، کھانا، رُلانا

سوال:۔فعل ماضی قریب کی تعریف اور اس کی مثال تحریر کریں۔

جواب: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے جیسے: اکرم آیا ہے، نسیمہ گئی ہے وغیرہ۔

سوال:۔حروف شمسی تحریر کریں۔

جواب: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن

سوال:۔تخلص کی تعریف کریں۔

جواب: وہ مختصر نام جو شاعر نظم میں بجائے اصلی نام کے استعمال کرتے ہیں جیسے نواب مرزا خان داغؔ، الطاف حسین حالیؔ، مرزا اسداللہ غالبؔ۔

سوال:۔سوالیہ؟............کا محل استعمال اور فائدہ بیان کریں۔

جواب: محل استعمال:۔سوالیہ جملے کے آخر میں علامت لگائی جاتی ہے مثلاً آپ کہاں جا رہے ہیں؟

فائدہ:۔سوالیہ لگانے سے عبارت یا جملے کا مطلب سمجھنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

سوال:۔مخلوط حروف تہجی تحریر کریں۔

جواب: ا، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، ل، م، ن، و، ی

......2009......

.... دوسرا سالانہ امتحان............

سوال:۔لفظ کے معنی تحریر کیجیے۔

جواب: لفظ کے معنی ہیں بولنا یا بات چیت۔

سوال:۔ اُردو زبان کے مکمل حروف ابجد تحریر کیجیے۔

جواب: آ، ا، ب، پ، ت، ٹ، ث، ج، چ، ح، خ، د، ڈ، ذ، ر، ڑ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، گ، ل، م، ن، و، ہ، ء، ی، ے

سوال:۔ یائے معروف اور یائے مجہول کا ایک ایک مثال سے تعارف کرائیں۔

جواب: یائے معروف:۔ ایسی "ی" جو خوب کُھل کر پڑھی جائے جیسے: امیر، نصیر، قریب وغیرہ

یائے مجہول:۔ ایسی "ے" جو کُھل کر نہ پڑھی جائے جیسے: بٹیر، شیر، سیر وغیرہ

سوال:۔ حروف شمسی کا تصور واضح کریں۔

جواب: وہ حروف جو کسی لفظ کے شروع میں آئیں تو اُن پر "ال" لگانے کی صورت میں اُس کا اعلان نہ کیا جائے جیسے الشّمس، الطارق، الناصر وغیرہ۔

حروف شمسی کی تعداد چودہ (14) ہے اور وہ یہ ہیں۔ ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن

سوال:۔ نون غنہ (ں) لفظ کے آخر میں آئے تو اس کی صوتی اور تحریری پہچان کیا ہے؟

جواب: نون غنہ (ں) جب لفظ کے آخر میں آتا ہے تو اُس کی صوتی پہچان یہ ہے کہ ناک سے گنگنی سی آواز نکلتی ہے اور تحریری پہچان یہ ہے کہ اس میں نقطہ نہیں دیتے جیسے کنواں، ماں، سماں وغیرہ۔

سوال:۔ اسم کے لوازم بیان کریں۔

جواب: اسم کے تین لوازم ہیں۔ 1۔جنس 2۔تعداد 3۔حالت

سوال:۔ جملہ اسمیہ کی تعریف کریں۔

جواب: ایسا جملہ جس کی ابتدا اسم سے ہو، جملہ اسمیہ کہلاتا ہے جیسے اکرم ذہین ہے۔

سوال:۔ جملہ کے کوئی سے دو اجزا کے نام تحریر کریں۔

جواب: جملہ کے درج ذیل تین اجزا ہیں۔ 1۔مبتدا 2۔خبر 3۔فعل ربط

﴿......2010......﴾

سوال:۔ ضمیر موصولہ کی تعریف کریں اور ایک مثال سے وضاحت کریں۔

جواب: ضمیر موصولہ کسی اسم کے بجائے آتی ہے مگر اس کے ساتھ ہمیشہ ایک جملہ ہوتا ہے جس میں اس کے اسم کا بیان ہوتا ہے جیسے وہ شخص جو کل آپ سے ملا تھا، امجد کا پڑوسی تھا۔ (اس جملے میں "جو" ضمیر موصولہ ہے جو امجد کے پڑوسی کے لیے استعمال کی جا رہی ہے)

سوال:۔ فعل کے لوازم گنوائیں۔

جواب: فعل کے تین لوازم ہیں۔ 1۔طور 2۔صورت یا حالت 3۔زمانہ

سوال:۔ علم نحو کی تعریف کریں۔

جواب: نحو قواعد کا وہ حصہ ہے جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے۔

سوال:۔ امدادی فعل کی تعریف کریں اور ایک مثال سے نشاندہی کریں۔

جواب: امدادی فعل سے مراد ایسا فعل ہے جو دوسرے فعل کے ساتھ مل کر مرکب فعل بنائے جیسے پُکار اٹھنا، رو پڑنا، کھا چکنا۔ ان میں اُٹھنا، پڑنا اور چکنا امدادی افعال ہیں۔

سوال:۔ اسم فاعل کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔

جواب: وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اسم فاعل کہلاتا ہے۔ مثلاً عدیل نے خط لکھا۔ علی نے کھانا کھایا۔ ان جملوں میں عدیل اور علی "فاعل" ہیں۔

سوال:۔ اسم معرفہ کی تعریف مع مثال کریں۔

جواب: وہ اسم جو کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرے اسم معرفہ کہلاتا ہے جیسے اکرم، لاہور، قرآن مجید وغیرہ۔

سوال:۔اسم الجمع کیا ہیں؟ مثالیں بھی دیں۔

جواب: بعض اسما ایسے ہوتے ہیں کہ صورت میں تو واحد معلوم ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں کئی اسموں کا مجموعہ ہوتے ہیں جیسے فوج، قطار، جھنڈ وغیرہ۔

سوال:۔لفظ مہمل کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ایسا لفظ جس کے کچھ معنی نہیں ہوتے بل کہ وہ بامعنی الفاظ کے ساتھ یونہی بولا جاتا ہے، مثلاً میلے کے ساتھ ٹھیلے، بات کے ساتھ چیت، سودا کے ساتھ سلف۔

سوال:۔علم صرف میں کس چیز سے بحث کی جاتی ہے؟

جواب: صرف قواعد کا وہ حصہ ہے جس میں الفاظ اور کلمات سے بحث کی جاتی ہے یعنی یہ لفظ واحد ہے یا جمع، مذکر ہے یا مؤنث، اسم ہے، فعل ہے یا پھر حرف ہے۔

سوال:۔ماضی استمراری مع مثالیں لکھیں۔

جواب: وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں لگاتار اور مسلسل پایا جائے جیسے وہ کھیلتا تھا، بلال سیب کھا رہا تھا۔

2011

سوال:۔ضمیر کے چھے صیغے کون سے ہیں؟

جواب: i۔واحد غائب (اُس) 2۔جمع غائب (اُنہوں) 3۔واحد حاضر (تُو) 4۔جمع حاضر (تُم)
v۔واحد متکلم (میں) vi۔جمع متکلم (ہم)

سوال:۔اسم ظرف کی تعریف کریں اور اس کی دو اقسام کی وضاحت کریں۔

جواب: وُہ اسم نکرہ جو کسی وقت یا جگہ کو ظاہر کرے۔اس کی دو اقسام ہیں:

1۔اسم ظرف مکاں: وہ اسم ظرف جو کسی جگہ کو ظاہر کرے جیسے مسجد، مدرسہ، سکول، لائبریری، ہسپتال، کالج، ڈاکخانہ وغیرہ۔

2۔اسم ظرف زماں: وہ اسم ظرف جو کسی وقت کو ظاہر کرے جیسے صبح، دوپہر، شام، رات وغیرہ۔

سوال:۔اسم فاعل کی تعریف کریں اور دو مثالوں سے وضاحت کریں۔

جواب: وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اسم فاعل کہلاتا ہے۔مثلاً عدیل نے خط لکھا۔علی نے کھانا کھایا۔ان جملوں میں عدیل اور علی "فاعل" ہیں۔

سوال:۔مرکب عطفی کی تعریف کریں اور ایک مثال سے وضاحت کریں۔

جواب: ایسا مرکب جو معطوف، معطوف علیہ اور حرف عطف "و" سے مل کر بنے جیسے: صبح و شام، شب و روز وغیرہ۔

سوال:۔ہم رُتبہ جملے کی تعریف کریں اور ایک مثال لکھیں۔

جواب: ہم رُتبہ جملے:۔وہ مرکب جملے جو نحوی لحاظ سے جداگانہ اور برابر کی حیثیت رکھتے ہوں، ہم رُتبہ جملے کہلاتے ہیں۔مثلاً میں آیا اور وہ چلا گیا۔

سوال:۔جملہ اسمیہ میں پہلا جز و اور آخری جز و کا نام لکھیں۔

جواب: جملہ اسمیہ میں پہلا جز و اسم اور آخری جز و فعل ناقص ہوتا ہے۔(درمیان میں خبر ہوتی ہے جیسے: عمران بیمار ہے۔اس جملے میں عمران اسم ہے، بیمار خبر ہے اور "ہے" فعل ناقص ہے)۔

سوال:۔اسم ظرف مکاں کی تعریف کریں۔

جواب: اسم ظرف مکاں: وہ اسم ظرف جو کسی جگہ کو ظاہر کرے جیسے مسجد، مدرسہ، سکول، لائبریری، ہسپتال، کالج، ڈاکخانہ وغیرہ۔

سوال:۔اسم آلہ کی تعریف کریں۔

جواب: وہ اسم نکرہ جو کسی اوزار یا ہتھیار کو ظاہر کرے جیسے: چاقو، چھری، تلوار، بندوق، آری وغیرہ۔

سوال:۔خطاب کی تعریف اور تین مثالیں دیں۔

جواب: وہ نام جو بادشاہ، دربار یا سرکار کی طرف سے اعزازی طور پر ملتا ہے جیسے: شمس العلماء، سر، عماد الملک، علامہ وغیرہ۔

سوال:۔لفظ کی تعریف کریں۔

جواب: دو یا ان سے زائد حروف کو ملا کر ایک با معنی آواز جو ہم زبان سے ادا کرتے ہیں اسے "لفظ" کہتے ہیں۔ گویا مفرد آوازوں یا حروف کے مجموعے کو "لفظ" کہا جاتا ہے۔ مثلاً ق، ل، م کو اکٹھا لکھنے سے لفظ قلم بنتا ہے۔ اسی طرح اللہ، نبی اور کتاب وغیرہ مختلف حرفوں کو ملا کر بنائے گئے لفظ ہیں۔

2011

دوسرا سالانہ امتحان

سوال:۔واؤ معروف اور واؤ مجہول کا فرق واضح کریں۔

جواب: **واؤ معروف:۔** ایسی واؤ جو خوب کُھل کر پڑھی جائے مثلاً خوب، نور، طور وغیرہ

واؤ مجہول:۔ ایسی واؤ جو کُھل کر نہ پڑھی جائے مثلاً شور، زور، مور وغیرہ

سوال:۔نون غنہ (ں) کا تعارف کرائیں جب لفظ کے درمیان آئے تو کیا علامت ہوگی اور اگر آخر حرف ہو تو کیا علامت ہوگی؟

جواب: نون غنہ (ں):۔ ایسی نون جس کی آواز ناک میں گنگنی سی محسوس ہو۔

اگر لفظ کے درمیان میں آئے تو "ن" جیسے ہنسنا، کنول، سانپ وغیرہ

اگر لفظ کے آخر میں آئے تو "ں" جیسے ماں، سماں، آسماں وغیرہ

سوال:۔ضمیر کی مفعولی حالت کی دو مثالیں لکھیں۔

جواب: i۔ میں نے اُسے (اُس کو) دیکھا۔ ii۔ میں نے اُنھیں (اُن کو) نکال دیا۔

سوال:۔فعل لازم کی تعریف مع مثالیں تحریر کریں۔

جواب: وہ فعل جس کا اثر صرف فاعل تک رہے اور مفعول کی ضرورت نہ ہو مثلاً علی آیا، کاشف دوڑا وغیرہ۔

سوال:۔فعل نہی کی تعریف کریں۔

جواب: ایسا فعل جس میں کسی کام کے کرنے سے منع کیا گیا ہو مثلاً جھوٹ مت بولا، دھوپ میں نہ کھیلو وغیرہ۔

سوال:۔جملہ فعلیہ کیا ہوتا ہے؟

جواب: ایسا جملہ جس میں مُسند فعل ہوتا ہے اور مُسند الیہ اسم ہوتا ہے مثلاً اکرم نے کتاب میز پر رکھ دی۔

سوال:۔حرف کی تعریف کریں۔

جواب: حرف وہ کلمہ ہے جو نہ تو کسی چیز کا نام ہو، نہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے اور نہ ہی الگ اپنے کوئی معنی رکھتا ہے لیکن فقرے میں لفظوں کو آپس میں ملانے کا کام دیتا ہے۔ جیسے: اکرم بازار سے گھر تک گیا۔ اس جملے میں "سے" اور "تک" حروف ہیں۔

سوال:۔ماضی تمنائی کیا ہے؟

جواب: وہ گزرا ہوا زمانہ جس میں کوئی خواہش، تمنا یا آرزو پائی جائے، مثلاً اگر وہ محنت کرتا تو پاس ہو جاتا۔ کاش وہ یہاں آتا۔ وغیرہ

سوال:۔اسم جامد کی تعریف کریں۔

جواب: وہ اسم جو نہ خود کسی اسم سے بنا ہو اور نہ کوئی دوسرا اسم اُس سے بنے جیسے درخت، پتھر، لکڑی، چٹان، اینٹ وغیرہ۔

2012

سوال:۔صرف اور نحو میں فرق بیان کیجیے۔

جواب: صرف:۔قواعد کا وہ حصہ جس میں الفاظ اور کلمات سے بحث کی جاتی ہے۔

نحو:۔قواعد کا وہ حصہ جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے۔

سوال:۔لوازم اسم لکھیے۔

جواب: لوازم اسم تین ہیں۔ 1۔جنس 2۔تعداد 3۔حالت

سوال:۔ایک مرکب عطفی لکھیے اور اس کے اجزاء کی نشاندہی کیجیے۔

جواب: شب و روز......اس میں "صبح" معطوف علیہ، "و" حرف عطف، "شام" معطوف ہے۔

سوال:۔"حسن تلفظ" اور "جامع القواعد" (حصہ نحو) کے مصنفین کے نام لکھیے۔

جواب: حسن تلفظ............ممتاز احمد عباسی جامع القواعد (حصہ نحو)............ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

سوال:۔فعل معاون کی تعریف کیجیے۔

جواب: فعل معاون وہ فعل ہے جو دوسرے فعل کے ساتھ مل کر مرکب فعل بنائے جیسے دُعا مانگنا، سچ کہنا، رو پڑنا وغیرہ۔

سوال:۔حرف ندا سے کیا مراد ہے؟ ایک مثال لکھیے۔

جواب: وہ حروف جو کسی کو پکارنے، بُلانے یا آواز دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، حرف ندا کہلاتے ہیں جیسے اے، اجی، او، ارے وغیرہ۔

سوال:۔فعل ماضی مطلق بنانے کا طریقہ لکھیے، ایک مثال بھی دیں۔

جواب: مادہ فعل / فعل امر کے آخر میں الف بڑھانے سے فعل ماضی مطلق بن جاتا ہے جیسے بھاگ سے بھاگا، جاگ سے جاگا وغیرہ۔

سوال:۔تشدید کی تعریف کیجیے اور ایک مثال لکھیے۔

جواب: جس حرف کو مکرر (دوبار) پڑھا جانا ہو تو اُس پر شد (ّ) کی علامت ڈال دی جاتی ہے جیسے تمنّا کی نون پر شد کی علامت ہے اور اسے دوبار پڑھا جائے گا۔

سوال:۔اسم معاوضہ کی تعریف کیجیے اور ایک مثال لکھیے۔

جواب: ایسا اسم جو کسی کام کی اُجرت، مزدوری یا معاوضہ طلب کرنے کے لیے استعمال کیا جائے جیسے سلائی، رنگائی، دُھلائی، پسائی وغیرہ۔

......2013......

سوال:۔شمسی حروف کی پہچان کیا ہے، دو مثالیں دے کر واضح کریں۔

جواب: شمسی حروف میں "ل" صامت (جو لکھنے میں تو آئے لیکن پڑھنے میں نہ آئے) ہوتا ہے جیسے الرّزاق، السّلام وغیرہ۔

سوال:۔جمع اور اسم جمع میں کیا فرق ہے؟

جواب: جمع اور اسم جمع میں فرق یہ ہے کہ جمع کے مقابلے میں واحد ہوتا ہے لیکن اسم جمع کا واحد نہیں ہوتا لیکن اسم جمع کی جمع بنائی جا سکتی ہے جیسے فوج، جماعت وغیرہ۔

سوال:۔وقفہ کی تعریف، علامت اور دو مثالیں دیجیے۔

جواب: **وقفہ:**۔جب سکتہ سے زیادہ رُکنے کی ضرورت ہو تو وقفہ استعمال کیا جاتا ہے۔اس کی علامت (؛) ہوتی ہے۔

مثالیں:۔i۔جیسا کرو گے، ویسا بھرو گے؛ جیسا بوؤ گے، ویسا کاٹو گے۔ ii۔آنا، تو خفا آنا؛ جانا تو رُلا جانا

سوال:۔مرکب تام سے کیا مراد ہے۔

جواب: دو یا دو سے زیادہ بامعنی لفظوں کا ایسا مجموعہ جس سے کہنے والے کا مقصد پورا ہو جائے اور سُننے والے کو بھی بات سمجھ میں آ جائے جیسے علی نیک ہے۔مرتضیٰ آیا ہے۔

سوال:۔جامع القواعد حصہ صرف کے مصنف کا نام لکھیں۔

جواب: جامع القواعد حصہ صرف کے مصنف کا نام "ڈاکٹر ابواللیث صدیقی" ہے۔(اس کتاب کو مرکزی ترقی اُردو بورڈ لاہور نے 1971 میں شائع کیا)۔

سوال:۔فعل لازم کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا اثر صرف فاعل تک رہے اور اس میں مفعول کی ضرورت نہ ہو۔(یعنی کام صرف فاعل پر ختم ہو جائے)۔ جیسے: احمد دوڑا۔علی نہایا۔کبوتر اُڑا۔

سوال:۔فعل ناقص کی دو مثالیں پیش کیجیے۔

جواب: **فعل ناقص:۔** ایسا فعل جس کے ساتھ ایک اسم ذات کا ذکر کرنے کے بعد جب تک دوسرے اسم صفت کا ذکر نہ کیا جائے اس کے معنی مکمل نہ ہوں جیسے: کامران نیک ہے۔اسد بیمار ہے۔ان مثالوں میں "ہے" حرف ناقص ہے۔

سوال:۔منقوطہ اور غیر منقوطہ حروف میں کیا فرق ہے؟

جواب: **منقوطہ حروف:۔** ایسے حروف جن پر نقطے ہوں جیسے ب،پ،ج،ش،ض،ن وغیرہ۔

غیر منقوطہ حروف:۔ ایسے حروف جن پر نقطے نہیں ہوتے جیسے ح،د،ر،س،ص،ط،ع،ک،ل،م،و،ی وغیرہ۔

سوال:۔جمع الجمع سے کیا مراد ہے؟

جواب: جمع الجمع ایسا اسم ہے جس کو جمع کے بعد پھر دوبارہ جمع بنا کر استعمال کیا جائے مثلاً رسم سے رسوم اور پھر رسومات، جوہر سے جواہر اور پھر جواہرات



سوال:۔قواعد کی تعریف کیجیے۔

جواب: زبان کے ایسے اصول وقوانین جن کی مدد سے اُس زبان کو صحیح طور سے سیکھا اور استعمال کیا جاتا ہے، ان اصولوں اور قوانین کو قواعد کہتے ہیں۔

سوال:۔انشاءاللہ خان انشاء اور مولوی عبدالحق کی قواعدی کُتب کے نام لکھیں۔

جواب: انشاءاللہ خان انشا.................دریائے لطافت مولوی عبدالحق.................قواعد اُردو

سوال:۔صرف کی تعریف کیجیے۔

جواب: قواعد کا وہ حصہ جس میں الفاظ سے بحث کی جاتی ہے یعنی یہ لفظ واحد ہے، جمع ہے، اسم ہے، فعل ہے یا پھر حرف ہے۔

سوال:۔حروف شمسی اور حروف قمری میں فرق بیان کیجیے۔

جواب: **حروف شمسی:** وہ حروف جو کسی لفظ کے شروع میں آئیں تو اُن پر "ال" لگانے کی صورت میں اُس کا اعلان نہ کیا جائے جیسے الشّمس، الطارق، الناصر وغیرہ۔حروف شمسی کی تعداد چودہ (14) ہے اور وہ یہ ہیں۔ ت،ث،د،ذ،ر،ز،س،ش،ص،ض،ط،ظ،ل،ن

حروفِ قمری: وہ حروف جو کسی لفظ کے شروع میں آئیں تو ان پر "ال" لگانے کی صورت میں اُس کا اعلان کیا جائے جیسے القمر، الجار، القادر، الباری، الہادی وغیرہ۔حروف قمری کی تعداد بھی چودہ (14) ہے اور وہ یہ ہیں۔ ا،ب،ج،ح،خ،ع،غ،ف،ق،ک،م،ھ،و،ی

سوال:۔مرکب توصیفی کی تعریف کیجیے اور ایک مثال دیجیے۔

جواب: **مرکب توصیفی:۔** ایسا مرکب جو صفت اور موصوف سے مل کر بنے، مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔جیسے نیک لڑکا، سُرخ پھول، سیاہ بال وغیرہ

سوال:۔سکتہ کی تعریف کریں اور ایک مثال لکھیں جس میں سکتہ کا استعمال ہو۔

جواب: **سکتہ(،):۔** یہ ایک چھوٹا اور مختصر وقفہ ہوتا ہے، جس میں ہلکا سا توقف کر کے آگے جانا پڑتا ہے۔اسے انگریزی میں کوما کہتے ہیں۔

مثال:۔ صاحب صدر، معزز اساتذۂ کرام اور میرے ہم مکتب ساتھیو!.........................

سوال:۔حروف عطف سے کیا مراد ہے؟ اُردو کے کوئی سے دو حروف عطف لکھیں۔

جواب: حروفِ عطف وہ حروف ہیں جو دو اسموں یا دو جملوں کو آپس میں ملانے کے لیے استعمال ہوں جیسے: قلم اور دوات میز پر رکھ دو، اسلم کھانا کھا کر

سکول چلا گیا۔ان جملوں میں "اور" اور " کر" حروفِ عطف ہیں۔دیگر حروفِ عطف مندرجہ ذیل ہیں۔اور ، و ، نیز ، پھر ، بھی

سوال:۔قواعد کی رُو سے کیا ہیں۔ (الف)۔قائداعظم (ب)۔ابن مریم

جواب: (الف)۔قائداعظم.................لقب (ب)۔ابن مریم.................کُنیت

سوال:۔سابقہ کی تعریف لکھیں اور ایک مثال دیں۔

جواب: سابقہ اس لفظ کو کہتے ہیں جسے کسی کلمے کے شروع میں بڑھا کر اس کلمے کے معنی میں کچھ اضافہ یا تغیر وتبدل پیدا کیا جائے جیسے: ہم عمر، ہم مکتب، ہم خیال، ہم نوا وغیرہ۔

سوال:۔اُردو میں مصدر سے اسم فاعل بنانے کا ایک طریقہ لکھیں اور ایک مثال دیجیے۔

جواب: مصدر کے آخر سے "الف" ہٹا کر مذکر کے لیے "ے والا" اور مؤنث کے لیے "ی والی" لگا دینے سے اسم فاعل بنا جاتا ہے جیسے لکھنا سے لکھنے والا اور لکھنے والی، کھانا سے کھانے والا، کھانے والی۔

......2015......

............(اولڈ کورس)............

سوال:۔"دریائے لطافت" اور "مصباح القواعد" کے مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: دریائے لطافت.................انشاءاللہ خان انشا مصباح القواعد.................مولوی فتح محمد خان جالندھری

سوال:۔لوازم اسم کے نام لکھیں۔

جواب: لوازم اسم تین ہیں۔ 1۔جنس 2۔تعداد 3۔حالت

سوال:۔کلمے کی قسموں کے نام لکھیں۔

جواب: کلمے کی تین قسمیں ہیں۔ 1۔اسم 2۔فعل 3۔حرف

سوال:۔حرف کی تعریف کیجیے۔

جواب: حرف وہ کلمہ ہے جو نہ تو کسی چیز کا نام ہو، نہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے اور نہ ہی الگ اپنے کوئی معنی رکھتا ہے لیکن فقرے میں لفظوں کو آپس میں ملانے کا کام دیتا ہے۔جیسے: اکرم بازار سے گھر تک گیا۔اس جملے میں "سے" "اور" "تک" حروف ہیں۔

سوال:۔ایک مرکب اضافی لکھیں اور مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کیجیے۔

جواب: محسن کا قلم ("محسن" مُضاف الیہ......"کا" حرف اضافت......"قلم" مضاف)

سوال:۔فعل متعدی کی تعریف کیجیے۔

جواب: فعل متعدی ایسے فعل کو کہتے ہیں جس میں فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو۔مثلاً اکرم نے سیب کھایا۔

سوال:۔سکتہ کی علامت لکھیں اور ایک جملے میں استعمال کیجیے۔

جواب: سکتہ(،):۔یہ ایک چھوٹا اور مختصر وقفہ ہوتا ہے، جس میں ہلکا سا توقف کر کے آگے جانا پڑتا ہے۔اسے انگریزی میں کوما کہتے ہیں۔

مثال:۔صاحب صدر، معزز اساتذۂ کرام اور میرے ہم مکتب ساتھیو!.........................

سوال:۔سابقہ سے کیا مراد ہے؟ ایک مثال دیجیے۔

جواب: سابقہ اس لفظ کو کہتے ہیں جسے کسی کلمے کے شروع میں بڑھا کر اس کلمے کے معنی میں کچھ اضافہ یا تغیر وتبدل پیدا کیا جائے جیسے: ہم عمر، ہم مکتب، ہم خیال، ہم نوا وغیرہ۔

سوال:۔حروف شمسی کی تعریف کیجیے۔

جواب: حروف شمسی: وہ حروف جو کسی لفظ کے شروع میں آئیں تو اُن پر "ال" لگانے کی صورت میں اُس کا اعلان نہ کیا جائے جیسے الشّمس، الطارق،

النا صر وغیرہ۔حروف شمسی کی تعداد چودہ (14) ہے اور وہ یہ ہیں۔ ت،ث،د،ذ،ر،ز،س،ش،ص،ض،ط،ظ،ل،ن

سوال:۔حرکاتِ ثلاثہ کے نام لکھیں۔

جواب: حرکاتِ ثلاثہ تین ہیں۔ 1۔زبر(فتحہ) 2۔زیر(کسرہ) 3۔ضمّہ(پیش)

2015

(نیو کورس)

سوال نمبر 1۔اُردو قواعد نویسی پر لکھی گئی دو کُتب کے نام بمعہ مصنفین تحریر کیجیے۔

جواب: 1۔جامع القواعد..................ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان ii۔ہندوستانی لُغت..................جان گل گرائسٹ

سوال نمبر 2۔قواعد کی تعریف کیجیے۔

جواب: زبان کے ایسے اصول وقوانین جن کی مدد سے اُس زبان کو صحیح طور سے سیکھا اور استعمال کیا جاتا ہے،ان اصولوں اور قوانین کو قواعد کہتے ہیں۔

سوال نمبر 3۔اُردو کی پہلی قواعد لکھنے والے غیر ملکی کا نام اور قواعد کا نام تحریر کیجیے۔

جواب: اُردو کی پہلی قواعد لکھنے والے کا نام "جان جوشوا کٹیلر" ہے اور قواعد کا نام "ہندوستانی زبان کے قواعد اور لغت" ہے۔

سوال نمبر 4۔علم ہجا کے مطابق حرف کی تعریف لکھیں۔

جواب: علم ہجا کے مطابق "سادہ آوازوں کو تحریری علامات میں لانے کا نام حرف ہے مثلاً ب،ج،د،ر،س وغیرہ۔

سوال نمبر 5۔قواعد کے بڑے اجزا کون سے ہیں؟ مختصراً لکھیں۔

جواب: قواعد کے بڑے اجزا درج ذیل ہیں۔ i۔صوتیات ii۔حرف،صرف ونحو iii۔منصویات

سوال نمبر 6۔لسانیات کی جامع تعریف کیجیے۔

جواب: لسانیات علم کی وہ قسم ہے جو زبان کی اصلیت اور ماہیت کا مطالعہ کرتی ہے اور اس کی پیدائش،فروغ،دائرۂ کار،تغیرات،داخلی ساخت اور پیچیدہ مسائل سے بحث کرتی ہے۔

سوال نمبر 7۔مولانا محمد حسین آزاد نے اُردو زبان کے آغاز کے بارے میں کیا لسانی رائے پیش کی؟

جواب: اُردو کی لسانی تاریخ کے بارے میں مولانا محمد حسین آزاد فرماتے ہیں۔"اُردو برج بھاشا کی بیٹی ہے۔"

سوال نمبر 8۔صرف ونحو میں کیا فرق ہے؟

جواب: **صرف:**۔قواعد کا وہ حصہ جس میں الفاظ اور کلمات سے بحث کی جاتی ہے۔

نحو:۔قواعد کا وہ حصہ جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 9۔بولی اور زبان میں کیا فرق ہے؟

جواب: بولی ایک غیر معیاری زبان ہوتی ہے جو کسی خطے کے عوام میں رائج ہوتی ہے۔اس کی کوئی ادبی حیثیت نہیں ہوتی جب کہ زبان کا ایک اپنا الگ نظام اور ادبی حیثیت ہوتی ہے۔بولی کی گرامر اور قواعد وقوانین نہیں ہوتے جبکہ زبان کی با قاعدہ گرامر اور قواعد وقوانین ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 10۔نقوش سلیمانی کی وجہ شہرت کیا ہے؟

جواب: سید سلیمان ندوی کی تصنیف "نقوش سلیمانی" کی وجہ شہرت اس کتاب کی "تحقیقی ولسانیاتی معلومات" ہے۔

2015

(دوسرا سالانہ منعقدہ مارچ 2016ء)

سوال نمبر 1۔اسم معرفہ اور اسم نکرہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: **اسم معرفہ:**۔ایسا اسم جو کسی خاص شخص،چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرے،اسم معرفہ کہلاتا ہے جیسے: اکرم،قرآن مجید،لاہور،مال روڈ وغیرہ۔

اسم نکرہ:۔ایسا اسم جو کسی عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرے، اسم نکرہ کہلاتا ہے جیسے: آدمی، لڑکا، کتاب، شہر، سڑک وغیرہ۔

سوال نمبر 2۔ضمیر کی مختلف اقسام کے نام لکھیں۔

جواب: ضمیر کی درج ذیل اقسام ہیں۔

1۔ضمیر شخصی　2۔ضمیر موصولہ　3۔ضمیر استفہامیہ　4۔ضمیر اشارہ　5۔ضمیر تنکیر

سوال نمبر 3۔جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: **جملہ اسمیہ:**۔ایسا جملہ جس میں مُسند اور مُسند الیہ دونوں اسم ہوتے ہیں مثلاً رمضان بہادُر ہے۔

جملہ فعلیہ:۔ایسا جملہ جس میں مُسند فعل ہوتا ہے اور مُسند الیہ اسم ہوتا ہے مثلاً اکرم نے کتاب میز پر رکھ دی۔

سوال نمبر 4۔جون جوشوا کٹیلر کی وجہ شہرت کیا ہے؟

جواب: جون جوشوا کٹیلر پہلا یورپین تھا جس نے ہندوستانی زبان کے قواعد لکھے۔

سوال نمبر 5۔قواعد کے اہم اجزا کون کون سے ہیں؟

جواب: قواعد کے اہم اجزا درج ذیل ہیں۔ i۔صوتیات　ii۔حرف،صرف ونحو　iii۔معنویات

سوال نمبر 6۔اُردو قواعد پر آپ کے نصاب میں شامل دو کُتب اور اُن کے مصنفین کے نام تحریر کریں۔

جواب: i۔جامع القواعد (حصہ صرف)............ڈاکٹر ابواللیث صدیقی　ii۔جامع القواعد (حصہ نحو)............ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

سوال نمبر 7۔نصیر الدین ہاشمی کی وجہ شہرت کیا ہے؟

جواب: نصیر الدین ہاشمی کا یہ نظریہ اُن کی وجہ شہرت ہے کہ اُردو کی ابتدا دکن سے ہوئی۔اس سلسلے میں اُن کی مشہور کتاب کا نام "دکن میں اُردو" ہے۔

سوال نمبر 8۔مولانا محمد حسین آزاد نے اُردو زبان کے بارے میں کیا لسانی رائے پیش کیا؟

جواب: اُردو کی لسانی تاریخ کے بارے میں مولانا محمد حسین آزاد فرماتے ہیں۔"اُردو برج بھاشا کی بیٹی ہے۔"

سوال نمبر 9۔سندھ میں اُردو کا نظریہ کیا ہے اور کس نے پیش کیا؟

جواب: یہ نظریہ سید سلیمان ندوی نے پیش کیا۔اس نظریے کے مطابق "اُردو کی ابتدا سندھ سے ہوئی"۔اس سلسلے میں اُن کی مشہور کتاب کا نام "نقوش سلیمانی" ہے۔

سوال نمبر 10۔بولی اور زبان میں کیا تعلق ہے؟

جواب: بولی ایک غیر معیاری زبان ہوتی ہے جو کسی خطے کے عوام میں رائج ہوتی ہے۔اس کی کوئی ادبی حیثیت نہیں ہوتی جب کہ زبان کا ایک اپنا الگ نظام اور ادبی حیثیت ہوتی ہے۔بولی کی گرامر اور قواعد وقوانین نہیں ہوتے جب کہ زبان کی باقاعدہ گرامر اور قواعد وقوانین ہوتے ہیں۔



......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1۔لسانیات کی تعریف کریں۔

جواب: "لسانیات سے مراد معلومات کا وہ ذخیرہ ہے جو کہ ماہر لسانیات کو اپنی تخلیقات کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے۔" (ہوکٹ)

سوال نمبر 2۔زبانوں کے دو خاندانوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1۔سامی　2۔ہند چینی　3۔دراوڑی　4۔مونڑا......منڈی

5۔افریقہ کی بانتو　6۔امریکی　7۔ملایائی　8۔ہند یورپی

سوال نمبر 3۔شوکت سبزواری اور سہیل بخاری کی ایک ایک کتاب کا نام تحریر کریں۔

جواب: لسانی مسائل (ڈاکٹر شوکت سبزواری)　اُردو کی کہانی (ڈاکٹر سہیل بخاری)

سوال نمبر 4۔ نحویات کی تعریف کریں۔

جواب: نحویات سے مراد لفظوں کی فقروں اور فقروں کی جملوں میں تقسیم وترتیب اور ان کی مطابقت کا مطالعہ ہے۔

سوال نمبر 5۔ دہلی اور گردونواح میں اُردو کے آغاز کے نظریات کن لوگوں نے پیش کیے؟ کوئی سے دو کے نام بتائیں؟

جواب: 1۔ ڈاکٹر شوکت سبزواری 2۔ ڈاکٹر مسعود حسین خان

سوال نمبر 6۔ مولوی عبدالحق اور اقتدار حسین کی قواعد پر کتابوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: قواعد اُردو (مولوی عبدالحق) اُردو صرف ونحو (اقتدار حسین خان)

سوال نمبر 7۔ اُردو کے چار حروفِ تہجی لکھیں۔

جواب: ا۔ب۔ج۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ف۔ق۔ک۔ل۔م۔ن۔و۔ہ۔ی

سوال نمبر 8۔ اسم خاص کی تعریف کریں۔

جواب: ایسا اسم جو کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کو ظاہر کرے جیسے محمد، قرآن مجید، ابنِ مریم، قائداعظم وغیرہ

سوال نمبر 9۔ اُردو قواعد اور جامع القواعد کے مصنف بتائیں۔

جواب: اُردو قواعد (ڈاکٹر شوکت سبزواری)

جامع القواعد (حصہ صرف)............(ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) جامع القواعد (حصہ نحو)............(ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان)

سوال نمبر 10۔ مرکب کی تعریف کریں۔

جواب: الفاظ یا کلمات کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔



......دوسرا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔ قواعد کی تعریف کریں۔

جواب: زبان کے ایسے اصول اور قوانین جن سے اس زبان کو صحیح طور سے سیکھا اور استعمال کیا جاتا ہے۔ ان اصول اور قوانین کو قواعد کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2:۔ ''جامع القواعد'' اور ''حسنِ تلفظ'' کے مصنف بتائیں؟

جواب: 1۔ جامع القواعد (حصہ صرف) (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، جامع القواعد (حصہ نحو) (ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان)

2۔ حسن تلفظ (ممتاز احمد عباسی)

سوال نمبر 3:۔ جزم کی تعریف کریں اور کوئی ایک عملی مثال دیں۔

جواب: سکون کے معنی خاموشی کے ہیں۔ جس حرف پر یہ علامت ہوتی ہے اُسے کوئی حرکت نہیں دیتے۔ جب کسی حرف پر کوئی حرکت زبر، زیر یا پیش نہ ہو تو ایسے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔ جیسے مَسْجِدْ میں ''س'' اور ''د''۔

سوال نمبر 4:۔ اسم عام کی تعریف کریں۔

جواب: کسی عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم عام کہا جاتا ہے، اِسے عام طور اسم نکرہ بھی کہتے ہیں جیسے کرسی، میز، کتاب، شہر وغیرہ۔

سوال نمبر 5:۔ جملہ اسمیہ کی تعریف کریں اور ایک مثال دیں۔

جواب: ایسا جملہ جس کے دونوں حصے یعنی مُسند اور مُسند الیہ اسم ہوتے ہیں جیسے فائقہ ذہین ہے۔ انور بہادر ہے۔ وغیرہ

سوال نمبر 6:۔ صوتیات کی تعریف کریں۔

جواب: صوتیات لسانیات کی وہ شاخ ہے جس میں ہم کسی زبان کے مخارج کا مطالعہ کرتے ہیں۔

سوال نمبر 7:۔پنجاب میں اُردو اور سندھ میں اُردو کے نظریات کس کے ہیں؟

جواب: 1۔پنجاب میں اُردو (حافظ محمود شیرانی) 2۔سندھ میں اُردو (سید سلیمان ندوی)

سوال نمبر 8:۔''آواز شناسی'' اور ''لسانیات کیا ہے؟'' کے مصنف بتائیں؟

جواب: 1۔لسانیات کیا ہے؟ (ڈیوڈ کرسٹل) مترجم: ڈاکٹر نصیر احمد خان 2۔آواز شناسی (خلیل صدیقی)

سوال نمبر 9:۔بولی کی تعریف کریں۔

جواب: کسی محدود علاقے کا وہ محدود ذخیرۂ الفاظ جو وہاں کے لوگوں کے درمیان ابلاغ کا ذریعہ ہو، بولی کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 10:۔ہند یورپی خاندان کی دو زبانوں کے نام بتائیں؟

جواب: i۔ہند آریائی زبانیں ii۔جرمنی زبانیں iii۔اطالوی زبانیں iv۔آرمینیائی

2017

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔اطلاقی لسانیات کی تعریف کیجیے۔

جواب: اطلاقی لسانیات سے مراد لسانیات کی وہ قسم ہے جس میں مختلف شعبوں پر لسانیات کے اطلاق کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2:۔علم الاملا کی تعریف کیجیے۔

جواب: رسم الخط کے مطابق الفاظ لکھنے کا عمل کے علم کو ''علم الاملا'' کہتے ہیں۔

رشید حسن خان کے مطابق:۔''اُردو کے رسم خط کے مطابق لفظ میں حرفوں کی ترتیب کا تعین، ترتیب کے لحاظ سے اس لفظ میں شامل حرفوں کی صورت اور حرفوں کے جوڑ کا طریقہ، ان سب کے مجموعے کا نام املا ہے۔

سوال نمبر 3:۔مندرجہ ذیل کتب کے مصنفین کے نام لکھیے۔ ا۔جامع القواعد (حصہ نحو) ۲۔عام لسانیات

جواب: ا۔جامع القواعد (حصہ نحو)..................(ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان) ۲۔عام لسانیات..................(گوپی چند نارنگ)

سوال نمبر 4:۔صرفیات کی تعریف کیجیے۔

جواب: لسانیات کی وہ شاخ جس میں الفاظ سے بحث کی جاتی ہے یعنی یہ لفظ واحد ہے، جمع ہے، اسم ہے، فعل ہے یا پھر حرف ہے۔

سوال نمبر 5:۔لاحقہ کی تعریف کیجیے اور ایک مثال دیجیے۔

جواب: ''لاحقہ'' اس لفظ کو کہا جاتا ہے جو کسی کلمے کے آخر میں بڑھا کر اُس کلمے کے معنوں میں کچھ اضافہ یا تغیر و تبدل پیدا کر لیا جائے جیسے خوف کے آخر میں لفظ ''ناک'' بڑھ کر ''خوفناک'' بنا لیا جائے۔ الم ناک، دردناک، خطرناک، غضب ناک وغیرہ لاحقہ کی مثالیں ہیں۔

سوال نمبر 6:۔اسم عام کی تعریف کریں۔

جواب: کسی عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم عام کہا جاتا ہے، اِسے عام طور اسم نکرہ بھی کہتے ہیں جیسے کرسی، میز، کتاب، شہر وغیرہ۔

سوال نمبر 7:۔حافظ محمود شیرانی نے اردو کے آغاز و ارتقا کے بارے میں کون سا نظریہ پیش کیا تھا؟

جواب: حافظ محمود شیرانی کا اُردو کے آغاز و ارتقا کے بارے میں یہ نظریہ ہے کہ اُردو زبان پنجابی زبان سے پیدا ہوئی۔ اس کا اظہار انہوں نے اپنی کتاب ''پنجاب میں اُردو'' میں کیا جو 1928ء میں شائع ہوئی۔

سوال نمبر 8:۔حرکاتِ ثلاثہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حرکاتِ ثلاثہ سے مراد زبر، زیر اور پیش ہیں۔ حرکاتِ ثلاثہ تین ہیں۔ 1۔زبر (فتحہ) 2۔زیر (کسرہ) 3۔پیش (ضمّہ)

سوال نمبر 9:۔اُردو کی کسی ایک لغت کا نام اور اس کے مؤلف کا نام لکھیں۔

جواب: ا۔فرہنگ آصفیہ مولف:۔منشی سید احمد دہلوی ۲۔نوادر الالفاظ مولف:۔سراج الدین علی خان آرزو

سوال نمبر 10:۔جملہ فعلیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: **جملہ فعلیہ:۔** ایسا جملہ جس میں مُسند فعل ہوتا ہے اور مُسند الیہ اسم ہوتا ہے مثلاً اکرم نے کتاب میز پر رکھ دی۔

2017

......دوسرا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔تاریخی لسانیات کی تعریف کیجیے۔

جواب: لسانیات کی اس شاخ میں کسی بھی زبان کے اندر ہونے والی عہد بہ عہد تبدیلی، اس میں شامل ہونے والے مختلف الفاظ، زبانوں کے مختلف خاندانوں کا مطالعہ، زبان کے آغاز اور ابتدا کے بارے میں مختلف نظریات، زبان کا عہد بہ عہد ارتقا، دوسری زبانوں سے الفاظ کا لین دین اور زبان کی موت۔ ان تمام امور کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2:۔علم ہجا کی تعریف کیجیے۔

جواب: ایسا علم جس میں حروف کی آواز اور ان کی حرکات و سکنات سے بحث کی جاتی ہے علم ہجا کہتے ہیں۔

سوال نمبر 3:۔درج ذیل کتب کے مصنفین کے نام لکھیے۔ ۱۔جامع القواعد (حصہ صرف) ۲۔عمومی لسانیات: ایک تعارف

جواب: ۱۔جامع القواعد (حصہ صرف)............(ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ۲۔عمومی لسانیات: ایک تعارف............ڈاکٹر عبدالسلام

سوال نمبر 4:۔صوتیات کی تعریف کیجیے۔

جواب: صوتیات لسانیات کی وہ شاخ ہے جس میں ہم کسی زبان کی آوازوں کے مخارج کا مطالعہ کرتے ہیں۔

سوال نمبر 5:۔سابقہ کی تعریف کیجیے اور ایک مثال دیجیے۔

جواب: سابقہ اس لفظ کو کہتے ہیں جسے کسی کلمے کے شروع میں بڑھا کر اس کلمے کے معنی میں کچھ اضافہ یا تغیر و تبدل پیدا کیا جائے جیسے: ہم عمر، ہم مکتب، ہم خیال، ہم نوا وغیرہ۔

سوال نمبر 6:۔اسم خاص کی تعریف کیجیے۔

جواب: ایسا اسم جو کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کو ظاہر کرے جیسے محمد، قرآن مجید، ابنِ مریم، قائداعظم وغیرہ

سوال نمبر 7:۔حافظ محمود شیرانی نے اُردو کے آغاز و ارتقا کے بارے میں کون سا نظریہ پیش کیا؟

جواب: حافظ محمود شیرانی کا اُردو کے آغاز و ارتقا کے بارے میں یہ نظریہ ہے کہ اُردو زبان پنجابی زبان سے پیدا ہوئی۔ اس کا اظہار انہوں نے اپنی کتاب ''پنجاب میں اُردو'' میں کیا جو 1928ء میں شائع ہوئی۔

سوال نمبر 8:۔اعراب سے کیا مراد ہے؟

جواب: حروف کی حرکات یا زبر، زیر اور پیش وغیرہ کی علامات کو اعراب کہتے ہیں۔

سوال نمبر 9:۔اُردو کی کسی ایک لغت اور اس کے مؤلف کا نام لکھیں۔

جواب: ا۔فرہنگ آصفیہ مولف:۔منشی سید احمد دہلوی ۲۔نوادر الالفاظ مولف:۔سراج الدین علی خان آرزوؔ

سوال نمبر 10:۔جملہ اسمیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسا جملہ جس کے دونوں حصے یعنی مُسند اور مُسند الیہ اسم ہوتے ہیں جیسے فائقہ ذہین ہے۔ انور بہادر ہے۔ وغیرہ

2018

......پہلا سالانہ امتحان......

سوال نمبر 1:۔''دہلی میں اُردو'' کس محقق کا لسانی نظریہ ہے؟

جواب: ''دہلی میں اُردو'' کا لسانی نظریہ رکھنے والوں میں ڈاکٹر مسعود حسین اور ڈاکٹر شوکت سبزواری نمایاں ہیں۔

سوال نمبر 2:۔اطلاقی لسانیات کیا ہے؟

جواب: اطلاقی لسانیات سے مراد لسانیات کی وہ قسم ہے جس میں مختلف شعبوں پر لسانیات کے اطلاق کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 3:۔بولی اور زبان میں کیا فرق ہے؟

جواب: بولی ایک غیر معیاری زبان ہوتی ہے جو کسی خطے کے عوام میں رائج ہوتی ہے۔اس کی کوئی ادبی حیثیت نہیں ہوتی جب کہ زبان کا ایک اپنا الگ نظام اور ادبی حیثیت ہوتی ہے۔بولی کی گرامر اور قواعد وقوانین نہیں ہوتے جب کہ زبان کی باقاعدہ گرامر اور قواعد وقوانین ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 4:۔زبان کے سائنسی مطالعہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: زبان کے سائنسی مطالعے سے مراد ''لسانیات'' ہے۔

سوال نمبر 5:۔صرف ونحو میں کیا فرق ہے؟

جواب: **صرف:**۔قواعد کا وہ حصہ جس میں الفاظ اور کلمات سے بحث کی جاتی ہے۔

نحو:۔قواعد کا وہ حصہ جس میں مرکب جملوں اور عبارتوں سے بحث کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 6:۔جملہ اسمیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسا جملہ جس کے دونوں حصے یعنی مُسند اور مُسند الیہ اسم ہوتے ہیں جیسے فائقہ ذہین ہے۔انور بہادر ہے۔وغیرہ

سوال نمبر 7:۔واول (مصوتہ) اور کانسوننٹ (مصمتہ) میں کیا فرق ہے؟

جواب: **واول** (مصوتہ یا حروفِ علت):۔مصوتہ وہ حروف ہوتے ہیں جو دوسرے حروف کو آپس میں ملا کر آواز پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔''ا،و،ی'' تین حروف علت یا مصوتہ ہیں۔

کانسوننٹ (مصمتہ یا حروفِ صحیح):۔وہ حروف جو حروفِ علت کے بغیر آپس میں مل کر آواز پیدا نہیں کر سکتے، کانسوننٹ (مصمتہ یا حروفِ صحیح) کہتے ہیں۔''ا،و،ی'' کے علاوہ باقی تمام حروف، حروفِ صحیح، مصمتہ یا کانسوننٹ ہیں۔

سوال نمبر 8:۔''پنجاب میں اُردو'' کیا ہے؟

جواب: ''پنجاب میں اُردو'' حافظ محمود شیرانی کی کتاب ہے جو 1928ء میں شائع ہوئی۔اس میں انھوں نے اُردو کے آغاز وارتقا کے بارے میں یہ نظریہ پیش کیا ہے کہ اُردو زبان پنجابی زبان سے پیدا ہوئی ہے۔

سوال نمبر 9:۔شوکت سبزواری کا لسانی نظریہ کیا ہے؟

جواب: شوکت سبزواری کے لسانی نظریے کے مطابق ''اُردو میرٹھ اور دہلی کی زبان ہے۔''

سوال نمبر 10:۔سید سلیمان ندوی نے اُردو زبان کے آغاز کے بارے میں کیا رائے پیش کی؟

جواب: سید سلیمان ندوی کی اُردو زبان کے آغاز کے بارے میں رائے یہ ہے کہ "اُردو کی ابتدا سندھ سے ہوئی"۔اس سلسلے میں اُن کی مشہور کتاب کا نام "نقوشِ سلیمانی" ہے۔

مجوزہ کُتب

نوٹ:۔ اُردو لسانیات اور قواعد کے پرچہ میں کُتب کے متعلق سُوال انہی کتابوں میں سے پوچھا جاتا ہے۔

1۔ اُردو صرف ونحو (اقتدار حسین خان)
2۔ اُردو قواعد (ڈاکٹر شوکت سبزواری)
3۔ جامع القواعد (حصہ صرف) (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی)
4۔ جامع القواعد (حصہ نحو) (ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان)
5۔ حسن تلفظ (ممتاز احمد عباسی)
6۔ قواعد اُردو (تیسرا ایڈیشن) (مولوی عبدالحق)

نوٹ:۔ لسانیات کے پرچے کے حوالے سے درج ذیل کتب بھی اہم ہیں۔

7۔ لسانیات کیا ہے؟ (ڈیوڈ کرسٹل) مترجم: ڈاکٹر نصیر احمد خان
8۔ آواز شناسی (خلیل صدیقی)
9۔ عام لسانیات (پروفیسر گیان چند)
10۔ لسانی مطالعے (ڈاکٹر گیان چند جین)
11۔ لسانی مسائل (ڈاکٹر شوکت سبزواری)
12۔ اُردو لسانیات (ڈاکٹر شوکت سبزواری)
13۔ اُردو زبان کیا ہے؟ (ڈاکٹر سلیم اختر)
14۔ زبان کا مطالعہ (خلیل صدیقی)
15۔ اُردو زبان کی قدیم تاریخ (عین الحق فرید کوٹی)
16۔ زبان اور اُردو زبان (ڈاکٹر فرمان فتح پوری)
17۔ ادب و لسانیات (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی)
18۔ شعری لسانیات (انیس ناگی)
19۔ لسانیات کے زاویے (ڈاکٹر حسن اختر ملک)
20۔ ہندوستانی لسانیات (سید محی الدین قادری زور)
21۔ اطلاقی لسانیات (پروفیسر مرزا خلیل بیگ)
22۔ لسانیات اور تنقید (ناصر عباس نیّر)
23۔ عمومی لسانیات: ایک تعارف (ڈاکٹر عبدالسلام)

﴾ اہم نوٹس ﴿